واقعات پنجہزار سالہ

تازہ عنوان کی تاریخ طرز جدید کی تقویم

جسمین

بمطابقت سنہ طوفان و سمبت بکرماجیت و سنہ عیسوی و ہجری واقعات عالم لکھے ہین

مشتملبر پنج باب

باب اول

...یابندگی کیہان جہان باعتقاد مذاہب مختلف و نزول ابوالبشر و ترو...

واقعات عالم بموجب سنہ طوفان و ...

باب دوم

بیان مین واقعات عالم ہر مذہب و مشرب کے بموجب ...

باب سو...

...ان مین واقعات اہم یعنی انقلاب سلطنت اکثر ولایات ہندو پار...

...غولستان تا وفات امیر تیمور و ذکر شاہان چین و ایران و ملک...

افریقہ و جغرافیہ ...

باب ...

...ن مین واقعات ممالک یورپ یعنی فرنگستان و ذکر شاہان ...

...یڈن و اٹلی و یونان و ذکر قیام روم و یونان و ذکر حکماء و شار...

...منشی رادھی لال صاحب ...

...لکھنؤ مین طبع ہو کے شائع ہوا ...

مطبع منشی نولکشور ...

اطلاع — اس مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو عنایت ہو سکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج سے تین صفحہ جو سادے رہ گئے ہین انمین بعض کتب تواریخ شاہان و رئیسان وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو —

کتب حالات شاہان و رئیسان اردو

تاریخ راجستان — بڑی عمدہ تاریخ ہشو... کتاب دو جلدین [illegible]

... تکملہ تشریح سے مع شجرہ ہائے خاندان قوم نامی افغانان کے لکھے ہین مولفہ حاجی محمد ... خان جاگیردار ریاست کرنال —

قند حالات ہند — خلاصہ تاریخ واقعات ہند مولفہ منشی عنایت حسین —

تاریخ چین — ملک چین کے حالات ابتدا طوفان سے نہایت سنہ ۱۸۳۱ء خوب مفصل اسمین ہین اور سوا اسکے اور عجائبات اور غرائبات مذکور ہین تصنیف جناب جیمس کاکرن صاحب بہادر —

تذکرۃ الکاملین — ذکر مشاہیر حکما و علما مع انکی تصاویر کے مولفہ منشی رام چند پروفیسر سررشتہ تعلیم ریاست پٹیالہ —

اقوام الہند — مولفہ منشی کشوری لال صاحب

عجائبات روزگار — مولفہ ماسٹر رام چند ...

تاریخ طلسم ہند جسمین احوال تمامی راجگان ... اور مہاراجہ جدہشٹر سے اور عہد اختتام ...

واقعات پنجہزار سالہ

تازہ عنوان کی تاریخ طرز جدید کی تقویم

جسمین

بمطابقت سنہ طوفان وسمبت بکرماجیت وسنہ عیسوی وہجری کے واقعات عالم لکھے ہین

مشتمل بر پنج باب

باب اوّل

پائندگی کیہان و جہان باعتقاد مذاہب مختلف ونزول ابوالبشر و تردید وقوع طوفان در کل عالم و

بیان واقعات عالم بموجب سنہ طوفان و ہر سنہ سنین دیگر

باب دوم

بیان مین واقعات عالم ہر مذہب ومشرب کے بموجب تعین سنوات ہر مذہب و ملت کی جدولون مین

باب سوم

بیان مین واقعات اہم یعنی انقلاب سلطنت اکثر ولایات ہند و پارس و روم و چین و یورپ و ملک ہمالہ و سلطنت مغولستان تا

وفات امیر تیمور و ذکر شاہان چین و ایران و ملک روم و واقعات ملک شام و ذکر سلطان مصر از توابع افریقہ و جغرافیہ ہر یک ملک کے

باب چہارم

بیان مین واقعات ملک یورپ یعنی فرنگستان و ذکر شاہان جرمن و پروس و روس و فرانس و سلطنت ہنگری و اسکاٹ لنڈ و سویڈن

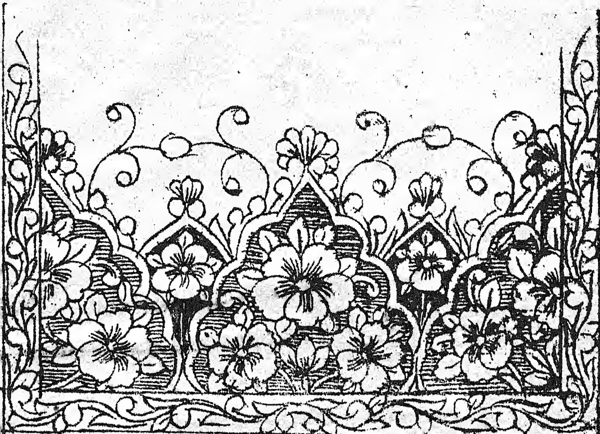
واٹل و یونان و ذکر قیاصرہ یونان و ذکر حکمای مشارقہ و علمای فلاسفہ و اطبا و محدثین اسلامی مولفہ مورخ خوش فکر منشی

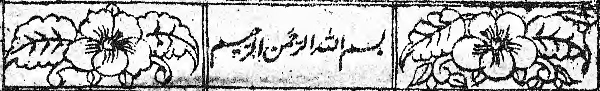
رادھی لال صاحب رئیس موہان متعلقہ لکھنؤ جو اسے پہلی چندبار مطبع منشی نول کشور میں سہ سوم باد و دوبار

واقع لکھنؤ مین طبع ہوئی تھی اور اب بسرپرستی عالیجناب معلی القاب منشی پراگ نراین

صاحب مہتمم و مالک مطبع دام اقبالہ باراول بماہ مئی ۱۸۹۰ء

مطبع منشی نول کشور واقع کانپور مین چھپا





ہر نام مین ہے اوسیکا چرچا
پیدا ہے کہین کہین نہان ہے
ہر شاخ شجر قلم اگر ہو
مشکل ہے مگر بیان اوصاف
بہتر ہے بیان پہ بس خموشی
ہمدوش ہو عرض التجا ہے

ہر جسم مین ہے اوسیکا جلوا
کیا تاب قلم کرے جو تحریر
بحر قلزم دوات ہو جو
کیونکر ہو ثنا اے ایزد پاک
بیجا یہ تجھے ہے گرمجوشی
کچھ اور دکھا زبان کے جوہر

ہر جا پہ مکین وہ بیگمان ہے
ہے حمد و صفت برون ز تقریر
طول دو جہان ہو کاغذ صاف
پر مار سکے جہان نہ ادراک
بے کام سکوت مدعا کے
آہنگ فغان بدل بدل کر

اے شائقان دریافت خیالات بیشمار و اے اشتیاقمندان سماعت سوانحات روزگار و اے ہر باعث کنندگان شان و عظمت پروردگار و اے واقفان حالات پردۂ اسرار سب صاحبون کی خدمت مین عرض گذار ہون کہ اگر سہو و خطا جو کہ لازمۂ بشریت ہے سرزد ہوئی ہو تو عفو خطا کا امیدوار ہون واضح ہو کہ مصنف نے اس رسالہ واقعات بہار رسالہ کو واسطے فائدۂ عام تصنیف کیا خصوص برائے نام نامی مصنف رسالہ ہذا کا اسم راسا دے ہے لال ولد لالہ [illegible]

قوم کایستھ نگم عرف اودنائین ساکن قصبہ موہان سے ہے اب مطلب خاص کا بیان ہے اس رسالہ کے پانچ باب ہین **باب اول** مین بیان پابند کی کیہان باعتقاد مذاہب مختلف ہمچنین ہی نزول ابوالبشر و تردید وقوع طوفان در کل عالم و بیان واقعات اہم عالمی بموجب سنہ طوفان باتعین سنوات دیگر ہے **باب دوم** مین بیان واقعات عالمی ہر مذہب کے بموجب سنوات ہر مذہب کے لکھے گئے ہین **باب سوم** مین بیان راجگان و بادشاہان ہندوستان ہے **باب چہارم** مین ذکر شاہان یورپ و افریقہ کا ہے **باب پنجم** مین اذکار حکماے ماسبق و مہندسان نامی و اسماے علماے گرامی محدثین اسلام کا ہے جو کہ مطابق سنہ طوفان کے آغاز سنہ زمانہ کلجگ مقررۂ ہند سے اتفاقیہ بلا کم و کاست ہے لہذا یہ سنہ طوفان حالات ہر شۂ مذاہب پر مکتفی ہوے اگرچہ سنوات سکندری و ہرقلی وغیرہ مروجۂ زمانہ سابق بہت تھے لیکن بسبب عدم رواج کے متروک سمجھکر فقط سنہ طوفان کے سنہ ہندی بکرمادت و سنہ یوروپی عیسوی و سنہ محمدی ہجری پر اکتفا کیا گیا مگر واسطے آگہی ہر خاص و عام کے اکثر سنوات مروجہ سابق کو بموجب تواریخ تنقیح الاخبار و بعض دیگر کے تطبیق کر کے سنوات زمانۂ سابق اب تا وقت تالیف رسالۂ ہذا کے درج رسالۂ ہذا اس حساب سے کی گئی کہ جو سنوات مصنف تنقیح الاخبار نے وقت تالیف تواریخ کے سنوات مطابقت کر کے لکھے تھے اوس زمانہ سے مؤلف نے بھی سنوات شمار کر کے جسقدر برس ہوئے اوسیقدر اوسپر ایزاد کر کے درج کیا گیا چنانچہ اب وقت تالیف رسالۂ ہذا کے سنہ ۳۸۹۲۸۰۹ بیوستھ آدم ہفتم ہند و سنہ ۴۷۴۲ کیومرث آدم ایران کے و سنہ ۵۵۰۰ خواہ سنہ ۷۰۰۰ آدم صفی عربستان و فرنگستان کے ہین و سنہ ۴۹۷۸ زمانہ کلجگ مقررۂ ہند کے و سنہ ۴۹۷۷ طوفان نوح کے و سنہ ۳۴۳۳ ابراہیمی و سنہ ۲۶۰۲ بخت نصری و سنہ ۳۲۲۸ موسوی ہین و سنہ ۲۱۸۸ سکندری و سمبت ۱۹۳۴ بکرمادت و سنہ ۱۸۷۷ عیسوی و سنہ ۱۷۹۹ سالباہن و سنہ ۱۲۶۲ ہرقلی ہین و سنہ ۴۴۴ اساعہ بہوجی و سنہ ۱۲۹۴ ہجری ہین و سنہ ۱۲۸۴ فصلی و سنہ ۱۲۴۶ یزدگردی ایرانی و سنہ ۱۳۱۳ مجوسی و سنہ ۳۲۲ الٰہی اکبر شاہی و سنہ ۱۶۱ محمد شاہی ہین اب اختتام زمانہ ہجری مین فقط بائیس ۲۲ سال باقی ہین اس زمانہ آئندہ مین

بقول مذہبین یعنی ہنود و مسلمان کے انھین دونون مذاہب کی قلت و خفت ہے اور مذہب اہل یورپ کی ترقی ہے بموجب اعتقاد اہل ہند کے اختتام پرستش سری گنگاجی کی ہوگی بائیس ۲۲ سال باقی ہین بعد بائیس ۲۲ سال کے پرستش سری گنگاجی کی مسدود ہوجاویگی فقط خداوند کریم اس رسالۂ مفید عام کو مشہور عام فرماوے آمین رب العباد

باب اول بیان واقعات اہم و ذکر اختلاف پاستگی گیہان و ابتداے ابوالبشر و وقوع طوفان نوح وغیرہ

بیان پاستگی گیہان وابوالبشر وطوفان نوح باعتقاد مختلف

اہل ہند کا بیان ہے کہ پیدایش عالم کی ابتدا و انتہا نہین ہے کسواسطے کہ خالق کی پیدا کرنا و فنا کرنا قصیر خواہ کثیر خواہ شکل عادت ہے اس عادت کو کال کہتے ہین اسکی گردش کے دورے مقرر کئے ہین ہر دورے کو بلقب کلپ نامزد کیا ہے اور سب کلپون کے نام مختلف ہین چنانچہ بعد گذرنے کلپہاے دیگر کے اب زمانہ باراہ کلپ کا ہے تعداد زمانہ باراہ کلپ کی یہ ہے کہ ہر کلپ مین چودہ منو یعنی ابوالبشر ہوتے ہین چنانچہ ابتک ششم منو وغیرہ چھ منو گذر چکے ہین نوبت ساتوین بیوستھ منو کی ہے اسمین ستائیس ۲۷ چترجگی باین نام ہاست جگ تریتا دواپر کلجگ گذر چکے ہین اٹھائیسوین چترجگی مین بھی تین ۳ جگ گذر چکے ہین جنکی تعداد اڑتیس لاکھ اٹھاسی ہزار سال ہے تا آخر دواپر اور چوتھے جگ مسمی کلجگ جسکی تعداد چار لاکھ بتیس ہزار سال ہے اسمین ابتک چار ہزار نوسو اٹھتر سال گذرتے ہین غرض کہ اس دور باراہ کلپ مین بیوستھ منو ہفتم کا ظہور ڈراوڑ دیس یعنی ملک دکن مین نزدیک ندی کیرت مالا کے ہوکر تعلیم علم فرماے خلقت کو چار مدارج پر تقسیم کیا ایک گروہ خاص واسطے عبادت کے بلقب برہمن یعنی برہمہ کا جاننے والا دوسرا چھتری یعنی چترشاہی کار رکھنے والا اور منتظم ملک اور تیسرا ابیس یعنی تجارت پیشہ چوتھا خدمتی نوکری پیشہ پیادہ گروہ مقرر کرکے انتظام ملک کیا ۞

بیان اہل عراق یعنی ایرانیان

حکماے پارس کا قول ہے کہ عالم قدیم ہے اسکے دورے ہوا کرتے ہین چنانچہ اس دورے

مین جو شخص ابتداء تھا نام اوسکا مہ آباد تھا اوسکی اولاد کا گروہ بلقب آبادیان مشہور ہوا زمانہ اس گروہ و رواج اس مذہب کا ایک اسپار سال یعنی ایک ارب سال رہا آخر کو کوئی ہادی نہ رہا اوسوقت مین بوجہ خرابی رعایا کے ایک شخص جے افرام نام تھا کہ مرد آزاد پہاڑون مین عبادت کرتا تھا لاکے تخت نشین کیا پیرو اوسکے بلقب آلادیان مشہور ہوئے یہ مذہب بھی ایک اسپار سال یعنی ایک ارب سال رواج پایا بعد اسکے شاہی گلبو کو تخت نشین کیا وارث اسکے بہ لقب شائیان مشہور ہوئے فروغ اس مذہب کا بہ مدت یک شمار سال یعنی ایک کرور سال رہا بعد اس مذہب کے یاسان آجام کو تخت نشین کیا یہ طبقہ بلقب یاسانیان مشہور ہوا فروغ اسکا مدت نود سلام یعنی نوے لاکھ سال رہا جب کہ یہ دورہ ختم ہوا اوس وقت مین رعایا نے کیومرث گل شاہ جو کہ کوہ دماوند مین عبادت کرتا تھا لا کے مسند نشین کیا حکومت اسکی اولاد کی یزدگرد پر ختم ہوئی اس گروہ کا عقیدہ مذہبی یہ ہے کہ ایزد بیچون نور النور پیکر و صفات نہین رکھتا گیہان ذات سے ساتھ اوسکی صفت کے پیکر ہاے گوناگون سے ظاہر ہوکے اس گیہان فرودین یعنے دنیا کو اپنے پرتو سے نمود مین لایا اور آزاد بہمن یعنے عقل اول کہ ایک تارہ ہے نور النور کے نور سے اوس نور النور نے آزاد بہمن کو قوت پیدا کرنے خرد و دوران سپہر کی عطا فرمائی جبکہ اوس آزاد بہمن یعنے عقل اول کو خواہش پیدا کرنی کی ہوئی اوسوقت گیہان فرودین یعنی دنیا مین نزول کرکے بنام نفس ناطقہ مشہور ہوا اور قوتہاے سہ گانہ بالیدگی و زندگی و دانشوری ظاہر ہوئین اور عالم مشتمل ہے اوپر ساخت گیہان کے ازدواج دو طرح کی ہوتی ہین ایک نیرہ دوسری سطلہ اور ظہور اخشیجیان کا یکجا ہونے مادہ اربعہ عناصر سے ہوتا ہے اور ظہور عالم کا تاثیر نظر پروردگار گونہ یعنی رب النوع سے ہیچ کد بانو یعنی قدرت قابلہ سے ہوتا ہے اور کواکب واسطہ ہین فیض پہونچانے عالم مین اس وجہ سے پرستش انکی واجب ہے جو کہ آفتاب رب النوع روح انسانی کا ہے لہذا واجب پرستش اور واجب التعظیم ہے غرض کہ مہ آباد و جی افرام و شاہی گلبو و یاسان آجام و کیومرث و ہوشنگ و جمشید و فریدون و کیخسرو انبیا تھے عند اصحاب سطالفت بیان

اہل ہند کے آغاز آلا دیون کا بعد گذرنے سترہ لاکھ آٹھہ ہزار سال کے ساتھوین ست جگ کے زمانہ چہارم منو یعنی ابوالبشر ہند کے ہوا اور آغاز شائیان کا بعد گذرنے سات لاکھ چونسٹھہ ہزار سال کے زمانہ دوا پر بست و چہارم بعہد بوستہہ منو ہفتم کے ہوا آغاز پاسائیان کا بعد گذرنے

تین لاکھہ چونسٹھہ ہزار سال کلجگ بست و ششم عہد منو ہفتم کے ہوا

بیان تاتاریان وچینیان

حکماے ختا وختن مثل اہل ہند کے عالم کو قدیم جانتے ہین اور گردش ہر زمانہ کو بہ تعین نام تین تین دورے پر قرار دیتے ہین اور تعداد ہر دورے کی اٹھارہ ہزار سال ہے ہر دور کو بلقب دن نامزد کیا ہے تعداد ایک دن کی اٹھارہ ہزار سال ہے اور پائندگی کیہان یعنی قیام عالم کو ہزار دن پر قرار دیا ہے چنانچہ نام دورہ یعنی دن اول کا سانک دن دوم خونک دن سوم خادن بیان کرتے ہین کہ بد و آفرینش سے ابتک آٹھہ ہزار آٹھہ سو اونسٹھہ دن ختم ہوئے اب زمانہ حال کا ابوالبشر بنام ملک بنگر ہے اسکے بیشتر یہ ملک بتصرف ناگان یعنے ماران کے تھا اور واضح ہو کہ صورت ناگون کی بصورت نصف انسان از سر تا کمر و بصورت مار کے کمر سے پاؤن تک ہوتی ہے اور بیان کرتے ہین کہ ابتک سانک دن شعتم سے چھہ ہزار سات سو تیئیس سال گذرے تھے پیش از ظہور ملک بنگر اور حسب بیان تواریخ رشیدی جو شاہ غازان خان کے وقت مین تالیف ہوئی یہ ہے کہ اول انبیا یہان کا مسمی فوکی تھا جسنے علم خوے یعنی فال کا اور طریق شادی بیاہ اور طریق تحریر حساب کتاب خط دنامہ وغیرہ و توافقت سازہ وغیرہ ایجاد کے بعد پانچ ہزار آٹھہ سو تیئیس سال کے شے دن نامے ایک شخص پیدا ہوا اوسنے تیر و کمان ایجاد کیا اور ایک دیو کو مارا اور ایک کتاب شریعت بہ یکصد پچاس دفعہ پر تصنیف کی بعد اوسکے فو کا و ناگ شی پیدا ہوا یہ شخص بہت عابد و عاقل تھا بعد ہزار سال کے مسمی یو بار تاگ شی بعد مل چار سالگی پیدا ہوا یہ شخص صاحب کرامات تھا دو فرشتے اسکی جانب چپ و راست بیٹھے رہتے تھے ہر امر کے نیک و بد سے خبر دیتے تھے اس ناگ کے بعد سو سال کے ختن مین بارہ سال تک علی التواتر بارش ہی ملک ختن عالم آب ہو گیا یہ وہی زمانہ طوفان نوح کا ہے بعد عرصۂ دراز کے سنہ ۱۲۳۰ قبل ہجری مین

مسمی شاکمونی پیغمبر خطا نے ظہور کیا مان اونکی حالت بکرین نور سے آبستہ یعنی حاملہ ہوئی جسوقت
شاکمونی پیدا ہوئے اوس وقت نوناگ آسمان سے اوترے اور سونے کے تھال یعنی طشت
مین شاکمونی کو نہلایا شاکمونی نے اوسی وقت سات قدم چلکر فرمایا کہ مین پیغمبر ہون انہون نے
مذہب بودیون کا ایجاد کیا بعد تین سو اڑتالیس سال کے ایک شخص مسمی تای شانگ لاوکون
باریش سفید بعد حمل ہشتاد سالہ اپنی مان کے کہ وہ حمل نور سے تھا پیدا ہوا یہ شخص ساڑھے
چار گز لمبا قد تھا بعد اونسٹھ سال کے آوکون فوری نام ایک شخص ساڑھے نو گز کا دراز
قد پیدا ہوا واضح ہو کہ از روے حساب کے زمانہ معینہ اہل خطا کا بہ تعداد تعین کردہ سولہ لاکھ
دو ہزار و ششصد سی و دو سال آخر ہے آغاز زمانہ ہیوستھ آدم ہفتم ہند تک اور
ولادت ملک بنگر اول کی مقدم ہے آغاز کلجگ سے بہ تعداد سی و ہشت ہزار و پانصد و نود سال
حکماے ہند ملک خطا کو بلقب ناگ لوک کہتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ پہلا بادشاہ
خطا کا بنام باسوک مشہور تھا جسکو وہ لوگ نوکی کہتے ہین تا زمانہ راجہ جدہشتر ہند سے
باہین ہندیان و چینیان کے رسم قرابتی شادی و بیاہ کی تھی چنانچہ ایک دختر والی خطا
کی ساتھہ مسمی ارجن برادر راجہ جدہشتر کے منسوب تھی جسکا فرزند مسمی ببرباہن تھا جو ولایت
منی پور یعنی برہماورت تا پہاڑی پر حاکم تھا و نیز بقول ہندوان موجد اول وہان کا بلیش از

باسوک سیس ناگ تھا و پیرو شریعت ہند کا تھا فقط

بیان اہل یورپ و اہل اسلام

حکماے یورپ و اسلام کا قول ہے کہ پیدایش عالم کی ہمراہ آدم خواہ پیش از آدم بلا تعین زمانہ
ہے اور ایک زمانہ دراز کے بعد کہ جسکی تعداد و تعین قرار دی قیامت ہوگی یعنی عالم فنا
ہو جائیگا پھر پیدا نہوگا اور نزول حضرت آدم صفی مین اختلاف بیانی ہے چنانچہ
قول سریانیان کا ہے کہ پیشتر از آدم صفی بہت آدم ہو گئے ہین پہلا آدم مسمی بزدطوس تھا
اور زوجہ اوسکی مسماۃ آدان تھین اور حدیث اسلام سے ثابت ہے کہ پیشتر از آدم صفی
بہت آدم ہو گئے ہین اور نزول آدم صفی مین یہ اختلاف ہے کہ حضرت عیسی کا قول ہے
کہ نزول آدم صفی بہشت سے باغ فردوس زمین عدن مین ہوا اور زمین کو فقط فردوس تہ

گمان ہے لہذا یہ بیان ہے بعض کا قول ہے کہ آسمان سوم مین نزول آدم ہوا بعض کا قول ہے
کہ وسط ہوا مین ہوا بعض کا قول ہے کہ لبنان مین بعض بیان کرتے ہین کہ تاتار روس مین وبعض
دیار بکر مین وبعض عراق بعض اثوقیا مین اور بہت شخص سوئیڈن وامریکہ مین سے کہتے ہین بعض کا
قول ہے کہ میان دجلہ وفرات کے ہے اور نزد متاخرین کے فرنگ پر ما بین ۲۶ درجہ ۵۰ دقیقہ
۴۲ ثانیہ وربع جنوباً ومیان ۱۵ درجہ ۵ دقیقہ شمالاً و ۲۵ درجہ غرباً وشرقاً نزول آدم ہوا
اور اہل اسلام ہبوط آدم صفی علیہ السلام کوہ رہو واقع جزیرہ سراندیپ مین بیان
کرتے ہین اور نزول حوّا کا جدہ مین اور دونون کی ملاقات عرفات مین ہوئی اور عمر
آدم کی دنیا مین نوسو اور تیس سال ہوئی اور عمر ہابیل کی نوسو سال عمر شیثؑ کی
نوسو بارہ سال کی عمر انوس کی نوسو پانچ سال عمر قینان کی آٹھ سو پنتیس سال عمر
مہلائیل یا بی بائیل سو نتانوے سال عمر یرد کی نوسو ساٹھ سال عمر اخنوخ یا ابی اہرام
کی تین سو پینسٹھ سال عمر متوسلح یا حیات کی پانچ سو ستمتر سال ہے عمر لامخ کی چھ سو چھپن
سال عمر نوح علیہ السلام کی ہزار سال ہے اب حال وقوع طوفان نوحؑ بقول سامرہ
در سنہ سہ ہزار و سہ صد و ہفت آدم صفی وبقول عبریان سنہ چھ سو چھپن آدم مین ہوا
بقول اصحاب نقل السبعین سنہ دو ہزار دو سو باسٹھ مین وبقول استاد ابوریحان سروفی
سنہ دو ہزار دو سو بیالیس مین بقول جامع المعارف استاد مثل ابوریحان سروفی

بیان بودھیان ودہریان وچارباکان

بودھی اور دھری اور چارباک کا قول ہے کہ زمانہ ایک جوہر ہے ازلی الوجود ابدی البقاجو
مدرک بحرکت ہوتا ہے اسکو زمانہ کہتے ہین اور اسکی مجرّد کو دہر کہتے ہین بالاتفاق انکا
قول ہے کہ نہ کبھی پیدا ہوا ہے نہ فنا ہوگا بحیثیت موجودہ ایسا ہی ہے ابتدا وانتہا اسکی
نہین ہے عبادت بودھیون کی حبس نفس وشریعت عدم جان آزاری جان مور تک
کل دیروح کی اکل مردہ حلال اور طریق وعقیدہ دہریون اور چارباکون وبعض حکما
ماسبق عربستان وعراق کا بجز تن پروری کے واستغراق کار دنیا کے اور سب لغو سمجھتے
ہین لعنت اللہ بقول مؤلف فقط

بیان جینیان یعنی سراوگیان

سراوگی لوگ بیان کرتے ہین کہ مدت زمانے کی لا انتہا ہے ولا ابتدا ہے مگر زمانے متعدد ہوتے چلے جاتے ہین تعداد زمانے کی قوم جگلی کے بالون سے اس طریقہ سے شمار کرتے ہین قوم جگلی کی پیدایش ایک لڑکا ایک لڑکی ساتھ ہی ہوتی ہے اس پیدایش کو قدیم ابتداے پیدایش کے طریق پر بیان کرتے ہین اور بال اس قوم کے باریک صد حصہ زیادہ ان انسانون کے بال سے ہوتے ہین عالم طفولیت مین ان جگلیون کے بالون سے سولہ کوس کے گھیرے کو ٹھس مین پر کرکے شمار کرے اوسکو ایک ساگر کہتے ہین اور سو ساگر کا ایک مہا ساگر ہوتا ہے اور سو مہا ساگر کا ایک گور ساگر اور سو گور ساگر کا ایک گور اگر ہوتا ہے اس شمار تک یک دورہ ہوا پھر آغاز ہوتا ہے اس مذہب کی تقسیم تعداد زمانہ اس طرح پر ہے کہ زمانہ دو قسم پر ہے ایک کا نام اوسرپنی دوسرا اوست سرپنی یعنی زمانۂ اول راحت خوشی کے سوا رنج کا نام نہین زمانہ دوسرا بخلاف اسکے ان دونون زمانے کو چھ حصہ پر تقسیم کیا ہے ہر حصے کا نام آرہ رکھا ہے اور ہر آرہ کا نام بمناسبت خواص زمانہ رکھا ہے پہلے آرے کا نام سکھمان سکھمان یعنی زمانۂ از دیاد راحت بر راحت اس زمانے کی مدت چار کرا گور ساگر ہے دوسرے آرے کا نام سکھمان ہے یعنی فارغ البالی ہے مدت اس زمانے کی تین گور ساگر ہے تیسرے آرے کا نام دکھمان یعنی حالت خوشی مین رنج وقوع ہونا تعداد اس زمانے کی دو گور ساگر ہے چوتھے آرے کا نام دکھمان و سکھمان یعنی زمانۂ اندوہ و رنج مین خوشی پیدا ہو درازی اس زمانے کی ایک گور ساگر ہے بیالیس ہزار کم آرہ پانچوان بنام دکھمان نامزد ہے یعنی زمانۂ اندوہ و رنج مدت اس زمانے کی اکیس ہزار سال ہے اور ہر آرہ دو قسم کا ہے کسیقدر کم و بیش نصف نصف مین ہے چنانچہ اب آرہ پنجم کی قسم اول یعنی نصف اولی مین دو ہزار و کسر گذرے ہین تصریح شمار گور اگر کی یہ ہے سو ہزار کا ایک لاکھ سو لاکھ کا ایک کروڑ سو کروڑ کا ایک ارب سو ارب کا ایک کھرب سو کھرب کا ایک پدم سو پدم کا ایک سنکھ اور سو سنکھ کا ایک سمدر یعنی گور اگر کہتے ہین بیان کرتے ہین کہ چھ آرے مین چوبیس اوتار مہا پورسون کے ہوتے ہین

پہلا اوتار بنام آدناتھہ اوسکو رگھناتھہ بھی کہتے ہین پیدا ہوا تعداد اوسکے زمانے کی پچاس کرور ساگر ہے اور آخرین اوتار کا نام مہابیر ہے تعداد اوسکے حکم کے رواج کی بیس ہزار سال ہے آج تک دو ہزار سال گذرے ہین اور بیان کرتے ہین کہ بہت مرتبہ یہ چوبیس اوتار ہوچکے ہین اور اسیطرح ہواکرینگے اور چھہ آرے مین بارہ شخص راجہ چکرورتی یعنی حاکم روی زمین صاحب کرامات ہوتے ہین تیس ہزار ملک اوسکے قبضہ مین ہوتے ہین اور اوسکی حشمت مین چوراسی لاکھہ فیل اسی شمار سے اسپ دارابہ اور چودہ ہزار وزیر ترانوے کرور سپاہ پیادہ اور اسی ہزار حکیم اور تین کرور قور بردار اور پانچ لاکھہ مشعلچی اور تین کرور رقاصہ اور چونسٹھہ ہزار محل نکاحی اور ایک لاکھہ اٹھائیس ہزار پرستار یعنی لونڈی اور سولہ ہزار کان جواہر اور تیس ہزار معدن طلا اور تیس ہزار گامن قسم مختلف اوسکے قبضہ مین ہون اور سولہ ہزار ولایت جین کی اوسکے ماتحت ہون اور چھہ کرور باورچی ہون اس دورہ کا پہلا راجہ راجہ بھرت راجہ آدناتھہ کا بیٹا ہے بیان کرتے ہین کہ اس زمانے مین نوشخص باسم باسدیو ہونگے وے نصف چکرورتی ہونگے وے لوگ بڑے بیجان آزار و خونریز ہونگے ان باسدیون کو برا کہتے ہین مہاراج سری کشن چندر کو اونہی نومین شمار کرتے ہین اور نوشخص باسم بلدیو ہوتے ہین وے نصف باسدیو ہوتے ہین اسکے اور ہندون کے عداوت مذہبی ہے انکا عقیدہ ہے کہ ایشر اوتار نہین لیتا اور ایک مقام پر مقیم ہے سب جگہہ موجود نہین ہے فقط

بیان مصریان

حکماے مصر کا قول ہے کہ بدو آفرینش سے منتقطہ البروج معدل النہار زدایا سے قائلہ پر متقاطع ہوتا ہے ہر سال ایک دقیقہ مائل ہوتا ہے طرف دوسرے کے جبکہ باہم دونون منطبق ہوجاتے ہین یعنی قطبین باہم ہوجاتے ہین قیامت ہوتی عالم فنا ہوجاتا ہے و بیش از طوفان نوح چار مرتبہ منتقطہ پر منتقہ منطبق ہوچکا ہے بدو آفرینش سے ابتک چار کرور چھیاسی لاکھہ سال گذری ہین

بیان بابلیان

حکماے بابل کا یہ عقیدہ ہے کہ عمر عالم کی نو لاکھ سال ہے تا روز طوفان نصف گذری ہے
مؤلف صلح کل واضح ہو کہ ابتدا و انتہاے زمانے مین ما بین جملہ مذاہب کے بحث واقع ہے
ہر ایک کا بیان تین درجہ سے زائد نہین ہے یا قدم مطلق یا قدم اصول علی الاتصال یا حدوث
مطلق یا قدم بالنوع و حدوث بالشخص چنانچہ کسیکا قول ہے کہ عالم ہمیشہ اسی پیدا ہونے
و فنا ہونے کی حیثیت سے قائم ہے اور قائم رہےگا اسکا کوئی پیدا کرنے والا نہین ہے
یہ قول دہریون کا ہے اور ناستک و چارباکو کا بھی یہی عقیدہ ہے کسیکا قول ہے کہ خالق
کی عادت ہے پیدا کرنا و فنا کرنا کبھی فناے قلیل کبھی فناے کثیر کبھی فناے کل ہو کے
پھر ظاہر ہوتا ہے بلکہ یہ عقیدہ ہے کہ خالق بے شکل کی شکل عالم ہے کبھی صورت
اپنی دکھاتا ہے کبھی چھپا لیتا ہے یہ اوسکی عادت ہے اس صورت مین بھی ابتدا و انتہا
نہین معلوم ہو سکتی ہے یہ قول ہندؤن کا ہے کسیکا قول ہے کہ کسی وقت مین خدا نے
عالم کو پیدا کیا کسی وقت مین فنا کردےگا پھر پیدا نہوگا یہ بیان اہل اسلام و یورپ کا ہے
غرض کہ دریافت کرنا قدرت کردگار کا حیطۂ امکان بشر سے باہر ہے بقول شاعر ؎
در بہاران زاد و مرگش در دی است * پشہ کے داند کہ این باغ از کی است * مگر جملہ مذاہب نے
اپنے اپنے قیاس کے موافق بیان کیا امر قیاسی مین شک ہونا واجب ہے پس واللہ اعلم
کسکا قول صحیح اور کسکا غلط ہے مگر یہ بات اہل ہند و اہل اسلام کی یقین ہوتی ہے کہ جملہ
عالم باشارۂ ایک لفظ ہندی اونگ و لفظ فارسی کن کے ظہور پذیر ہوگیا بعد ظہور عالم کے
ایزد جہان آفرین نے واسطے انتظام عالم گوناگون خلقت کے خصوصاً واسطے تعلیم صفت
علم ہر گروہ حیوان ناطق کے ارسال انبیا و اوتارون کا مع کتاب آسمانی فرمایا کہ واسطے
محکمان بحر و بر کے انتظام افتتاح باب علم و دانش و اتحاد و تعین سلاطین با اقتدار و تفویض
نظام عالم و ترویج ملت و حکمت ہر گروہ کے ہدایت عائتہ کرے لہذا ہر ملت مین بشکل مختلف
اپنی صفت کو ظاہر کیا جس حالت مین تمام شے عالم مین بلکہ تمام عالم ایک مرتبہ ایک ساتھ
باشارۂ کن کے ظہور مین آیا اوس حالت مین کسی طرح سے کوئی موجد آباء اول نہین ہو سکتا
اس سے صاف ظاہر ہے کہ خالق نے ہمیشہ اپنی صفت علم کو بزر شفقت و محبت حیوان ناطق کو

عطا فرمایا چنانچہ اوس صفت علم نے گروہ حیوان ناطق خلقت ہند مین بنام مہاراج منوجی ظہور فرمایا اور تعلیم علم کرکے منش یعنی انسان بنایا منو کے تعلیم یافتہ بلقب منش مشہور ہوئے جنھون نے تعلیم پائی وے لوگ اوسی کی اولاد قرار پائے اور گروہ حیوان ناطق یورپ و عرب مین بنام حضرت آدم صفی ظہور کرکے بہ تعلیم علم و حیثیت دور کرکے آدمی بنایا تعلیم یافتہ آدم صفی کے آدمی مشہور ہوئے اور وہی صفت حیوان ناطق ایران کو بصورت کیومرث ظہور کرکے تعلیم فرمائے علم ہوئی کیومرث کے تعلیم یافتہ اوسکی اولاد مین قرار دئیے گئے اوسی صفت موصوف نے ملک خطا و ختن مین بصورت فو کے ظہور کرکے تعلیم دی وہ خلقت اوسکی اولاد مین شمار ہوئی واضح ہو کہ جملہ مذاہب کے لوگ اپنے ہی ابوالبشر کو کل عالم کے حیوان ناطق کو ابوالبشر تصور کرتے ہین لہذا جملہ پر اعتراض ہے اول جو کہ اہل ہند کہتے ہین کہ جملہ انسان عالم منو کی اولاد ہین تو ضرور واجب تھا کہ زبان ابتدائی اسکی سنسکرت ہوتی اور کتب سماوی بھی سنسکرت ہوتے علی ہذا جو خلقت انسانی اولاد آدم صفی کی ہوتی تو واجب تھا کہ سبکی ابتدائی زبان عبری ہوتی اور کتب سماوی بھی بزبان عبری ہوتین اور جو کل خلقت اولاد کیومرث ہوتی تو ضرور تھا کہ سبکی زبان ابتدائی دری ہوتی اور جو اولاد فو کی ہوتی تو سبکی زبان ختنی تاتاری ہوتی ایسے ایسے اختلافات سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر خطے کا ابوالبشر علیحدہ معلوم ہونے کے ہر گروہ کا ابا و اول قرار دیا گیا گمان ہر گروہ کا نسبت خاص اپنے آدم کے غلط ہے بیشک یہ عالم باشارۂ لفظ کن کے ایک مرتبہ ظہور مین آیا غرض کہ حیوان ناطق بہ تعلیم علم انسان کہلایا اور شرافت پائی اور اولاد ابوالبشر کہا گیا جو کہ ابتک جنگلون مین شاخ درختان اونکا مکان ہے و برگ درختان اونکی پوشاک ہے وے لوگ اولاد آدم نہین ہین وے حیوان ناطق برادر حیوان مطلق ہین جنکی تعلیم ابتک جزائر جدیدہ مین جاری ہے واللہ اعلم بالصواب وقوع طوفان نوح نسبت تمام عالم کے گمان غلط ہے چند دلائل سے اثبات اول یہ کہ خالق برحق عادل ہے تعزیر واسطے گنہگار کے مقرر کی ہے جو کہ آل قابیل کی گنہگار تھی بعوض آل قابیل کے تمام جہان کو معذب کرنا شان عدالت کے خلاف ہے اور غیر ممکن دوسرے یہ کہ سیلاب کا

ذکر طوفان کا تمام جہان مین تواریخہاے قدیم مثل پارس و ہند و ختا کے جو گردش زمانے سے محفوظ رہے ہین پایا نہین جاتا اور یہ بھی غیر ممکن ہے کہ وقوع وذہول ہیچو واقعۂ ہائلہ عالم کا یاد مورخان سے جاتا رہتا تیسرے یہ کہ معموری عالم کی ایک شخص کی اولاد سے مدت قلیل مین متصور نہین ہوتی لہذا آل قابیل تمام حیوان ناطق ہر جزائر کے نہین ہو سکتے جو واجب السزا ہوتے اور گنہگار قرار دئے جاتے پس بقول محدثین اہل اسلام کے ثابت ہے اور قرب صدق کے ہے کہ یہ سخط الٰہی بلاد شام و مصر و عرب و یورپ نازل ہوا اور اثر اوسکا تا حدود پارس و جزوے از ہند پہونچا چنانچہ ہند مین مہاراج سری کرشن چندرجی نے شات روز پیشتر واسطے غرق ہونے جزیرۂ دوارکا ملحقۂ ہند سے خبر دی تھی اور ایران مین یعنی عراق مین طہمورس دیوبند نے بروے علم کے اس واقعہ سے پیشتر خبر دی تھی اور اپنی کتب حکمت و ملت کو شہر سارونہ مین دفن کر دیا تھا اور مصر مین حکیم ہرمس نے بناے اہرام کی ڈالی کہ اوس مین کتب محفوظ کرکے صورت صانع اور حدود علم کی وسیر منقش کر دی تھی قول حکماے علم جیالوجی یعنی دانندگان حالات طبقات زمین و دریاے محیط بیان کرتے ہین کہ زمین کل غرق کرنے کو پانی ہی نہین ہے ثلث حصہ ہمیشہ کھلا رہیگا مگر کروٹ لیتی ہے یعنی کسیقدر حصہ جنبش مدور کرتی ہے لہذا جسقدر جزائر غرق ہو جاتے اوسیقدر اور پیدا ہو جاتے ہین فقط

بیان قیام طوفان بروایت اہل اسلام

قیام طوفان بہ بارش باران بہ تعداد چہل و چہار روز رہا تعداد غرقان صد ہزار دہ ہزار یعنی دس کروڑ کی لکھی ہے اس تعداد سے ثابت ہے کہ تمام جہان نہین غرق ہوا کیا تمام جہان مین دس ہی کروڑ آدمی ہین اسیطرح سے ولادت حضرت ابراہیمؑ مین اختلاف واقع ہے بعض مورخان کا قول ہے کہ سنہ ۲۲۵۶ طوفان مین بقول بعض سنہ ۱۳۹۹ مین بقول عبریان سنہ ۱۶۵۶ طوفان مین بقول سامرہ سنہ ۱۳۰۷ طوفان مین از روے نقل السبعین کے سنہ ۲۲۸۰ مین بروایت آتش خلیل سنہ ۲۲۶۲ طوفان مین بقول صاحب المعارف کے قول سامرہ کا قریب ہے سکے ہے موافق قول عبرانیون کے ہی بلکہ کسیقدر پیشتر یعنی سنہ ۹۹۶ طوفان مین ہوئی ملت و مذہب اس بار کا کبھی بت پرستی کبھی خدا پرستی فقط

جدول تواریخ مشہورہ وغیر مشہورۂ عالم

نام تاریخ	نام واضع	بیان تعداد سنبوات تا سمبت ۱۹۳۴ و ۱۲۹۴ ہجری و ۱۸۷۷ء	بیان سنہ	بیان شہور
تاریخ برہما	آفتاب	ابتداء سے ابتک پچاس سال تمام ہوئے اکیاون سال مین پہلا دن ایک پہر روز چڑھا ہے نوبت چھہ منو کی ختم ہوئی منو ہفتم کی ستائیس چوگی گذرین اٹھائیسوین چوگی مین اٹھائیس لاکھ بانوے ہزار آٹھ سو ستانوے سال گذرے ہین	سال شمسی حقیقی	ماہ قمری مشہورۂ ہند
راجہ جدھشٹر ہند	بیاسدیوجی	پنجہزار و شش سال	سال شمسی حقیقی	قمری مشہور ہند
آغاز زمانہ کلجگ مقررۂ ہندوان	منجمان ہند	۴۹۷۷ چار ہزار نو سو ستہتر	ایضاً	ایضاً
سمبت	راجہ بکرماجت	۱۹۳۴ ایک ہزار نو سو چونتیس	ایضاً	ایضاً
شاکہ	راجہ سالباہن والی دکن	۱۷۹۹ ایکہزار سات سو ننانوے	ایضاً	ایضاً
شاکہ	راجہ بھوج	۱۴۰۴ ایک ہزار چار سو چار	ایضاً	ایضاً
سنہ فصلی	ملا فتح اللہ بحکم اکبر شاہ بادشاہ ہند	۱۲۸۴ ایکہزار دو سو چوراسی	سال شمسی ماہ قمری	مشہورۂ ہند

نام تاریخ	نام واقع	بیان تعداد سنوات از ابتدا تا سمبت ۱۹۴۳	بیان نام سنہ شمسی و قمری	بیان مشہور شدہ و فا سے
سنہ الٰہی	اکبر بادشاہ ہند	۳۲۲ تین سو بائیس سال	شمسی	مشہور فارسی
محمد شاہی	راجہ جے سنگھ والی جیپور	ایک سو اکسٹھ سال	ہلالی	عربی
بنگر مہنای	اولین سلاطین خطا	۴۲۹۶۷ چہل و دو ہزار نہصد و شصت و ہفت سال	سال شمسی ماہ قمری حقیقی	مشہور ہند
تاریخ شاکمونی	شاکمونی	۲۱۴۷ دو ہزار یکصد و چہل و ہفت	ایضاً	ایضاً
دور اثنا عشرہ	ترکان	ایلان اہل زمانہ ناکان	.	.
خاقانان	علمای خطا	۵۳ پنجاہ و سوم	ایضاً	ایضاً
تاریخ کیومرث	جمشید	۷۲۷۴ سات ہزار دو سو ہفتاد و چہار	اصطلاحی شمسی	مشہور فارسی
یزدگرد	یزدگرد	۱۲۴۷ یکہزار دو صد و چہل و ہفت	ایضاً	ایضاً
مجوس ایران	علمای بہدین	۱۲۱۳ ایک ہزار دو صد و سیزدہ	ایضاً	ایضاً
کبیسہ معتضد	معتضد عباسی	۹۶۰ نہ صد و شصت	ایضاً	ایضاً

نام تاریخ	نام واضع	تعداد ایام لغایۃ سمبت ۱۹۴۳	بیان سنہ شمسی و قمری	بیان شہور
جلالی	ملک شاہ سلجوقی	۷۹۷ ہفتصد نود و ہفت	شمسی حقیقی	شہور فارسی
تاریخ آدم صفی	عبرانی	۵۶۳۵ پنجہزار شش صد سی و پنج	سال شمسی ماہ قمری	عبری
تاریخ نوح	یہود	۳۹۸۱ سہ ہزار نہصد ہشتاد و یک	ایضاً	ایضاً
تاریخ ابراہیم خلیل اللہ	یہود و نصارا	۴۱۷۳ چار ہزار یکصد و ہفتاد و سہ	ایضاً	ایضاً
موسی پیغمبر	یہودی	۲۳۲۸ دو ہزار سہ صد بست و ہشت	ایضاً	ایضاً
بنای ہیکل	یہودی	۲۹۰۸ دو ہزار نہصد و ہشت	ایضاً	ایضاً
بخت نصر	مصریان و بابلیان	۲۶۱۲ دو ہزار شش صد و دوازدہ	.	شہور قبطی
اسکندری	علمای روم	۲۱۸۸ دو ہزار ایک سو اٹھاسی	شمسی اصطلاحی	شہور عبری
عیسوی	علمای عیسوی	۱۸۷۷ ایک ہزار آٹھ سو ستتر	ایضاً	رومی
ہجری محمدی	صحابۂ رسول	۱۲۹۴ یکہزار و دو صد و نود و چار	قمری حقیقی	عربی

نام تاریخ	نام واضع	تعداد سنوات لغایۃ سمبت ۱۹۴۳ و ۱۸۸۶ء و ۱۳۰۴ ہجرے	بیان سال شمسی و قمری	بیان شہور
اغسطوسی	اغسطوس	ایک ہزار آٹھ سو تراسی ۱۸۸۳	شمسی حقیقی	عبری
اوریانوسی	اوریانوس	ایک ہزار نوسو چالیس ۱۹۴۰	ایضاً	ایضاً
انطونیوسی	انطونیوس	ایک ہزار نوسو اٹھائیس ۱۹۲۸	ایضاً	ایضاً
قلطبانوسی	قلطبانوس	ایک ہزار چھ سو چالیس ۱۶۴۰	ایضاً	ایضاً
ہرقلی	ہرقل	ایک ہزار چار سو ستتر ۱۴۷۷	ایضاً	ایضاً

بیان واقعات اہم عالمی بموجب سنوات قدیم و جدید تجریر جدول یعنی بطرز نقشہ

سنہ طوفان	سنہ کلجگ	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
ابتداءً	.	.	.	واقعہ جنگ مہابھارتھ و قتل قوم جادو و خاندان مہاراج کرشن چندرجی در ہند و غرق چین از شدت باران دوازدہ سالہ و خرابی سلطنت جمشید از دست ضحاک در عراق و طوفان در عرب و یورپ بلاد شام +
۱	.	.	.	تخت نشینی راجہ پریکھیت در ہند بمقام اندرپرست یعنی دہلی +
۶۹	.	.	.	تخت نشینی راجہ جنمجی در ہند بن پریکھیت +

سنہ طوفان	سنہ عیسوی	سنہ بخت نصری	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۴۹	۰	۰	۰	تخت نشینی راجہ سہسرانگ در ہند بن جنجی +
۱۶۷	۰	۰	۰	ولادت عابر نبی در عرب +
۲۰۰	۰	۰	۰	بنائے شہر دمشق +
۲۲۱	۰	۰	۰	تخت نشینی آسم کرشن در ہند بن سہسرانگ +
۳۰۹	۰	۰	۰	تخت نشینی راجہ حجاب بن آسم کرشن در ہند +
۳۹۰	۰	۰	۰	چترتھ عرف جسرتھ بن حجاب در ہند +
۴۴۰	۰	۰	۰	رواج ضرب سکہ در شام +
۴۴۵	۰	۰	۰	جلوس النجہ خان در تاتار +
۴۶۵	۰	۰	۰	جلوس راجہ دشت و من بر تخت ہند بن +
۵۵۱	۰	۰	۰	جلوس راجہ اوگرسین در ہند +

باب ابتدائی واقعا

سنہ طوفان
۶۲۰
۶۹۹
۷۶۳
۸۴۸
۹۱۰
۹۶۱
۹۹۱
۱۰۱۲
۱۱۱۸
۱۱۹۷

سنہ بعد طوفان	سنہ کلجگ	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۶۲۰	.	.	.	راجہ سورسین ہند میں تخت نشین ہوا ✣
۶۹۹	.	.	.	راجہ ست ونت والی ہند ہوا ✣
۷۶۳	.	.	.	راجہ بجے والی ہندوستان ہوا ✣
۸۴۸	.	.	.	ست پال راجہ ہند ہوا ✣
۹۱۰	.	.	.	راجہ میدھانی تخت نشین ہوا ✣
۹۶۱	.	.	.	امساک باران در خطا تا ہفت سال و ظہور مسمی جن در شہر گیا واقع ہند و رواج مذہب جینیہ یعنی سراوگی و تخت نشینی راجہ ترین جی عرف سوکرت در ہند ✣
۹۹۱	.	.	.	بعثت حضرت ابراہیم پیغمبر و تعمیر خانہ خدا در مکہ ملک عرب ✣
۱۰۱۲	.	.	.	راجہ سوہن تخت نشین ہند ✣
۱۱۱۸	.	.	.	خرابی قلعہ شدہ و سیم تعمیر چہلہزار سالہ واقع ہند در ملک دکن ✣
۱۱۹۷	.	.	.	قربان پسر ابراہیم پیغمبر در عرب و جلوس فریدون در عراق یعنی در ایران ✣

سنہ طوفان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت واقعات
۱۲۰۱	۰	۰	۰	تخت نشینی اغورخان در مغولستان +
۱۲۲۵	۰	۰	۰	بھیکم تخت نشین دہلی ہوا واقع ہندیہ راجہ معاصر تور و سلم بادشاہان ایران تھا
۱۲۷۲	۰	۰	۰	راجہ دھنوان تخت نشین ہند ہوا +
۱۳۰۱	۰	۰	۰	غرق جزائر اقوقیا و نیوطیا از طوفان بحر اسود +
۱۳۰۴	۰	۰	۰	بنائے اورشلم یعنی بیت المقدس بفرمان شلم +
۱۳۱۷	۰	۰	۰	راجہ ڈربھ تخت نشین ہند ہوا +
۱۳۳۷	۰	۰	۰	قتل تاتاریان و مغول الفوریان بردست تور و سلم و قتل ایرج شاہ ایران +
۱۳۶۰	۰	۰	۰	راجہ بھی تخت نشین ہند ہوا +
۱۴۰۷	۰	۰	۰	راجہ ڈنڈپان مسند نشین ہند ہوا +
۱۴۷۵	۰	۰	۰	خروج بنی اسرائیل از مصر +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بخت نصر	سنہ طوفان
راجہ درشل مسند نشین ہند ہوا ؛	.	.	.	۱۵۰۰
خلافت یوشع در عرب ؛	.	.	.	۱۵۱۵
راجہ سیناگ تخت نشین ہند ہوا ؛	.	.	.	۱۵۳۵
بعثت یونس پیغمبرؑ ؛	.	.	.	۱۵۲۹
غرق ولایات سسلی و مدینۃ الحکما و بعض دیگر بنادر از طوفان بحر اسود ؛	.	.	.	۱۵۷۱
راجہ کھمی تخت نشین ہند ہوا یہ راجہ آخری اولاد راجہ جدہشتر وغیرہ پانڈوان کا تھا ؛	.	.	.	۱۵۷۵
راجہ کھمی دوم تخت نشین ہند ہوا ؛	.	.	.	۱۶۰۴
غرق جزیرہ سموبرگ تا بعض بنادر از طوفان بحر اسود ؛	.	.	.	۱۶۹۳
اتمام دولت سلطنت از خاندان راجہ جدہشتر والی ہند راجہ کھمی کو لبشردا وزیر سے نے قتل کیا خود راجہ ہوا ؛	.	.	.	۱۶۳۶
راجہ سورسین تخت نشین ہند ہوا یہ راجہ ہمعصر منوچہر بادشاہ ایران کا تھا ؛	.	.	.	۱۶۴۷

سنہ طوفانی	سنہ قبل ولادت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۸۱۶	۰	۰	۰	راجہ بیر شاہ تخت نشین ہند ہوا ✤
۱۸۱۷	۰	۰	۰	تسلط افراسیاب در ایران ✤
۱۸۶۸	۰	۰	۰	راجہ اننگ دیو تخت نشین ہند ہوا یہ معصر نوذر شاہ ایران کا تھا ✤
۱۹۰۰	۰	۰	۰	بنائے بلدہ لولور در کشمیر بحکم راجہ دیو کرشن ✤
۱۹۱۱	۰	۰	۰	بعث داؤدؑ پیغمبر ✤
۱۹۱۵	۰	۰	۰	پرچھیت دوم تخت نشین ہند ہوا یہ راجہ ہمعصر افراسیاب تھا ✤
۱۹۵۱	۰	۰	۰	بعث سلیمانؑ پیغمبر ✤
۱۹۹۱	۰	۰	۰	راجہ سودیپال تخت نشین ہند ہوا یہ راجہ ہمعصر گرشاسپ شاہ ایران کا تھا ✤
۲۰۱۲	۰	۰	۰	راجہ سورل تخت نشین ہند ہمعصر کیقباد شاہ ایران ✤
۲۰۲۴	۰	۰	۰	بعث سمعیائے پیغمبر و تفرق سلطنت بنی اسرائیل در عرب تخت نشینی راجہ سومست در ہند ✤

سنہ طوفان	[illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۰۵۴	۰	۰	۰	راجہ شن جی تخت نشین ہند ہمعصر کیکاؤس بشاہ ایران ✣
۲۰۶۷	۰	۰	۰	بعثت شاکمونی پیغمبر خطا ✣
۲۰۸۸	۰	۰	۰	مسخ راجہ دانو از کشمیری بصورت مار و تخت نشینی راجا مرجودہ در ہند ✣
۲۱۵۸	۰	۰	۰	راجہ امین پال تخت نشین ہند ہوا ✣
۲۱۶۰	۰	۰	۰	جلوس ایلخان در تاتار ✣
۲۱۸۳	۰	۰	۰	راجہ سشرونتی تخت نشین ہند ہوا ✣
۲۲۲۰	۰	۰	۰	اختتام مغول بدست افراسیاب ✣
۲۲۲۸	۰	۰	۰	بعثت لگرگس واضع شریعت یونان ✣
۲۲۳۹	۰	۰	۰	راجہ پدارتھہ تخت نشین ہند ہوا ✣
۲۲۵۴	۰	۰	۰	راجہ مدنپل تخت نشین ہند ہوا ✣

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۲۶۴	.	.	.	بعثت اشعیا پیغمبر بعہد شاہ خرقنا در عرب +
۲۲۸۵	.	.	.	راجہ ہرباہ سریر آرائے ہند ہوا +
۲۲۹۳	.	.	.	اتمام دولت سلطنت راجہ ابشرواہندی و بعثت کیخسرو و ہمایون در ایران +
۲۳۰۰	.	.	.	اتمام دولت سلطنت کاستعان لقب لشبشت از اوجین ملک ہند +
۲۳۰۵	.	.	.	جلوس گرانیوس اول در مقدونیا +
۲۳۳۰	.	.	.	جلوس انیلیس قیصر در اٹلی و تخت نشینی حجاب بسنگہ در ہند ہمعصر شاہ لہراسپ والی ایران +
۲۳۴۷	.	.	.	راجہ سترکھن تخت نشین ہند ہمعصر گستاشپ شاہ ایران +
۲۳۴۸	.	.	.	بنائے رومیہ کبریٰ +
۲۳۵۷	.	.	.	جلوس بخت نصر +
۲۳۶۰	.	.	.	راجہ مہیت سریر آرائے سند +

سنہ طوفانی	سمت بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۳۷۵	۰	۰	۰	خرابی بیت المقدس ❖
۲۳۹۳	۰	۰	۰	راجہ مہابل تخت نشین ہند ہمعصر بہمن شاہ ہند ❖
۲۴۰۹	۰	۰	۰	ظہور رونجی نام ایک شخص مسلح کالسو بان مہابانیو برہمن ساکن ٹہراد رکسیں ملک دکن واقع ہند سے اور غالب آنا راجگان بودہ ملت تخت نشین وجین پر ❖
۲۴۱۴	۰	۰	۰	ولادت تای شانگ لاوکون پیغمبر ختا کی نور سے ❖
۲۴۳۳	۰	۰	۰	بنائے ہیکل یعنی رصد بحکم کیکورس والی بابل و تخت نشینی راجہ شرت ونت در ہند ❖
۲۴۶۱	۰	۰	۰	راجہ بیرسین ہندوستان میں تخت نشین ہوا ہمعصر شاہ دارا والی ایران ❖
۲۴۷۹	۰	۰	۰	ظہور لنگ وانک پیغمبر در ختا بعد حمل ہشتاد سال از مادر خود ❖
۲۴۸۵	۰	۰	۰	راجہ سنگہ دمن تخت نشین ہند ہوا ❖
۲۴۹۱	۰	۰	۰	جلوس شاہ گستاسپ در ایران ❖
۲۵۳۰	۰	۰	۰	بعث زردشت وخشور یعنے پیغمبر در ایران و تخت نشینی راجہ کنتک در ہند ❖

سنہ طوفان	سنہ بنائے کعبہ	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۵۵۰	٠	٠	٠	ولادت آدکون فوری دراز قد در ملک ختا بطول ۹ دست ✤
۲۵۵۲	٠	٠	٠	راجہ جیت مل تخت نشین ہند ہوا ✤
۲۵۶۶	٠	٠	٠	راجہ کال کھن تخت نشین ہند ✤
۲۵۹۱	٠	٠	٠	آغاز دولت سلطنت وکنیطران روم ✤
۲۶۰۶	٠	٠	٠	بعث لواون پیغمبر در یونان ✤
۲۶۱۱	٠	٠	٠	راجہ ستر مردن تخت نشین ہند ہوا ✤
۲۶۱۴	٠	٠	٠	ولادت حضرت موسی و ہارون ✤
۲۶۱۹	٠	٠	٠	راجہ جیون جاٹ تخت نشین ہند ہوا ✤
۲۶۴۵	٠	٠	٠	راجہ بیر کھنگ تخت نشین ہند ہوا ✤
۲۶۵۲	٠	٠	٠	آغاز سنہ موسوی ✤

سنہ طوفانی	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۶۵۸	٠	٠	٠	راجہ سرسین تخت نشین ہند ہوا ÷
۲۶۹۱	٠	٠	٠	راجہ اودہ بھٹ تخت نشین ہند ہوا ÷
۲۷۱۶	٠	٠	٠	راجہ دہرنی دہر تخت نشین ہند ہوا ÷
۲۷۳۷	٠	٠	٠	مصالحہ یونانیان باہم بابت مناقشہ عورات حبشہ و انسداد کشت و خون واقع ÷
۲۷۳۸	٠	٠	٠	تصرف فیلقوس پدر اسکندر بر یونان ÷
۲۷۴۰	٠	٠	٠	ظہور سوامی شنکر آچارج محی دین پارینہ ہندوان در ملک کرناٹک [illegible] دیس واقع ہند و غلبہ برہمنان بر بودہ ملتان و اخراج بودہیان ÷
۲۷۵۰	٠	٠	٠	اتمام دولت سلطنت قبطیان از مصر ÷
۲۷۵۷	٠	٠	٠	راجہ سستید ہج تخت نشین ہند ہوا ÷
۲۷۷۷	٠	٠	٠	جلوس شاہ اسکندر بر تخت مقدونیہ ÷
۲۷۹۲	٠	٠	٠	فتح بابل از دست سکندر و تخت نشینی راجہ جی سنگہ در ہند ÷

سنہ طوفان	سنہ ولادت حضرت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۷۹۳	۰	۰	۰	قتل داراشاہ ایران بجنگ سکندر مقدونیہ ÷
۲۷۹۶	۰	۰	۰	فتح سندہ ملک ہند از دست سکندر و مغلوب شدن راجہ پور جد و نبسی و اتمام قوم جادو تا عہد سکندر ÷
۲۸۰۹	۰	۰	۰	وفات سکندر و آغاز طوائف الملوکی در پارس و عدم و تسلط قوم بطالسہ در مصر ÷
۲۸۲۸	۰	۰	۰	اتمام دولت سلطنت وکتیطران از روم و آغاز سنہ جلوس اسکندر ÷
۲۸۳۳	۰	۰	۰	راجہ مہا جُدّہ تخت نشین ہند ہوا ÷
۲۸۶۳	۰	۰	۰	ہرنابجہ تخت نشین ہند ہوا ÷
۲۸۹۱	۰	۰	۰	راجہ جیون راج سریرآرائے ہند ہوا ÷
۲۹۰۸	۰	۰	۰	آغاز دولت اشکانیان در ایران ÷
۲۹۳۴	۰	۰	۰	راجہ اودے سین تخت نشین ہند ہوا ÷
۳۰۱۴	۰	۰	۰	راجہ راجپال تخت نشین ہند ہوا اسی سال راجہ شکونت مالی کمایون راجپال پر غالب آنکر تخت نشین ہوا ÷

باب دوم در بیان واقعات از حین تعیین سنوات جدید ہر سنہ مذہب

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت واقعات
۳۰۴۴	۱	۰	۰	تسلط راجہ بکرماجیت در دہلی وہزیمت راجہ سکونت راجہ کمالون از دہلی و بنا کے رصد در اوجین وتبدیلی سمبت راجہ جدہشٹر و وضع سمبت جدید ۞
۳۰۴۷	۰	۰	۰	مداخلت وکیتطران در اٹلی ملک یورپ ۞
۳۰۴۸	۰	۰	۰	آبادی رومیۂ الکبریٰ ۞
۳۰۵۲	۰	۰	۰	فتح فرانس بدست جولیوس قیصر روم ۞
۳۰۵۶	۰	۰	۰	تسلط اغسطوس بر ملک شام ۞
۳۰۶۰	۰	۰	۰	مسخ اسرائیل بصورت بوزنہ ۞
۳۱۰۰	۵۷	۱	۰	ولادت یحیی پیغمبر و عیسی مسیح واتمام دولت سلطنت مصر از دست ملکہ قلوبطرا قوم مغل ۞
۳۱۰۵	۰	۶	۰	کرا کٹوس اسکاٹ لنڈ ملک یورپ میں تخت نشین ہوا ۞
۳۱۴۴	۱۲۷	۰	۰	سمندر پال جوگی نے قسطنطنیہ ملک زمینستان کی یعنی تعلیم سیما کری یعنی جادو ان وحی بہ جسم غیر راجہ بکرماجیت کو کرکے راجہ کے بدن میں در آیا فریب سے مقدمہ حکایت طلب ۞

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۱۷۱	•	•	•	راجہ چندرپال تخت نشین دہلی ہوا ملک ہند +
۳۱۷۹	۱۳۵	•	•	راجہ سالباہن ملک دکن متعلقہ ہند مین ظہور کرکے شاکہ جدید رواج دیا ملک دکن مین بجاے سمبت بکرماجیت کے شاکہ سالباہن لکھے جاتے ہین +
۳۱۹۶	•	•	•	تباہی جزائر ہرقلانیوم وپنپیا زلزلہ وطوفان سے وپھٹ جانا زمین کا +
۳۲۱۱	۱۶۷	•	•	راجہ بین پال تخت نشین دہلی ہوا واقع ملک ہند +
۳۲۳۲	۱۸۸	•	•	راجہ دیس پال تخت نشین دہلی ہوا ملک ہند +
۳۲۷۹	۲۳۵	•	•	راجہ امرث پال تخت نشین ہند ہوا +
۳۳۱۳	۲۹۳	•	•	راجہ سوبھہ پال تخت نشین دہلی واقع ہند +
۳۳۲۸	۲۸۴	•	•	آغاز دولت سلطنت ساسانیان یعنی جلوس اردشیر بابکان در ایران +
۳۳۳۴	۲۹۰	•	•	راجہ رکھی پال سریر آراے دہلی ہوا +
۳۳۶۶	•	۲۶۶	•	زمانہ مانی مصور مشہور +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیت	سنہ طوفان
راجہ گوبند پال تخت نشین دہلی ہوا +	.	.	۳۲۸	۳۳۶۲
انتام دولت سلطنت از خاندان راجہ آدسور معروف سوالدیح قوم کایتھ راجہ ندیہا متعلقۂ بنگال واقع ہند +	.	.	۳۴۲	۳۳۷۶
راجہ بینی پال تخت نشین دہلی ہوا اسی سنہ مین فوت ہوا دوسرا بینی پال تخت نشین ہوا واقع ہند +	.	.	۳۵۶	۳۴۰۰
بناے استنبول ملک روم +	.	۳۳۱	۳۹۵	۳۴۳۹
راجہ مہی پال تخت نشین دہلی ہوا واقع ہند	.	.	۴۱۱	۳۴۵۵
راجہ ہر پال تخت نشین دہلی ہوا واقع ہند +	.	.	۴۳۵	۳۴۷۹
راجہ بھیم پال تخت نشین دہلی ہوا واقع ہند +	.	.	۴۸۲	۳۵۲۶
جلوس راجہ بھوج در مقام دہارانگر ملک اوجین توابع ہند +	.	.	۴۸۴	۳۵۲۸
جلوس کیقباد در ایران و راجہ مدن در دہلی واقع ہند +	.	.	۵۵۷	۳۵۵۶
ظہور مزدک و ایجاد مذہب جدید بنام مزدکیان در ایران +	.	۴۷۲	.	۳۵۶۷

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیت	سنہ طوفان
جلوس بہرام گور در ایران +	۰	۴۹۵	۵۵۲	۳۵۹۵
راجہ کرم پال تخت نشین دہلی ہوا واقع ہند +	۰	۰	۵۵۳	۳۵۹۶
اتمام دولت سلطنت قیاصرۂ روم و آغاز قیاصرۂ یونان +	۰	۵۰۱	۵۵۸	۳۶۰۱
جلوس نوشیروان در ایران +	۰	۵۱۸	۵۷۵	۳۶۱۸
جلوس ایلدوز خان در تاتار آغاز سلطنت مغول +	۰	۵۲۱	۵۷۸	۳۶۲۱
ولادت محمد صاحب پیغمبر عربی در عرب +	۰	۵۷۱	۶۲۸	۳۶۷۱
اتمام دولت سلطنت سمندر پال وغیرہ تا بکرم پال راجگان دہلی و جلوس راجہ تلوک چند والی بہرایچ متعلقۂ صوبۂ اودہ بر تخت دہلی تا نہ بست +	۰	۵۷۵	۶۳۲	۳۶۷۵
جلوس خسرو پرویز در ایران +	۰	۵۸۳	۶۴۰	۳۶۸۳
تسلط قوم گاتھ بر ملک اسپین توابع یورپ +	۰	۵۸۴	۶۴۱	۳۶۸۴
راجہ کام چند تخت نشین دہلی ہوا +	۰	۰	۶۵۴	۳۶۹۷

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۷۰۶	۶۶۳	۶۰۶	۱	آغاز سن ہجرت محمدؐ عربی از مکہ ÷
۳۷۱۳	۶۷۰	۶۱۳	۸	جلوس نوریجر خان بر تخت مغولستان فرزند ملکہ الن قوا جوکہ نور سے پیدا ہوا بے پدر ÷
۳۷۱۶	۶۷۳	۰	۰	رودر چند راجۂ دہلی ہوا ÷
۳۷۱۹	۶۷۶	۶۱۹	۱۴	جلوس یزدگرد در ایران و وفات محمدؐ صاحب پیغمبر عربی در عرب شہر مدینہ ÷
۳۷۳۵	۱۹۲	۰	۰	کلیان چند راجۂ دہلی ہوا ÷
۳۷۲۲	۰	۶۲۲	۱۷	وفات ابوبکرؓ و تسلط عمرؓ در عرب و آمدن مغیرہ بحکم خلیفۂ دوم عرب در ہند و فتح کردن ملک سندہ ÷
۳۷۲۳	۰	۶۲۳	۱۸	تسلط دین محمدیؐ در ایران ÷
۳۷۲۴	۰	۶۲۴	۱۹	بنائے شہر کوفہ ÷
۳۷۲۷	۰	۶۲۷	۲۲	آغاز اسلام در مصر ÷
۳۷۳۱	۰	۶۳۱	۲۶	وفات عمرؓ خلیفۂ دوم و تسلط عثمانؓ خلیفۂ سوم در عرب ÷

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۷۳۵	۰	۶۳۵	۳۰	آغاز اسلام در اندلس ✤
۳۷۳۸	۰	۶۳۸	۳۳	وفات یزدگرد شاہ ایران ✤
۳۷۴۲	۰	۶۴۲	۳۶	وفات عثمانؓ خلیفۂ سوم عرب و تقرر خلافت بعلی مرتضیٰ ✤
۳۷۴۸	۰	۶۴۸	۴۲	جانشینی حضرت امام حسنؑ و آغاز دولت سلطنت بنی اُمیہ در عرب ✤
۳۷۵۷	۰	۶۵۷	۵۲	رفتن معاویہ بحج و آمدن زلزلہ بقبر محمدؐ صاحب و ظہور عارضۂ دنبل طاعون در بصرہ ✤
۳۷۶۷	۰	۶۶۷	۶۲	واقعۂ کربلا بمقابلہ امام حسینؑ و یزید ✤
۳۷۷۱	۰	۶۷۱	۶۶	رفتن حجاج در مکہ و زدن سنگ از منجنیق یعنی گوپھنا بر خانۂ خدا و غارت مدینہ و ظہور طاعون در بصرہ ✤
۳۷۸۵	۷۴۲	۰	۰	انقطاع دولت سلطنت راجہ تلوک چند والی دہلی بعدنہ بست آغاز دولت راجہ ہر پریم مرشد خاندان تلوک چند ✤
۳۸۰۶	۰	۷۰۶	۱۰۱	عمر عبد العزیز نے باغ فدک بنی فاطمہؑ کو دیا ✤
[illegible]	۰	۷۳۵	۱۲۹	اتمام خلافت بنی امیہ و آغاز سلطنت عباسیہ عرب و واقعہ ... بدعمل عطا ابن مقنع و رفع تشویش و نیز فتح افواج عرب ... محمد بن قاسم سپہ سالار بحکم خلیفہ ولید بر ہندستان ✤

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیت	سنہ طوفان
جلوس اگریان در جرمن وجلوس البرٹ در انگلستان۔	۰	۸۰۰	۸۵۷	۳۸۹۳
اتمام دولت سلطنت راجہ ہر پریم از دہلی واقع ہند وجلوس کراکونیگ برتخت پولنڈ ملک یورپ +	۰	۷۴۴	۸۰۱	۳۸۴۳
آغاز تسلط طولونیہ در مصر +	۱۴۰	۷۴۶	۰	۳۸۵۳
جلوس ہارون رشید در بغداد +	۱۶۹	۷۶۵	۰	۳۸۷۳
جلوس مامون در بغداد +	۱۹۷	۸۰۳	۰	۳۹۰۱
راجہ دیپ سین کا سنہ تخت نشین دہلی ہوا +	۰	۰	۹۰۱	۳۹۴۴
ظہور طیور راز جوی واقع شہر بغداد مثل ملخ +	۲۴۱	۰	۰	۳۹۴۵
بارش تھپونکی بوزن دہ رطل کے ملک سودن توابع یورپ اور آنا زلزلہ کا شہر رے و جرجان وطبرستان وقومقان توابع ایران میں +	۲۴۲	۸۴۶	۹۰۳	۳۹۴۶
مسمی اسمعیل سامانی صوبہ دار ماوراء النہر وخراسان کا صوبہ دار تھا خلیفہ بغداد سے منحرف ہوکر بخارا کا بادشاہ بن بیٹھا +	۲۷۹	۰	۰	۳۹۸۳
قتل منصور انا الحق گو در بغداد +	۳۰۹	۰	۰	۴۰۲۳

کیفیت واقعات	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه بکرماجیت	سنه طوفان
برداشته بردن قوم قرامطه سنگ اسود را انکه بدینه خود و بارش احجار در بغداد و عرب +	۳۴۵	۰	۰	۴۰۵۹
زلزله عظیم در شهر ری و دمشق هو جانا زمین طائف ملک عرب میں +	۳۴۸	۰	۰	۴۰۶۲
راجه داسودر سین کایسته آخرین اولاد دیبی سین تخت نشین دهلی هوا +	۰	۰	۱۰۲۱	۴۰۶۵
اتمام دولت سلطنت کایستهان از دهلی بعهد داسودر سین +	۰	۰	۱۰۴۰	۴۰۸۴
طوائف الملوکی در ملک فرانس +	۰	۹۸۷	۰	۴۰۸۷
آمدن محمود غزنوی در هند و فتح نمودن تهانیسر و تخریب مندر سوم جگ +	۴۰۲	۱۰۴۱	۱۰۹۸	۴۱۴۱
بارش سنگ در افریقیه +	۴۱۱	۱۰۵۰	۰	۴۱۵۰
گرنا ستاره و بکا ایک منهی کی بات کے وقت بغداد میں اور ستره مرتبه آنا زلزله کا افریقیه و بلاد شرق هونا زمین قزوان کا نزول صاعقه سے اور پانا آهن کا اوس میں و آغاز تاریخ جلالی +	۴۷۱	۰	۰	۴۲۱۰
غرق حجاج +	۴۸۹	۱۱۲۸	۰	۴۲۲۸
مسند نشینی پیر تهمی راج بر تخت دهلی و اجتماع سبعه سیاره سوائے زحل در یک برج و اتمام سلطنت راجگان کوهستان سوالک +	۰	۱۱۹۲	۱۲۴۹	۴۲۹۲

کیفیت واقعات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جلوس مگنس در سویڈن ملک یورپ	.	۱۲۰۴	.	۴۳۰۷
ظهور قبور حضرت ابراهیمؑ و یعقوبؑ و اسحاقؑ در عرب +	۵۰۰	.	.	۴۳۳۹
ظهور عقارب طائره در بغداد +	۵۲۴	.	.	۴۳۶۳
بارش مار الحمر یعنی سرخ پانی در یمن و شهادت سالار مسعود در هند بمقام بهرایچ متعلقهٔ صوبهٔ اوده و املاے خندق حول قبر پیغمبر عربی در مدینه +	۵۵۷	.	.	۴۳۹۶
ولادت چنگیز خان و یکجا شدن سبعهٔ سیاره در یک برج +	۵۶۹	.	.	۴۴۰۸
آغاز طریق دانشمندیه در ملک شام +	۵۷۰	.	.	۴۴۰۹
فتح سلطان شهاب الدین بر پرتهی راج والی دهلی +	۵۸۸	.	.	۴۴۲۷
بارش تگرگ هفت رطل در عراق و آغاز اسلام در بنگاله ملک هندوستان +	۵۹۶	.	.	۴۴۳۵
غلبهٔ هلاکو خان در ایران +	۶۲۶	۱۳۶۵	.	۴۴۶۵
غلبهٔ غوریان بر هند و فتح قلعهٔ رنتهنبور و سوالک و مالوه و اجین و دفن کردن مورت مهاکال بشر زیر مسجد دهلی +	۶۳۱	۱۳۷۰	۱۲۲۷	۴۴۷۰

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۸۰	۰	۱۳۸۰	۰	جلوس مرغراب بادشاه سویدن توابع یورپ ✣
۴۴۹۳	۰	۰	۶۵۴	ظهور آتش در خارج مدینه ملک عرب ✣
۴۴۹۵	۰	۰	۶۵۶	بناے رصد در شهر مراغه توابع عرب ✣
۴۵۰۴	۰	۰	۰	ظهور دو ذنب بر فلک ✣
۴۵۳۶	۰	۰	۶۸۵	حادثهٔ برف و بارش ژاله بوزن یکصد و پنجاه درم در بصره ملک عرب و بارش احجار سفید در احمدآباد ملک ایران ✣
۴۵۳۷	۰	۱۴۳۷	۶۹۶	آغاز دولت سلطنت عثمانیه در مقدونیا یعنی روم ✣
۴۵۳۹ شمسی	۰	۰۰	۶۹۸	قحط و وبا در ملک ایران ✣
۴۵۴۲ شمسی	۰	۰	۷۰۱	بارش تگرگ در بغداد بصورت حیات یعنی سانپ وظهور عقارب طائره و حرق مسجد نبوی یعنی محمدی در عرب ✣
۴۵۴۹ شمسی	۱۵۰۶	۱۴۴۹	۷۰۰	آغاز خراج و مصادره در هند بعهد شاهان خلجی و آغاز دولت بهمنیه در دکن ملک هند ✣
۴۵۶۳ شمسی	۱۵۲۰	۱۴۶۳	۰	آغاز ترقی سلطنت روس ابتداے ایوان سوم ✣

سنه طوفان	سنه بکرماجیت	سنه عیسوی	سنه ہجری	کیفیت واقعات
۴۵۶۷ شمسی	٠	٠	۷۲۶	آغاز طبقهٔ فرامانیه در ملک شام +
۴۵۷۲ شمسی	٠	٠	۷۳۱	بنای دولت آباد ملک دکن واقع ہند +
۴۵۷۷ شمسی	٠	٠	۷۳۶	ولادت امیر تیمور و اتمام دولت سلطنت چنگیزیه و آغاز طوائف الملوکی در ایران +
۴۶۰۴ شمسی	۱۵۶۱	۱۵۰۴	۷۶۳	یافتن استخوان دست آدمی بسیار طویل و حجری از زیر زمین بر کنار دریای سرستی واقع دکن ملک ہند +
۴۶۱۳ شمسی	٠	۱۵۱۳	٠	جلوس کرسٹین بر تخت ڈنمارک ملک یورپ +
۴۴۸۸ قمری	٠	٠	۷۸۲	آغاز طلوع نیّر اقبال امیر تیمور +
۴۴۹۳ قمری	٠	٠	۷۸۷	آغاز دولت سلطنت ذوالقدریه در ملک شام +
۴۶۲۶ شمسی	٠	۱۵۲۶	۸۰۰	قتل بادشاه ہنگری از دست محمد عثمانی شاه روم و شمول ہنگری در استنبول +
٠	٠	٠	۸۰۱	فتح ہند از دست تیمور شاه و قید کردن یک لکھ مردم ہندی +
٠	٠	٠	۸۰۵	مداخلت امیر تیمور در ملک شام +

سنہ طوفان	سنہ [illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۰	۰	۰	۱۳۸	اتمام دولت سلطنت چنگیزیہ در ملک چین ✤
۰	۰	۰	۹۰۶	اتمام دولت سلطنت تیموریہ و آغاز صفویہ در ایران ✤
۰	۰	۰	۹۱۱	مداخلت بابر بادشاہ در ہند و وقوع زلزلہ دہ مرتبہ در یک ماہ بملک ہند ✤
۰	۰	۰	۹۱۳	فتح قندہار و ولادت ہمایون شاہ ✤
۴۶۱۳ قمری	۰	۰	۹۳۷	جلوس ہمایون شاہ در ہندوستان و مرگ بابر شاہ و فتح کالنجر بدست ہمایون ✤
۴۶۱۶	۰	۰	۹۴۰	اتمام دولت بہمنیہ دکن و تقسیم بپنج حصہ بحکم پنج حاکم واقع ہند ✤
۴۶۲۵	۰	۰	۹۴۹	غلبہ شیر شاہ و ولادت اکبر شاہ ✤
۴۶۲۶	۰	۰	۹۵۰	ہزیمت ہمایون سمت ایران و معاودت ہند ✤
۴۶۳۸	۰	۰	۹۶۲	جلوس اکبر شاہ حامی ہندوستان ✤
۴۶۴۴			۹۶۸	فتح گڈہ کتنلہ و بنائے قلعہ آگرہ ✤

سنہ طوفان	سنہ ...	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۶۶۷	۰	۰	۹۹۱	آغاز سنہ فصلی بحکم اکبرشاہ +
۴۶۷۲	۰	۰	۹۹۶	فتح کشمیر بدست اکبرشاہ +
۴۶۷۵	۰	۰	۹۹۹	تسلط سلاطین عثمانیہ روم بر مصر و اتمام سلاطین عباسیہ از مصر +
۴۶۷۶	۰	۰	۱۰۰۰	ولادت شاہجہان و قتل مظفر +
۴۶۹۰	۰	۰	۱۰۱۴	جلوس جہانگیر شاہ در ہندوستان و مرگ اکبرشاہ +
۴۷۰۰	۰	۰	۱۰۲۴	فتح اودےپور بدست جہانگیر شاہ +
۴۷۰۱	۰	۰	۱۰۲۵	وبای عام در ہند +
۴۷۰۴	۰	۰	۱۰۲۸	ولادت عالمگیر اورنگ زیب +
۴۷۰۶ قمری	۰	۰	۱۰۳۰	نزول صاعقہ بر زمین و فرو رفتن بہ تہ زمین و ظہور [illegible] غار از زمین از صدمہ آن و برآمدن آہن قابل تیاری شمشیر از سبب آن در یکی ملک ہند +
۴۷۱۳ قمری	۰	۰	۱۰۳۷	جلوس شاہجہان در ہندوستان +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیت	سنہ کلجگان
تیاری تخت طاؤسی بصرف ہفت لاکھ روپیہ سواے جواہرات خزانہ ٭	۱۰۴۵	۰	۰	۴۷۵۱
بناے جامع مسجد شاہجہان آباد واقع ہند	۱۰۶۰	۰	۰	۴۷۶۶
جلوس عالمگیر شاہ در ہند ٭	۱۰۶۹	۰	۰	۴۷۷۵
آغاز خروج پیشوایان دکن و قحط در توابع ہند ٭	۱۰۸۰	۰	۰	۴۷۷۶
تسلط منجا بیل بادشاہ روس بر ملک پولنڈ ٭	۰	۱۶۶۹	۰	۴۷۶۹
آغاز وباے ہفت سالہ ہند ٭	۱۰۹۸	۰	-	۴۸۰۴
جلوس فرانسیس ثانی بر تخت جرمن ٭	۰	۱۷۰۰	۰	۴۸۰۰
جلوس بہادر شاہ بر تخت دہلی واقع ہند ٭	۱۱۱۸	۰	۰	۴۸۲۳
قتل اعظم شاہ در تیغ بہادر فقیر نانکشاہی پیر و مرشد نانکشاہیان و آغاز دولت سکھان ٭	۱۱۱۹	۰	۰	۴۸۲۵
جلوس عظیم الشان و جہاندار شاہ در دہلی ہندوستان ٭	۱۱۲۴	۰	۰	۴۸۳۰

سنہ طوفان	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۸۳۱	٠	-	۱۱۲۵	جلوس فرخ سیر در ہند ؛
۴۸۳۵	٠	٠	۱۱۲۹	عروج مرہٹہ ہائے دکن ملک ہند ؛
۴۸۳۷	٠	٠	۱۱۳۱	جلوس محمد شاہ و آغاز رصد دہلی و جے نگر و بنارس و انجام سادات بارہہ و وقوع زلزلہ عظیم در ہند ؛
۴۸۴۲	٠	٠	۱۱۳۶	ظہور دو ذنب ہند و آغاز فساد پیشوایان دکن ملک ہند و خسفت یعنی شق ہونا زمین مدینۃ الحکما و ممالک عرب ؛
۴۸۵۴	٠	٠	۱۱۴۸	اتمام دولت سلطنت صفویہ در ایران و تسلط پیشوایان دکن بر صوبۂ دکن ملک ہند ؛
۴۸۵۶	٠	٠	۱۱۵۰	مداخلات نادر شاہ در ہند ؛
۴۸۶۱	٠	٠	۱۱۵۵	تسلط قوم گھوسلہ بر ملک بنگالہ توابع ہند و تقرر چہارم از شاہ دہلی ؛
۴۸۶۵	٠	٠	۱۱۵۹	اسیری علی محمد خان رئیس ملک کٹیہر از دست نواب آصف الدولہ بہادر والی لکھنو واقع ہند ؛
۴۸۶۷	٠	٠	۱۱۶۱	وفات محمد شاہ والی دہلی و راجہ جے سنگہ رئیس جے پور و جلوس احمد شاہ در دہلی و وزارت منصور علیخان صفدر جنگ نیشاپوری و ایشری سنگہ در جے پور و قتل نادر شاہ و طوائف الملوکی در ایران و آمدن احمد شاہ درانی در ہندوستان و مراجعت از لاہور ؛
۴۸۷۲	٠	٠	۱۱۶۶	جلوس کریم زاد زند بر تخت شیراز ملک ایران ؛

سنه طوفان نوح	سنه [illegible]	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
۴۸۷۴	۰	۰	۱۱۶۸	جلوس عالمگیر ثانی بر تخت دهلی واقع هند +
۴۸۷۵	۰	۰	۱۱۶۹	قتل عام شهر متهرا و دهلی و شمول کشمیر و لاهور در کابل بحکم احمد شاه دُرّانی +
۴۸۷۶	۰	۰	۱۱۷۰	آغاز دولت سلطنت انگلشیه و تسلط بر مرشداباد بنگاله و قتل سراج الدوله حاکم بنگاله واقع هند +
۴۸۷۹ قمری	۰	۰	۱۱۷۳	هزیمت جهنکو راو دکهنی و عماد الملک و قتل عالمگیر ثانی والی دهلی و آمدن احمد شاه دُرّانی والی کابل مرتبه چهارم و جلوس شاه عالم دهلی و هزیمت انگریزان و تسلط مهاجی سیندهیا بر دهلی +
۴۸۸۰ قمری	۰	۰	۱۱۷۴	افتادن برق بر منزل صوبه دار لاهور و مصالحه انگریزان با بادشاه دهلی و مصالحه در بان پیشوای دکن و نظام الملک صوبه دار +
۴۸۷۷ شمسی	۰	۱۷۷۷	۰	قتل چارلس بادشاه اسپین از دست بوناپارطی توابع یوروپ +
۴۸۹۵ شمسی	۰	۱۷۹۵	۰	جلوس الادس بر تخت سویدن توابع یوروپ +
۴۸۸۳ قمری	۰	۰	۱۱۷۷	آمدن احمد شاه دُرّانی مرتبه پنجم در هندوستان و هزیمت عالیجاه والی بنگاله از انگریزان و تسلط انگریزان در عظیم آباد عرف پٹنا واقع هند +
۴۸۸۶ ۴۸۸۷ قمری	۰	۰	۱۱۸۰ ۸۱۰	مصالحه انگریزان با شجاع الدوله بهادر حاکم اوده و حیدر نائک والی مندراس و قحط و وباے در هند جلوس کاهنک در چین +

[illegible]	سنه بکرماجیتی	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
۴۸۹۵ قمری	۱۸۲۹	۱۷۷۲	۱۱۸۹	وفات شجاع الدوله صوبه دار اوده و راجه نول سنگه والی بهرت پور و مسندنشینی آصف الدوله در اوده و مسندنشینی راجه رنجیت سنگه در لاهور و قتل مختار الدوله و تسلط انگریزان تا بنارس ÷
۴۹۰۳	۱۸۳۷	۱۷۸۰	۱۱۹۶	زلزلهٔ عظیم و بارش سنگ در هند ÷
۴۸۸۴ شمسی	۱۸۴۱	۱۷۸۴	۱۲۰۱	مشهور قحط هندوستان ÷
۴۸۸۵	•	۱۷۸۵	۱۲۰۳	واقعهٔ غلام قادرخان در دهلی توابع هندوستان ÷
۴۸۸۸ شمسی	•	۱۷۸۸	۱۲۰۶	تخت نشینی محمدخان قاجار در ایران ÷
۴۸۹۴ شمسی	۱۸۵۱	۱۷۹۴	۱۲۱۴	ظهور ذو ذنب و وفات آصف الدوله صوبه دار اوده ملک هند و مسندنشینی سعادت علیخان در لکهنو متعلقهٔ اوده ÷
۴۸۹۸ شمسی	۱۸۵۵	۱۷۹۸	۱۲۱۶	تقسیم ملک باهم سعادت علیخان و انگریزان و در آمدن ملک میان دو آب گنگ و جمن واقع هند بحصهٔ انگریزان ÷
۴۹۰۱ شمسی	۱۸۵۸	۱۸۰۱	۱۲۱۹	تفویض ملک فرخ آباد بانگریزان از طرف ناصر جنگ و زلزلهٔ عظیم در هند ÷
۴۹۰۸ شمسی	۱۸۶۵	۱۸۰۸	۱۲۲۶	ظهور ذو ذنب قریب بنات النعش بر فلک ÷
۴۹۱۱ شمسی	۱۸۶۸	۱۸۱۱	۱۲۲۹	مسندنشینی غازی الدین حیدر در لکهنو متعلقهٔ اوده توابع هند و وفات سعادت علیخان ÷

سنه طوفان	سنبت بکرماجیت	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
۴۹۱۳	۱۸۷۰	۱۸۱۳	۱۲۳۱	جنگ راجهٔ نیپال با انگریزان و نیز صلح ملک کوهستان شمال هند ❊
۴۹۱۵ شمسی	۱۸۷۲	۱۸۱۵	۱۲۳۳	فتح پونا ملک دکن واقع هند بدست انگریزان ❊
۴۹۲۴ شمسی	۱۸۸۱	۱۸۲۴	۱۲۴۲	جنگ با راجه برهما یعنی منی پور با انگریزان و تسخیر انگریزان ملک رنگون توابع برهما جانب مشرق هندوستان ❊
شمسی ۴۹۲۵ و ۲۶	۱۸۸۲ و ۸۳	۱۸۲۵ و ۲۶	۱۲۴۳ و ۴۴	فتح بهرت پور و قتل تیپو سلطان والی مندراس توابع هند و جلوس نصیرالدین حیدر در لکهنو صوبهٔ اوده ❊
شمسی ۴۹۳۵ و ۳۶	۱۸۹۲ و ۹۳	۱۸۳۵ و ۳۶	۱۲۵۳ و ۵۴	موقوفی رسم ستی از هندوستان و آزادی اخبارنویسان در تحریر خبر راست و آمد لارد آکلنڈ از انگلستان در هند و عزیمت افغانستان بمقابلهٔ دوست محمد خان والی کابل و تخت نشینی محمد علی شاه در لکهنو و وفات
				اکبرشاه قلعه نشین دهلی و تخت نشینی ولیم چهارم انگلستان و وفات سلطان محمود قیصر روم و جلوس بهادر شاه در دهلی و جلوس ملکه وکتوریا
۴۹۳۷ شمسی	۱۸۹۴	۱۸۳۷	۱۲۵۵	در لندن و عبدالمجید خان در روم ❊ وفات رنجیت سنگه و جلوس کهرک سنگه در لاهور و فتح کابل و قندهار بدست انگریزان ❊
۴۹۴۰	۱۸۹۷	۱۸۴۰	۱۲۵۸	وفات کهرک سنگه والی لاهور و نونهال سنگه پسرش و اختراع تار برقی در هند ❊
۴۹۴۲	۱۸۹۹	۱۸۴۲	۱۲۶۰	بلوهٔ رعایای کابل بر انگریزان و اخراج از کابل و واپسی در هند ❊

کیفیت واقعات	سن هجری	سن عیسوی	سن بکرماجیت	سن طوفان
جنگ لاهور از انگریزان با سکهان و غارتگری لودهیانه ❊	۱۲۶۲	۱۸۴۵	۱۹۰۲	۴۹۴۵
فتح لاهور بدست انگریزان ❊	۱۲۶۶	۱۸۵۰	۱۹۰۷	۴۹۵۰
انتزاع ملک اوده از واجد علی شاه والی اوده و گردیدن قبضه سرکار انگریزی واقع شد ❊	۱۲۷۲	۱۸۵۵ ۷ فروری	۱۹۰۷	۴۹۵۵
آغاز بلوه سپاه انگریزی در بنگال خاطه مقام چهاونی میرٹهه توابع هند و جابجا معرکه از فوج ولایتی انگریز و فوج هندی و قیام معرکه تا دو سال ❊	۱۲۷۳	۱۸۵۶ تا می	۱۹۱۳	۴۹۵۶
شمول کمپنی توابع هند به ممالک محروسه انگریزی ❊	۱۲۷۴	۱۸۵۷	۱۹۰۹	۴۹۵۷
اجراء مرکب دخانی یعنی سواری ریل در هندوستان ❊	۱۲۷۷	۱۸۶۰	۱۹۱۷	۴۹۶۰
وفات ظفر شاه قلعه نشین دهلی در قید فرنگ بمقام رنگون توابع ملک برما ❊	۱۲۷۹	۱۸۶۲	۱۹۱۹	۴۹۶۲
جنگ شاه فرانس با شاه جرمن و مقید شدن شاه فرانس با جمعیت یک لک فوج ❊	۱۲۸۷	۱۸۷۰	.	۴۹۷۰
انتزاع ریاست بڑوده از دست کهانڈی راو باهتمام زهر دهانی رزیڈنٹ و اخراج نامبرده و نشستن شخصی طفل از خاندان گایکوار سکنای ملک چاندس ملقب سیاجی راو سنگه ❊	۱۲۹۳	۱۸۷۵	۱۹۳۲	۴۹۷۵
قحط و خشک سالی بسبب نگردیدن بارش چهار ماه تا نصف کنوار در تمام هند و جنگ دوم روس و غلبه روس و تنازع و معرکه با خیبریان کابلیان و فرود آمدن دمدار ستاره در برج از مقام خورده بودن زحل و مریخ در یک برج دلو ❊	۱۲۹۴	۱۸۷۷	۱۹۳۴	۴۹۷۷

باب سوم در بیان واقعات اہم یعنی انقلاب سلطنت اکثر ولایات ہند و پارس و روم و چین و یورپ وغیرہ

ذکر ہندوستان خاص

سنہ طوفان نوح	[illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۱۹	.	.	.	راجہ پریکیت تخت نشین اندرپت یعنی دہلی واقع ہند ہوئے اور راجہ جدھشٹر مع برادران ترک سلطنت کرکے روانہ برفستان ہوئے ✣
۶۹	.	.	.	راجہ جنمیجے پسر راجہ پریکیت تخت نشین اندرپت واقع ہند ہوئے ✣
۱۴۹	.	.	.	راجہ پسر انتکا پسر پریکیت تخت نشین اندرپت ہوا اور عہد میں راجہ جمشید شاہ ایران بگردش اقبال تباہ شدہ در بنگالہ رسیدہ بوضع سپاہی ہی ملک چین کا ہوا اثنائے راہ میں ضحاک نے قتل کیا ✣
۲۲۱	.	.	.	آسیم کرشن عرف نیمی اوملن ✣
۳۰۹	.	.	.	نیمی عرف نجات تخت نشین ہوا ✣
۳۹۰	.	.	.	چترتھ عرف جسرتھ ✣
۴۶۵	.	.	.	دست دون عرف کسب رتھ ✣
۵۴۱	.	.	.	برشٹ یان عرف اوگرسین ✣
۶۴۰	.	.	.	راجہ جنکین عرف سورسین ✣

سنہ طوفان نوح	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۶۹۹	·	·	·	سونیمہ عرف سنت ونت
۷۶۴	·	·	·	پرپیلت عرف سجے
۸۴۸	·	·	·	سوبی عرف ست پال
۹۱۰	·	·	·	شہر دیو عرف سیدہانی در عہد این راجہ در ملک ختا امساک باران تا ہفت سال در آغاز ملت بودہ
۹۶۰	·	·	·	تریپن جے عرف سوکرت
۱۰۰۴	·	·	·	تھم عرف سوہن
۱۱۱۶	·	·	·	پریدرتھ عرف بکلم در عہد این آغاز ملت جینیان
۱۲۲۵	·	·	·	راجہ سودرسن عرف بکلم در عہد فریدون در ایران خروج کرد
۱۲۲۷	·	·	·	ستانیک
۱۳۱۷	·	·	·	درمنا

سنہ طوفان نوح	سنہ قبل از ولادت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۳۶۰	.	.	.	بھی نر ؛
۱۴۰۴	.	.	.	ونڈیان عرب مہنی واقع قتل ایرج در ایران ؛
۱۴۳۲	.	.	.	شربر تخت نشین ہوا ؛
۱۴۵۷	.	.	.	ابھی سریر آرا ہوا ؛
۱۵۰۰	.	.	.	راجہ ورشل ؛
۱۵۳۵	.	.	.	راجہ سیناگ ؛
۱۵۷۹	.	.	.	راجہ کھیم ؛
۱۶۴۹	.	.	.	چھیمک یہ آخری راجہ خاندان پانڈوان ہوا ؛
ایضاً	.	.	.	بشرو اوزیر چھیمک چھیمک کو قتل کرکے خود راجہ ہوا و منوچہر در ایران ؛
۱۷۷۴	.	.	.	راجہ سورسین ؛

سنه طوفان نوح	سنه [illegible]	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
۱۸۱۶	.	.	.	راجه بیرساه +
۱۸۷۸	.	.	.	راجه اتنگ درین عهد نوذر در ایران بادشاه شد +
۱۹۱۵	.	.	.	پچه پیت دوم +
۱۹۵۰	.	.	.	گرچه درپن درین عهد راجه دلنواز کشمیر بصورت مار مسخ شد و کیانیان در ایران بادشاه شدند +
۱۹۹۴	.	.	.	سووپال +
۲۰۴۴	. .	.	.	راجه سورمت +
۲۰۵۴	.	.	.	راجه ششن جی درین عهد در ایران کیکاوس بادشاه شد و ساکمونی به پیغمبری ختا مبعوث شد +
۲۰۸۸	.	.	.	راجه امرجودّه +
۲۱۵۸	.	.	.	راجه امین پال +
۲۱۸۲	.	.	.	راجه سشرونتی درین عهد ایلخان بادشاه مغول بدست افراسیاب کشته شد +

سنہ طوفانی	سنہ مسیحی کی ابتدا	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۲۲۹	•	•	•	راجہ پدار تمہ +
۲۲۵۴	•	•	•	راجہ مدہ مل خاندان بسر واختتم ہوا +
۲۲۸۵	•	•	•	ہر ماہو وزیر راجہ مدہ مل کو قتل کرکے خود راجہ ہوا درین عہد کیخسرو بادشاہ ایران ہوا +
۲۳۳۰	•	•	•	راجہ حیات سنگہ +
۲۳۴۷	•	•	•	راجہ ستر کھن +
۲۳۶۸	•	•	•	راجہ مہیت +
۲۳۹۳	•	•	•	راجہ مہابل درین عہد ظہور مسمی و نیجے از آتش مردان مہانتو بہ ہمن ساکن ملک دکن قاتل بودھیان +
۲۴۴۳	•	•	•	راجہ سروپ دیت +
۲۴۶۱	•	•	•	راجہ بیر سین +
۲۴۸۵	•	•	•	راجہ سنگھہ دسن +

سنہ طوفان	مدت سلطنت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
٢٥٥٢	٠	٠	٠	اجیت مل +
٢٥٥٣	٠	٠	٠	راجہ کلیک +
٢٥٦٩	٠	٠	٠	راجہ کال کھن +
٢٦١١	٠	٠	٠	راجہ سستر مردن +
٢٦١٩	٠	٠	٠	راجہ جیون جانت +
٢٦٤٥	٠	٠	٠	راجہ بیر جھجھک +
٢٦٥٨	٠	٠	٠	راجہ بیر سین +
٢٦٩٣	٠	٠	٠	راجہ اودہ بھٹ +
٢٧١٦	٠	٠	٠	راجہ دھرنی دھر +
٢٧٥٧	٠	٠	٠	راجہ ست الدھج +

سنہ طوفانی	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۷۹۲	.	.	.	راجہ مہی سنگھ +
۲۸۳۳	.	.	.	راجہ مہا جودھ +
۲۸۶۳	.	.	.	راجہ ہرناتھ +
۲۸۹۱	.	.	.	راجہ جیون راج +
۲۹۳۴	.	.	.	راجہ اودے سین +
۳۰۱۴	.	.	.	راجہ راجپال +
۳۰۴۴	.	.	.	راجہ بکرماجیت فرزند جین سین آکے تخت نشین دہلی ہوا اور آغاز سمبت +
۳۱۴۳	۹۹	.	.	راجہ سمندرپال جوگی نے بعلم سیمیا کری خلاف بدن اپنی روح کو کر کے قریب راجہ بکرماجیت کے جسم مین داخل ہو کر ۲۴ سال سلطنت کی بعد اسکے اسکی اولاد +
۳۱۷۱	۱۲۷	.	.	راجہ چندرپال ہوا +
۳۲۱۱	۱۶۷	.	.	راجہ بین پال +

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۳۳۴	۱۹۰	۰	۰	راجہ دیس پال +
۳۳۷۹	۲۳۵	۰	۰	براجہ امرت پال +
۳۴۱۳	۲۶۹	۰	۰	راجہ سوبھہ پال +
۳۴۳۴	۲۹۰	۰	۰	راجہ رکھی پال +
۳۴۷۲	۳۲۸	۰	۰	راجہ گوبند پال +
۳۵۰۰	۳۵۶	۰	۰	بینی پال +
۳۵۵۵	۴۱۱	۰	۰	راجہ مہی پال +
۳۵۸۹	۴۴۵	۰	۰	راجہ ہر پال +
۳۵۲۷	۴۸۳	۰	۰	راجہ بھیم پال +
۳۵۵۸	۵۱۴	۰	۰	راجہ مدن پال +

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۵۹۶	۵۵۲	.	.	راجہ کرم پال +
۳۶۴۱	۵۹۷	.	.	راجہ بکرم پال یہ آخر راجہ خاندان جوکیان کا ہوا +
۳۶۷۵	۶۳۱	.	.	تلوک چند یہ شخص رئیس اعظم و والی ملک اودہ ساکن بہرائچ کا تھا الوالعزمی سے تخت دہلی پر پہونچا +
۳۶۸۳	۶۳۹	.	.	بکرم چند خلف تلوک چند تخت نشین دہلی ہوا +
۳۶۹۹	۶۵۵	.	.	راجہ کام چند +
۳۷۰۳	۶۵۹	.	.	راجہ رام چندر +
۳۷۱۵	۶۷۳	.	.	راجہ رُودر چندر +
۳۷۳۲	۶۹۱	.	.	راجہ کلیان چندر +
۳۷۴۱	۷۰۶	.	.	راجہ بھیم چندر +
۳۷۵۹	۷۲۲	.	.	راجہ گوبند چندر +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیت	سنہ کلجگی
رانی بھیم دیوی بسبب نہونے اولاد گوبند چندر کے تخت نشین ہوئی یہ بھی لاولد ہوئی وقت وفات تخت اپنے مرشد کو دیا ٭	۰	۰	۷۴۶	۳۷۷۹
ہر پریم مرشد رانی بھیم دیوی ٭	۰	۰	۷۴۸	۳۷۸۵
راجہ گوبند پریم ٭	۰	۰	۷۵۷	۳۷۹۲
راجہ گوپال پریم ٭	۰	۰	۷۸۰	۳۸۱۵
راجہ مہا پریم یہ آخری راجہ خاندان ہر پریم کا ہوا ٭	۰	۰	۷۹۵	۳۸۳۰
راجہ دبی سین راجہ بنگالہ قوم کایستھ مہا پریم پر غالب آکر تخت نشین ہوا بارہ پشت راج کیا ٭	۰	۰	۹۰۱	۳۹۳۶
راجہ دامودر سین آخری راجہ خاندان دبی سین کا قوم کایستھ تھا ٭	۰	۰	۱۰۲۱	۴۰۵۶
دیو سنگھ راجہ کوہ سوالک دامودر سین پر غالب آکر تخت نشین ہوا چھ پشت تا جیون سنگھ راج کیا ٭	۰	۰	۱۰۶۸	۴۱۰۳
پرتھی راج عرف پتھورا یہ راجہ خاتمہ راج ہندوستان ہوا ٭	۰	۰	۱۲۴۹	۴۲۱۴

ذکر شاہان حاکمان ہندوستان و ذکر شاہان انگلش

سنہ طوفان	سمبت بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۸۰۵	۸۰۷	۷۰۵	۹۹	حکومت خلیفہ ولید ابن عبد الملک بن محمد بن قاسم سپہ سالار نے بجمعیت چھ ہزار سپاہ کے راجہ داہر حاکم گجرات بعد چند جنگ کے فتح پائی تا سنہ ۷۱۶ء
۴۰۹۷	۱۰۵۴	۹۹۷	۳۹۱	خاندان غزنی کا ابتداسے ۹۹۷ لغایت ۱۱۸۶ء +
۴۲۸۶	۱۲۴۳	۱۱۸۶	۵۸۰	خاندان غوریان ابتداسے ۱۱۸۶ الغایت ۱۲۰۶ +
۴۳۰۶	۱۲۶۳	۱۲۰۶	۶۰۰	خاندان غلامان ابتدای ۱۲۰۶ الغایت ۱۲۸۸ قطب الدین وغیرہ غوریان +
۴۳۸۸	۱۳۴۵	۱۲۸۸	۶۸۳	خاندان خلجیان ابتداسے ۱۳۴۹ الغایت ۱۳۲۱ +
۴۴۲۱	۱۳۷۸	۱۳۲۱	۷۱۵	خاندان تغلق ابتدای ۱۳۲۱ الغایت ۱۴۱۴ +
۴۵۱۴	۱۴۷۱	۱۴۱۴	۸۰۸	خاندان سادات ابتداسے ۱۴۱۴ الغایت ۱۴۵۰ +
۴۵۵۰	۱۵۰۷	۱۴۵۰	۸۴۴	خاندان لودی افغان ابتداسے ۱۴۵۰ الغایت ۱۵۲۶ +
۴۶۲۶	۱۵۸۳	۱۵۲۶	۹۲۰	خاندان مغلیہ یعنی خاندان تیموریہ ابتداسے ۱۵۲۶ الغایت ۱۵۴۰ دفعہ اول +

سنہ طوفان	سمبت بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۶۴۰	۱۵۹۷	۱۵۴۰	۹۳۴	خاندان سوری ابتدا سے ۱۵۴۰ لغایت ۱۵۵۶ ۞
۴۶۵۶	۱۶۱۳	۱۵۵۶	۹۵۰	سلطنت مغلیہ دفعہ دویم ابتدا ۱۵۵۶ لغایت ۱۸۵۷ء ۞
۴۷۰۰	۱۶۵۷	۱۶۰۰	۹۹۴	آغاز تجارت کمپنی انگلستان در ہندوستان ۞
۴۷۰۶	۱۶۶۳	۱۶۰۶	۱۰۰۰	تیاری کوٹھی در شہر سورت بحکم جہانگیر شاہ والی دہلی بنام ملتمس انگریز ۞
				تیاری قلعہ سنیٹ جارج بمقام سورت باجازت راجہ سورت باہتمام سرکار انگلشیہ ۞
				سفر ہونا دوسری کمپنی کا انگلستان سے ہندوستان مین ۞
				جزیرہ شہر بمبئی واقع ہند جو کہ شاہ پرتگیز کے قبضہ مین تھا وہ جزیرہ ہنگام شادی چارلس دوم انگلستان کے جہیز مین دیا ۞
				جلوس شاہ عالم بادشاہ دہلی واقع ہندوستان ۞
				جلوس جہاندار شاہ در دہلی واقع ہندوستان ۞
·	·	·	·	جلوس فرخ سیر در دہلی واقع ہندوستان ۞

سنہ طوفان	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
				جلوس محمد شاہ در دہلی واقع ہندوستان ✣
				جلوس احمد شاہ بر تخت دہلی واقع ہند ✣
				جلوس عالمگیر ثانی در دہلی واقع ہند ✣
				جلوس شاہ عالم بر تخت دہلی ✣
				جلوس اکبر ثانی در دہلی تا ۱۸۳۷ء ✣
				جلوس ظفر شاہ لغایت ۱۸۵۷ء تاریخ جلوس (چراغ دہلی) تاریخ وفات (بجھا چراغ دہلی) ایام بلوہ ہند کے بعد یہ بادشاہ بحراست مقید ہو کر رنگون ملک برہما میں بھیجے گئے
				اب اولاد اونکی وہان ہے بادشاہ مقید نے وفات پائی ✣ آمدن لارڈ ہسٹنگز در ہندوستان از انگلستان بمقام کلکتہ ✣
				شکست خوردن حیدر نائک حاکم مندراس وغیرہ و مغلوبی مرہٹہ ہا از انگریزان و خرید کرنا انگریزون کا ملک بنارس کو و فتح جنگ رہیلہ توابع رامپور بریلی از دست آصف الدولہ بہادر والی لکھنؤ باعانت انگریزی ✣
				جنگ نیپال کوہ ہمالا و آمد لارڈ مارکوس آف ہسٹنگز ✣

سنہ سالباہن	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
				گرفتاری باجی راو حاکم پونا ملک دکن ✤
				مسند نشینی غازی الدین حیدر در لکھنؤ و وفات سعادت علیخان ✤
				آمد لارڈ ہراسٹ و عنایت خطاب شاہی نسبت غازی الدین حیدر والی لکھنؤ
				جنگ والی برہما با انگریزان و تسخیر ملک رنگون ✤
				فتح قلعہ بھرت پور بدست انگریزان و قتل ٹیپو سلطان والی مندراس و جلوس نصیر الدین حیدر والی لکھنؤ ✤
				وفات دولت راو سیندھیا والی گوالیار و جلوس بیجا بائی ✤
				مسند نشینی جھنکو راؤ در گوالیار ✤
				موقوفی رسم ستی از ہندوستان و آزادی اخبار نویسان در تحریرات و تخت نشینی محمد علی شاہ در لکھنؤ و آمد لارڈ انگلنڈ بہادر در کلکتہ
				و عزیمت افغانستان بمقابلہ دوست محمد خان والی کابل ✤ وفات رنجیت سنگہ والی لاہور ✤
				وفات کھرک سنگہ و نونہال سنگہ والیان لاہور و برخاستن عمل انگریزی از کابل و تباہی فوج انگریزی از شدت برف و آمد لارڈ النبرا صاحب بہادر در کلکتہ از ولایت ✤

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
				آمد لارڈ ہارڈنگ بہادر در کلکتہ +
				آغاز جنگ لاہور از انگریزان و سکھان و غارتگری در لودھیانہ و کیمپ انگریزی +
				آمد لارڈ ڈلہوسی صاحب بہادر در کلکتہ از ولایت +
				فتح لاہور از دست انگریزان +
				انتزاع سلطنت لکھنؤ از دست واجد علی شاہ و شمول ملک اودہ در ممالک محروسہ انگریزی و روانگی واجد علی شاہ در کلکتہ +
				وفات راگھوجی بھوسلہ راجہ ناگپور
				آمد لارڈ کیننگ بہادر و شمول ملک ناگپور در ملک انگریزی +
				آغاز بلوہ سپاہ انگریزی در لکھنؤ +
				اجراے مرکب دخانی یعنی سواری ریل در ہندوستان و وفات بادشاہ دہلی در رنگون بحالت قید +
				آمد لارڈ ایلجن بہادر در کلکتہ از ولایت انگلستان +

سنہ طوفانی	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
				انتزاع ریاست برودہ از دست کھانڈے راو بلا ثبوت جرم ارادۂ زہر خورانی رزیڈنٹ برودہ واخراج کھانڈے راو ومسند نشینی شخصے از وارثان ساکن ملک چاندلس قوم گائیکوار ✣
				واقعہ خشکسالی در تمام ہندوستان و نرخ غلہ وہ آثار و جنگ انگریزان با خیبریان باغواے کابلیان و فرود آمدن دہ درجہ ستارۂ مریخ از مقام خود و قیام زحل و مریخ در برج و لود جنگ روم و روس و غلبۂ روس ✣

جغرافیۂ ہندوستان

آٹھ درجہ سے پینتیس درجہ تک اُوتر عرض اور ۶۷ درجہ سے ۹۲ درجہ تک پورب طول چلا گیا ہے جانب دکن سمندر جانب شمال کوہ ہمالا جانب مغرب دریاے سندہ کے پار کوہ سلیمان اور جانب مشرق منی پور کے جنگل و پہاڑ دن سے آگے بڑہ کے برہما کا ملک ہے طول کشمیر سے لیکر راس کماری تک جو سیت بندہ رامیشر کے بھی آگے دکن مین ہے قریب ایکہزار آٹھ سو میل انگریزی اور عرض ملک برہما سے راس منج تک جو کراچی بندر سے بھی آگے بڑھکو پچھم طرف ہے جسکو وہان کے لوگ راس معری کہتے ہین تخمیناً ۶۰۰ ا میل انگریزی ہے وسعت اسکی کچھہ کم و بیش ۱۲۰۰۰۰۰ میل مربع ہے سرزمین ہند تین حصون پر منقسم ہے جو حصہ کہ ہمالا کے پہاڑون مین ہے وہ اُوترا کھنڈ کہا جاتا ہے اور جو نربدا اور مہاندی کے دکن ہے اوسکو ملک دکن کہتے ہین اور دونون کے بیچ مین جو سرزمین ہے وہ خاص ہندوستان ہے جسکو (آریہ ورت یعنہ بھوم) کہتے ہین حصہ جنوبی ہندوستان کا جزیرہ نما ہے عہد اسلام مین بائیس صوبہ پر تقسیم تھا اب عہد سرکار انگلشیہ مین تین احاطے پر منقسم ہے بنگال احاطہ مندراس احاطہ بمبئی احاطہ بنگال احاطہ کے اندر ندی کرسنا ناسا تک کی ضلعجات بنگالہ کے

لفٹنٹ گورنر کے تحت حکومت مین ہین اور جمنا تک کے علاقجات ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر کے تابع ہین جمنا کے پار اوتر لاہور والی لفٹنٹ گورنر کا اختیار ہے اور گنگا پار اودہ کے علاقجات وہان کے چیف کمشنر کے تعلق ہین بایٔس صوبہ کے کابل و قندھار وغزنی حکومت انگریزی سے باہر ہین ✣

ذکر واقعات ملک برھما یعنے منی پور

جغرافیہ ملک برھما

یہ ملک برھما ایشیا کے گوشہ جنوب و مشرق مین ہندوستان کے پورب ۹ درجہ سے ۲۲ درجہ تک اوتر عرض اور ۹۲ درجہ سے ۱۰۴ درجہ تک طول چلا گیا ہے پچھم مین ہندوستان پورب مین کمبوج و چین اور اوتر مین ختن دکن مین سیام و سمندر اور ملاکا وسعت اسکی ۱۹۴۰۰۰ میل مربع ہے اس ملک مین سب سے بڑا دریا ایراوتی ہے جو تبت کے پورب سے نکلکر ۱۸۰۰ میل بہہ کر کئی دھارا ہوکر سمندر مین ملتا ہے اس ملک کا نام وہان کے لوگ مرنما کہتے ہین و بید و کتب ہندی قدیم زمانہ مین اسکا نام منی پور تھا اوس زمانہ مین یہ ملک تحت حکومت والی ختا کے تھا حاکم ختا نے حکومت اس ملک کی اپنے نواسے مسمی ببرباہن بن ارجن برادر راجہ جدہشٹر والی ہند کو دی تھی سابق مین مابین چینیون اور ہندیون کے باہم رسم شادی و بیاہ کی تھی غرضکہ اولاد راجہ ببرباہن بن ارجن جسکا نام بہادری کا ہندی پوتھیون مین لکھا ہے اور ابتک ضرب المثل یادگار ہے تمام ملک برہما مین دو ہزار چھہ سو برس قایم رہی بعدہ عرصہ دو ہزار تین سو چند سال سے یعنی پانسو سال سنہ عیسوی سے ایک شخص تاتب شاکمونی موجد مذہب بودہ پیغمبر ختا و اوتار ہندی کہ وہ بھی شاکمونی گردانا جاتا ہے یعنی بعد مرنے کے پھر جنم لیکر اپنا اظہار حال کرتا ہے ملک برہما مین وارد ہوکر رواج مذہب بودہ دیا وہان کے باشندہ اوسکو شکیا منی کہتے ہین چنانچہ راجگان سابق باہم منافق ہوکے جنگ کرتے رہے جو غالب آیا اوسنے حکومت کی چنانچہ کیفیت واقعات زمانہ قریب کی لکھی جاتی ہے بعد خراب ہونے منی پور کے ملک برہما مین تین ۳ مقام پر

تختگاہ قرار پائی یہ تینون مقام کنارے دریاے ایراوتی کے واقع ہین ان تینون شہرون کے چند میلون کا فاصلہ واقع ہے ❊

	واقعات بموجب سنوات	

کیفیت واقعات	سنہ انگریزی	سنہ عیسوی	سنہ سنگراجی	سنہ بودھائی
راجہ اس ملک کا بعد جنگ مہابھارت کسی بیرابن فرزند ارجن پانڈو تھا اکثر لوگ وہان کے اوسکی اولاد شمار کرتے ہین ❊	۰	۰	۰	ابتدائی
شکیامنی یعنی شاکمونی نے رواج مذہب بودہ کیا ❊	۰	۰	۰	۲۶۰۰
یقین مقام تختگاہ در رتن پور بعہد راجہ بھندو ہنگ قایم ہوا یہ مقام بویرانی دو شہر ایک مینا سرم دوسرا سگن کے آباد کیا گیا تین بادشاہ اس خاندان کے ہوئے ❊	۰	۱۳۳۵	۱۳۹۲	۴۴۳۵
سلطنت قوم سیام لغایت سنہ ۱۵۷۶ع ❊	۰	۱۴۲۶	۱۴۸۳	۴۵۲۶
اس سلطنت سوم قوم پیگو مین لغایت سنہ ۱۵۸۱ع تک آخری بادشاہ بھورن نے وفات پائی ملک کے حصہ ہوگئے ❊	۰	۱۵۷۷	۱۶۳۴	۴۶۷۷
سلطنت شاہ بھورن کے فرزند کی تا سنہ ۱۷۵۲ع ❊	۰	۱۵۸۱	۱۶۳۸	۴۶۸۱
سلطنت اولنگ بھورا کہ جسکی اولاد ابتک تخت نشین ہے ❊	۰	۱۷۵۳	۱۸۱۰	۴۸۵۳
جملہ قوم ٹلیس پر ملک برہما باستثناء ضلع نسوبو کے فتح ہوا جب نسوبو سے مقابلہ ہوا شکست کھا کر فرار ہوگئے ❊	۰	۱۷۴۰	۱۷۹۷	۴۸۴۰

سنہ طوفانی	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۹۲۵	۱۸۸۲	۱۸۲۵	۰	جنگ انگریزان با والی برهما و مداخلت در شہر رنگون شرقی حصہ ملک برهما کا قبضہ انگریزی مین ہوا +
۴۸۸۳	۱۸۴۰	۱۷۸۳	۰	آبادی شہر امرپورہ در عہد منترگی بادشاہ +
۴۹۱۹	۱۸۷۶	۱۸۱۹	۰	تخت نشینی نندگی بادشاہ اس راجہ نے بمشورہ نجومیان شہر آوا کو پھر دارالریاست قرار دیا اسی وجہ سے ۱۸۲۵ء عیسوی مین جنگ ہوئی +
۴۹۵۳	۱۹۱۰	۱۸۵۳	۰	راجہ پونگ دای نے پھر شہر امرپورہ کو آباد کیا +
۴۹۵۶	۱۹۱۳	۱۸۵۶	۰	آبادی شہر منڈالی تختگاہ راجہ پونگ دای نے آوا امرپورہ کو ترک کر کے حسب ارشاد اپنے مرشد کے منڈالی آباد کیا یہ شہر زاد بوم پونگ دای کا ہے آبادی آدمی ۔۔۔۔۔۸ مکانات چوبی +

بیان سلطنت مغولستان تا وفات امیر تیمور

جغرافیہ مغولستان

جانب شرقی اس ولایت کے ختا و ختن و جانب جنوب کاشغر و ماوراءالنہر و جانب غرب خوارزم یعنی خیوا و جانب شمال تاتار بزرگ جو کہ تاتار روس مشہور ہے بقول مورخان اسلام ابتدا مین بعد طوفان نوح ؑ کے جس کسی نے علم سلطنت کا بلند کیا وہ شخص تولچہ خان تھا کہ عرب اوسکو یافث بن نوح ؑ کہتے ہین ترک و مغول اوسیکی اولاد ہین +

ذکر اسما بموجب جدول ذیل

سنہ طوفان	سنہ عمارت کعبہ	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
سال اول	.	.	.	تولجہ خان نے آغاز حکومت کیا تا چہار صد چہل و چار سال ÷
۴۸۵	.	.	.	البجیہ خان دو سو آٹھہ سال حکمران رہا ÷
۶۵۳	.	.	.	دیب یاقو خان نے رسوم شاہی ایجاد کے ایکسو ساٹھہ سال حکمران رہا ÷
۱۸۱۳	.	.	.	کیوک خان نے ایک سو پچاس سال حکومت کی ÷
۹۶۳	.	.	.	البجیہ خان دوم پدر منو لخان و تاتار خان تخت پر بیٹھا اس زمانہ میں ترکوں نے بت پرستی شروع کی مدت سلطنت ۱۴۸ سال ÷
۱۱۱۱	.	.	.	منو لخان تخت نشین ہوا ایکسو نو سال حاکم رہا ÷
۱۲۲۰	.	.	.	آغور خان تخت نشین ہوا مدت سلطنت ایکسو تہتر سال ÷
۱۳۹۳	.	.	.	کین خان حاکم ہوا مدت سلطنت ایکسو ستر سال ÷
۱۵۶۳	.	.	.	اتی خان ایام سلطنت ایکسو پینسٹھہ سال ÷
۱۶۲۸	.	.	.	یلدور خان ایام حکومت ایکسو ساٹھہ سال ÷

سنہ طوفان	[illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۸۸۸	.	.	.	منگلی خان ایام سلطنت ایک سو پچاس سال +
۲۳۴۸	.	.	.	منگو خان +
				ایلخان اولاد اغور خان بعد نو سو چہل سال کے تخت نشین ہوا چھاسٹھ سال سلطنت کرکے افراسیاب کی ہاتھہ سے قتل ہوا اور
۲۱۶۰	.	.	.	قیانخان پسر اوسکا اور رنگور خان پسر اوسکے خال کا اورہ وحشم بھاگ کے پہاڑون مین بسر کرنے لگے فقط سنہ ۲۲ طوفان مین یہ تباہی ہوئی +
۳۶۱۸	.	.	.	تیموریاس نامی نسل قیانخان سے بعد ایک ہزار تین سو اٹھانوے سال کے ظہور کرکے کسیقدر ولایت ختہ پر قابض ہوا +
.	.	.	.	منگلی خان +
۳۶۲۱	.	۵۲۱	.	یلدور خان دوم ولادت پیغمبر عربی محمد صاحب اسکے عہد سنہ ۵۶۹ع مین ہوئی +
.	.	.	.	چونپیہ +
۳۸۳۲	.	۷۳۲	۱۲۸	ملکہ الن قوا دختر چونپیہ تخت نشین ہوئی +
۳۸۳۳	.	۷۳۳	۱۲۹	نوریجر خان فرزند الن قوا جو کہ بعد حمل چار سالگی بے پدر نور سے پیدا ہوا آئین مغول کو تازہ کیا

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۸۷۲	٠	۷۷۲	۱۶۹	بوقاخان ؛
۳۹۰۴	٠	۸۰۴	۲۰۱	غروچین خان ؛
۳۹۵۳	٠	۸۵۳	۲۵۰	قایدوخان ؛
۴۰۰۵	٠	۹۰۵	۳۰۲	بایستقوخان ؛
۴۰۴۲	٠	۹۴۲	۳۴۲	قومنہ خان تخت نشین ہو کے اپنے دونوں لڑکوں مسمیان قاچولی و فیلخان کو دو سررشتہ تقسیم کر دئے فیلخان کو خانی دی اور قاچولی کو سپہ سالاری ؛
۴۰۸۵	٠	۹۸۵	۳۸۷	فیلخان تخت نشین ہوا ؛
۴۱۰۸	٠	۱۰۰۸	۴۱۰	قوتلہ خان ؛
۴۱۳۶	٠	۱۰۳۶	۴۳۸	بریان بہادر ؛
۴۲۲۶	٠	۱۱۲۶	۵۳۰	تسوکالی بہادر ؛

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۲۶۴	۰	۱۱۶۴	۵۶۹	ولادت تموچین یعنی چنگیز خان و قران سبعہ سیارہ در یک برج ؛
۴۲۹۳	۰	۱۱۹۳	۵۹۹	جلوس چنگیز خان بعد قتل اونگخان متغلب ؛
۴۳۰۳	۰	۱۲۰۳	۶۰۹	فتح ملک ختا بدست چنگیز خان ؛
۴۳۰۹	۰	۱۲۰۹	۶۱۵	فتح ملک اوترار بدست چنگیز خان ؛
۴۳۱۰	۰	۱۲۱۰	۶۱۶	فتح ملک خجند بدست چنگیز خان ؛
۴۳۱۱	۰	۱۲۱۱	۶۱۷	فتح بخارا و سمرقند بدست چنگیز خان ؛
۴۳۱۲	۰	۱۲۱۲	۶۱۸	فتح نخشب و ترمذ و طوس و ہمدان و مراغہ و نخجوان و ایران و گرجستان و خرابی ہرات و نیشاپور و تسخیر بلخ بعد فتح ترمذ و تبریز بعد فتح ہمدان و قتل اغلب واہوازہ ؛
۴۴۲۸	۰	۱۳۲۸	۷۳۶	ولادت امیر تیمور ؛
۴۴۶۲	۰	۱۳۶۲	۷۷۱	جلوس امیر تیمور بر تخت و گرفتاری زندہ خشم ؛

سنہ طوفان	[illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۶۳	.	۱۳۶۳	۷۷۲	عزیمت امیر تیمور بملک جتہ وعطای حکومت سقورخان بتان تیمور ؛
۴۴۶۶	.	۱۳۶۶	۷۷۵	نکاح امیر تیمور با دختر خوارزم شاہ ؛
۴۴۶۷	.	۱۳۶۷	۷۷۶	عزیمت جتہ بار دوم ؛
۴۴۶۸	.	۱۳۶۸	۷۷۷	عزم خوارزم ومرگ مرزا جہانگیر ونشاندن توقتمش اغلن برتخت سلطنت دشت قبچاق ؛
۴۴۷۲	.	۱۳۷۲	۷۸۱	فتح خوارزم ؛
۴۴۷۴	.	۱۳۷۴	۷۸۳	فتح نیشاپور وہرات وتعمیر قلعہ چنقچہ ؛
۴۴۷۶	.	۱۳۷۶	۷۸۵	فتح مکرر ہرات وسیستان وقلعہ سرخ وقلعہ دہنہ وفتح افاغنہ کوہ سلیمان وزابلستان ؛
۴۴۷۹	.	۱۳۷۹	۷۸۸	فتح تبریز ونخجوان وقبرس وگردستان ؛
۴۴۸۰	.	۱۳۸۰	۷۸۹	فتح شیراز بدست امیر تیمور ؛
۴۴۸۱	.	۱۳۸۱	۷۹۱	عزیمت مغولستان ؛

سنہ طوفان	سنہ سنبت بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۸۵	۰	۱۳۸۵	۷۹۵	عزیمت ایران وفتح مازندران وبغداد +
۴۴۸۶	۰	۱۳۸۶	۷۹۶	ولادت الغ بیگ وفتح ارسنک وقلعہ بایدبنا شدہ چہل وسہ ہزار سالہ +
۴۴۸۷		۱۳۸۷	۷۹۷	فتح چرکس وجزائر برف وترخان وولایت زرہ گران +
۴۴۹۰	۱۴۴۷	۱۳۹۰	۸۰۰	عزم ہندوستان وفتح کفار سیہ پوش وافاغنہ وصلح با والی کشمیر مسمی سکندر +
۴۴۹۱	۱۴۴۸	۱۳۹۱	۸۰۱	عبور دریای سندہ وقتل بلی وفتح بھٹ وبرد گلہ وقلعہ لونی وامیر فیل صدہزار ہندی وفتح دہلی وقتل بھٹ ووصول میرٹھہ وفتح کوہستان نیپال تا جنبو ومراجعت از ہند +
۴۴۹۵	۰	۱۳۹۵	۸۰۵	فتح ارمینہ وحلب وحمص ودمشق وانطاکیہ وروم وفتح قیصار وفتح افریقہ از شیخ رمضانی +
۴۴۹۷	۰	۱۳۹۷	۸۰۷	عزم چین ووفات از شدت برف +

ذکر سلطنت چین حسب بیان تاریخ رشیدی غازیخانی

جغرافیہ چین یعنی ختا

شرقی اسکے بحر شور جنوبی بحر کوچین غربی بیگو وآوا یعنی برہما وتبت بزرگ وکاشغر وشمالے سے فاصل مابین چین وتاتار کے واقع ہین اوس عن اکثر ولایات ہین مثل پکین واکسن ملک عطا کا

وسو جین ووو تان وتو چین وتو مس وجا لطن وہو قوام وکمیس وفوکن وحلم وتن ماکن وو خاتن و
کم تن واکس وطوم ❖

سنہ طوفان	سنہ کلجگ	سنہ عیسوی	نمبر خاندان	کیفیت واقعات
قبل طوفان ۳۰۲۷۷	•	•	خاندان ۱	پہلا بادشاہ جسکے دو سر آدمی اور بدن سانپ کا تھا دس پشت سلطنت اسکی خاندان مین رہی دوسرا بادشاہ مسمی تن خوان شی اور تیسرا بادشاہ بھی مثل اول کے دو سر کا تھا بعد اسکے چھہ بادشاہ اور اسی صورت کے ہوئے ❖
ایضاً	•	•	؍؍ ۲	فوکی بادشاہ دوسرے خاندان کا گیارہوان یک سر آدمی کا اور بدن سانپ کا اسکے زمانہ مین کچھ کچھ اوصاف انسانی آغاز ہوئے پندرہ بادشاہ اس خاندان سے ہوئے ❖
قبل طوفان ۶۵۹۰	•	•	؍؍ ۳	شش دن ایک سر آدمی کا دس سانپ سات بادشاہ اس خاندان مین ہوئے ❖
ایضاً	•	•	؍؍ ۴	گشن دن یہ بادشاہ واضع شریعت ختا کا ہوا اٹھارہ شخص بادشاہ ہوئے ❖
ایضاً	•	•	؍؍ ۵	شو خواش لم تن سی نور سے پیدا ہوا اسکے خاندان مین پینتیس ۳۵ بادشاہ ہوئے ❖
ایضاً	•	•	؍؍ ۶	خون فو کا دناگ اڑتیس شخص اسکی اولاد مین ہوئے ❖
ایضاً	•	•	؍؍ ۷	دہی نورناگ سی چار سال ماں کے حمل مین رہا جب پیدا ہوکے تخت نشین ہوا اس حالت مین دو فرشتہ دو جانب بیٹھکر پرندیک و بد سے خبر دیتے تھے ❖

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت واقعات
قبل طوفان ۹۹۰	.	.	,, ۸	بودشی ناگ از نسل آدشی ناگ فی بسبب لاوارثی کو مسمی سیالودن کو اپنا متبنیٰ کر کے تخت نشین کیا ساتیش پشت راج کیا ✤
بعد طوفان ۹۱۰	.	.	,, ۹	سیالودن تخت نشین ہوا یہ راجہ ہمعصر راجہ جد ہشتر راجہ ہند کا تھا اسکے زمانہ مین بارہ سال تک علی التواتر بارش باران رہی سولہ شخص اسکے خاندان مین بادشاہ ہوئے ✤
ایضاً	.	.	,, ۱۰	سینگ ناگ اس بادشاہ کے وقت مین سات سال تک امساک باران رہا اور نہیں بادشاہ ہوئے ✤
۲۰۰۰	.	.	,, ۱۱	خوروناگ تخت نشین ہوا ✤
۲۰۶۷	.	.	.	شاکمونی پیغمبر ختا نے نور سے پیدا ہو کے کشمیر مین عبادت کی ✤
۲۴۴۹	.	.	,, ۱۲	زین ونانک انیسوان بادشاہ نسل خورد ناگ تخت نشین ہوا اسکے عہد مین اوتای ساتگ لاوکون پیغمبر بعد حمل ہشتاد سال کے کہ مان اوسکی نور سے حاملہ تھی پیدا ہوا ✤
۲۴۷۰	.	.	.	لنک ذانک پادشاہ مجردت از مادر پیدا شدہ سلطنت کرد ✤
۲۴۷۱	.	.	.	کھورکون فوری ایک شخص نوگز کا لمبا پیدا ہوا ✤

سنہ طوفان	سنہ [illegible]	سنہ عیسوی	نمبر خاندان بادشاہان	کیفیت واقعات
.	.	.	خاندان ۱۳	طوائف الملوکی ؎
.	.	.	۱۴ ״	سن وانگ مع اپنے پسر کے دو بادشاہ ہوئے ایک بعد دوسرے کے ؎
.	.	.	۱۵ ״	نانگ وانگ یہ بادشاہ طاقت نوبیل کی رکھتا تھا ؎
.	.	.	۱۶ ״	جن کادر بادشاہ ہوا اسکی اولاد چھہ شخص ہوئے ؎
.	.	.	۱۷ ״	پانچ بادشاہ ایک بعد دوسرے کے ہوئے ؎
.	.	.	۱۸ ״	تن کادر نامی امارت سے بادشاہ ہوا بیس بادشاہ اسکی اولاد میں ہوئے ؎
.	.	.	۱۹ ״	لن تا پردار امارت سے بادشاہ ہوا فسوس تو کے ہاتھہ سے مارا گیا ؎
.	.	.	۲۰ ״	خولن فراختامی سات شخص اسکی اولاد میں ہوئے دو سو اٹھتیس سال سلطنت کی ؎
.	.	.	۲۱ ״	اکو دانی حاکم چورجہ ؎
.	.	.	۲۲ ״	تن خون برد ؎

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	نمبر بادشاہان چین	کیفیت واقعات
۰	۰	۰	۲۳	شن کادرا سکے جلوس کے تیسرے سال بادشاہ فراختا نے خروج کیا +
۰	۰	۰	۲۴	جن کادر امارت سے بادشاہ ہوا او وشخص اسکی اولاد مین ہوے +
۰	۰	۰	۲۵	کودی جو قاپروا سکے شیرون بادشاہ ہوا +
۰	۰	۰	۲۶	قوم خوے کی سلطنت ہوئی +
۰	۰	۰	ایضاً	جو تایرون بادشاہ ہوا نو شخص اسکی اولاد مین ہوے بعدہ قوم چوریہ خروج کرکے تمام چین پر قابض ہوئی +
۴۰۹۱	۰	۰	۲۷	توچی پسر قیلخان معروف بہ اولتاخان مغولستان سے آکے بادشاہ ہوا وشو نخوآخرین سلاطین چین مہاچین کو بھاگ گیا +
۴۳۰۰	۱۲۵۷	۱۲۰۰	۲۸ ۶۰۹ ہجری	چنگیز خان نے سنہ ہجری مین ملک چین کو فتح کیا اٹھارہ پشت دوسو سترہ سال سلطنت کی +
۲۳۱۶	۰	۱۲۱۶	۶۲۲ ہجری	اوگتامی خان دوسرا بادشاہ ہوا تیسرا بادشاہ مسوکا قان ۴- قوبلا قان ۵- تیمور قان ۶- غقسان قاان ۷- باباتیو قاان ۸- آتندہ قان ۹-
				قلی قان ۱۰- تولک قاان ۱۱- نوشیروان مار قاان ۱۲- لاقوتیمور ۱۳- بسودار قاان ۱۴- اکہ قاان ۱۵- الملک قاان ۱۶- ایلچی قاان ۱۷- تاریخی قاان ۱۸- تغور قاان اس بادشاہ نے سلطانان ختا کو بدخطاغرق کیا اور خود آتش برق سے جلکر خاک ہوا- ۱۹- تمہ قاان ولا سلاطین قدیم سے بادشاہ ہوا +

سنہ طوفان	سنہ [illegible]	سنہ عیسوی	سنہ [illegible]	کیفیت واقعات
۴۷۴۴	۰	۱۲۴۴	۲۹۷	خان جی تاتاری بادشاہ ہوا +
۴۷۶۱	۰	۱۲۶۱	۳۰۷	کانا ہک نے تخت سلطنت پر اجلاس کیا +
۴۷۶۶	۰	۱۲۶۶	۳۱۱	کنگ بادشاہ ہوا +
۴۹۰۳	۰	۱۴۰۳	۳۳۲	کاہنک بادشاہ ہوا +

ذکر بادشاہان ایران تا سلطنت مسلمانان

جغرافیۂ ایران

شرقی اسکے بلخ و ہند جنوبی بحر عمان غربی عرب و دیار بکر و شمالی چرکس و بدخشان آمین ولایات بہت ہین مثل مکران و سجستان و زابلستان و خراسان و استرآباد و کرمان و خورستان و پورستان و عراق و عجم و طبرستان مع آذربائجان و ایران و شروان و گرجستان مع جیلان مع داغستان مع غیرہ

سنہ طوفان	سنہ کیومرث	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۰	[illegible]	۰	۰	زمانہ طبقہ آبادیان از اولاد مہ آباد +
۰	[illegible]	۰	۰	زمانہ طبقہ آلادیان از اولاد جی فرام نامی جو کہ پہاڑونین عبادت کرتا تھا +

سنہ طوفان	سنہ کیومرث	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
.	[illegible]	.	.	زمانہ طبقہ ساتیان از اولاد شاہ گلیو ✤
.	[illegible]	.	.	طبقہ یاساتیان از اولاد یاسان ظالم بعد اختتام اولاد یاساتیان کے کیومرث کلشاہ جوکہ کوہ دماوند مین عبادت کرتا تھا لاکے بادشاہ کیا ✤
قبل طوفان ۲۲۹۴	۱۱	.	.	کیومرث پیغمبر تھا آغاز سلطنت کا کیا ✤
قبل ۱۴۰۴	۸۹۰	.	.	ہوشنگ پیغمبر تھا ✤
قبل ۹۰۴	۱۳۹۰	.	.	طہمورث نے طوفان نوح سے آگاہی پاکے کتب معتبر اپنی شہر سکو مین مدفون کردی تھی ✤
۲۷۴ قبل طوفان	۱۹۹۰	.	.	جمشید آنا جمشید کا بحالت تباہی ہند مین تاریخ ہندی سے بابت جمشیدی علم ہیئت وضع کرکے جام جہان نما بنایا ✤
۲۰۲ قبل طوفان لغایت سنہ طوفان	۲۵۱۱	.	.	ضحاک جمشید پر غالب آکر تخت نشین ہوا اور جمشید فرار ہوکے ہند مین بمقام بنگالہ بوضع سپاہی آیا بارادہ چین ہند سے چلا اثنائے راہ مین مخبران ضحاک نے قتل کیا ✤
۱۲۰۴ سنہ طوفان	۲۵۶۱	.	.	فریدون بہ یاوری کاوہ آہنگر تخت نشین موروثی ہوا اور طلسم گرزہ دم وضع کیا ✤

سنہ طوفانی	سنہ کلجگی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۳۰۰ سنہ طوفان	۳۵۹۴	.	.	تور بامر پدر ولایت شرقی مین جاکی سونج خان حاکم تاتار و مراخان حاکم الغور و ایلخان والی مغولستان کو قتل کرکے اون بلاد پر مسلط ہوا ✣
۱۳۰۱	۳۵۹۵	.	.	سلم نے عبادتخانہ کیکدر سوخت جو کہ اب بنام ادرسلم مشہور ہے بنا کیا ✣
.	.	.	.	ایرج در زمان ولیعہدی از دست برادران کشتہ شد ✣
۱۶۶۷	۴۰۱۷	.	.	منوچہر پسر ایرج بعد پدر بر تخت نشست تا ملک شام متصرف شد ✣
۱۸۸۷	۴۱۸۱	.	.	توور تخت نشین ہوا ✣
۱۸۹۴	۴۱۸۸	.	.	افراسیاب تخت نشین ہوا ✣
	.	.	.	زاب سریر آرا ہوا ✣
۱۹۳۷	۴۲۳۱	.	.	کرشاسپ بادشاہ ہوا ✣
۱۹۶۷	۴۲۵۱	.	.	کیقباد تخت نشین ہوا ✣

سنہ طوفانی	سنہ آدمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۰۷۶	۴۳۵۱	٠	٠	کیکاوس سریر آرا ہوا ؛
۲۲۹۰	۴۵۶۶	٠	٠	کیخسرو وہمایون اسکے زمانہ مین فساد اولاد تور کا فرو ہوا اسنے تا ملک گنگ بہت مفتوح کیا یہ فرزند سیاوش بن کیکاوس کا تھا ؛
۲۳۷۷	۴۶۶۷	٠	٠	لہراسپ بادشاہ ہوا ؛
۲۴۹۷	۴۷۸۷	٠	٠	گشتاسپ بادشاہ ہوا اس بادشاہ کے ۲۹ سنہ جلوس مین زردشت وخشور یعنی پیغمبر ہوا ؛
۲۵۹۱	۴۸۹۷	٠	٠	بہمن بادشاہ ہوا اسنے گڑے مردے جلائے ؛
۲۶۱۱	۴۹۷۵	٠	٠	ہمایون یعنی دارا شاہ سریر آرا ہوا ؛
۲۷۶۹	۵۰۶۳	٠	٠	فتح ایران بدست سکندر مقدونیا و جلوس سکندر مقدونیا در سنہ ۲۷۶۴ طوفان و فتح بلاد ملک شام طرابلس وغیرہ تا دیار بکر در سنہ ۲۷۶۶ طوفان بعد فتح ایران ؛
۲۷۷۰	۵۰۶۴	٠	٠	فتح طبرستان وہرات وقندہار و بامیان بدست سکندر ؛
۲۷۷۱	۵۰۶۵	٠	٠	سکندر نے مذہب پارسی قبول کیا و فتح کابل ؛

سنہ طوفان	سنہ کیومرث	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۷۷۲	۵۰۶۶	·	·	جنگ سکندر با راجہ پور والی سندھ و فتح ملتان و تسخیر ٹھٹھہ ✤
۲۷۷۳	۵۰۶۷	·	·	مراجعت سکندر در بابل براہ مکران و سوشتر ✤
۲۷۷۴	۵۰۶۸	·	·	فتح عرب بدست سکندر ✤
۲۷۷۶	۵۰۷۰	·	·	وفات سکندر بروز نوروز ✤
·	·	·	·	طوائف الملوکی تا یکصد و ہشتاد سال ✤
۲۹۰۶	۵۲۰۰	·	·	طبقہ اشکانیان جلوس اشک اول سنہ ۵۲۰۰ کیومرث سے تا سنہ ۵۵۷۵ کیومرث تا اردوان سوم سترہ پشت مطابق پانصد و ہشت سنہ سکندری ✤
۳۳۰۹	۵۶۰۹	۲۰۹	·	اردشیر بابکان از طبقہ ساسانیان در سنہ ۵۳۹ اسکندری ✤
۳۳۲۹	۵۶۲۹	۲۲۹	·	شاپور در سنہ ۵۵۳ سکندری ✤
۳۳۵۳	۵۶۵۳	۲۵۳	·	ہرمز در سنہ ۵۸۴ سکندری ✤

کیفیت واقعات	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه [illegible]	سنه [illegible]
بهرام در ۵۶۵ سکندری جلوس کرد مسمی مانی در عهد این شاه دعوی نبوت کرد +	۰	۲۵۴	۵۶۵۵	۳۳۵۴
بهرام دوم در ۵۶۸ سکندری +	۰	۲۵۷	۵۶۵۸	۳۳۵۷
بهرام سوم در ۵۷۲ اسکندری +	۰	۲۶۱	۵۶۶۲	۳۳۶۱
نرسی در ۵۷۵ سکندری +	۰	۲۶۴	۵۶۶۵	۳۳۶۴
هرمز دوم در ۵۹۴ سکندری +	۰	۲۸۳	۵۶۸۴	۳۳۸۳
شاپور دوم در ۶۰۱ سکندری +	۰	۲۹۰	۵۶۹۱	۳۳۹۰
آردشیر دوم در ۶۷۲ سکندری +	۰	۳۶۱	۵۷۶۲	۳۴۶۱
شاپور سوم در ۶۷۶ س +	۰	۳۶۵	۵۷۶۶	۳۴۶۵
کرمان شاه در ۶۸۰ س +	۰	۳۶۹	۵۷۷۰	۳۴۶۹
یزدگرد در ۶۹۱ سکندری +	۰	۳۸۰	۵۷۸۱	۳۴۸۰

سنه طوفان	سنه [illegible]	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
۰	۰	۰	۰	بهرام گور
۳۵۲۰	۵۸۲۱	۴۲۰	۰	یزدگرد دوم در سنه ۷۳۱ سکندری
۳۵۲۸	۵۸۲۹	۴۲۸	۰	فیروز در سنه ۷۶۹ سکندری
۳۵۵۸	۵۸۵۹	۴۵۸	۰	پلاس در سنه ۷۸۹ سکندری
۳۵۶۲	۵۸۶۳	۴۶۲	۰	قباد در سال دهم جلوس این پادشاه فرقه که تابع مذهب یزدانی [illegible] در سنه ۷۹۳ ایجاد کرد
۳۵۷۲	۵۸۷۳	۴۷۲	۰	جاماسپ در سنه ۷۸۳ جلوس کرد
۳۵۹۸	۵۸۹۹	۴۹۸	۰	نوشیروان در سنه ۸۲۱ سکندری
۳۶۴۸	۵۹۴۹	۵۴۸	۰	هرمز سوم در سنه ۸۹۰ سکندری
۳۶۶۲	۵۹۶۳	۵۶۲	۰	خسرو پرویز در سنه ۹۰۳ سکندری
۳۷۲۴	۶۰۲۹	۶۲۴	۰	شیرویه در سنه ۹۲۶ سکندری

سنہ طوفانی	سنہ کیومرثی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۷۲۴	۶۰۲۹	۶۲۴	۰	آردشیر سوم در سنہ ۲۶ سکندری تا شش ماہ
״	״	״	۰۰	توران دخت در سنہ ۲۶ چار ماہ
״	״	״	۰	ارزمی دخت در سنہ ایضاً
				یزدگرد در سنہ ۳۹ سکندری تاریخ وفات (یزدگرد مرد) سلطنت ولایت کیومرث طبقہ شاہیان ختم شد آغاز اسلام

آغاز دولت اسلام در ایران وقت جلوس یزدگرد در سنہ ۶۰۳۲ کیومرث

سنہ طوفانی	سنہ جلوسی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۷۱۷	۶۷۴	۶۱۷	۱۱	وفات محمد صاحب پیغمبر عربی در سال اول جلوس یزدگرد شاہ ایران امر خلافت بر ابوبکر بن قحافہ قرار یافت
۳۷۱۸	۶۷۵	۶۱۸	۱۲	مسمی مثنی بغداد را تاراج کرد و لشکر را فتح کرد
۳۷۱۹	۶۷۶	۶۱۹	۱۳	خلافت عمرؓ
۳۷۲۲	۶۷۹	۶۲۲	۱۶	شہر رستم و مدائن مفتوح ہوا
۳۷۲۳	۶۸۰	۶۲۳	۱۷	جلولا و رامہرمز و استران و شام و موصل مفتوح شد و کوفہ بنا شد
۳۷۲۴	۶۸۱	۶۲۴	۱۸	سوق الاہواز فتح ہوا
				مابین ہرمزان و ہرمز بن معاویہ مصالحہ ہوا بعد مصالحہ سوشتر فتح و ہرمزان مقید ہوا

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۷۲۷	۶۸۴	۶۲۷	۲۱	شہر فیروزان مقتول و اصفہان مفتوح ہوا +
۳۷۲۸	۶۸۵	۶۲۸	۲۲	فتح ہمدان و ری و صلح با مالک گرگان و فتح آذربائجان و صلح با والی باب الابواب و روانگی احنف بن قیس بخراسان و رفتن یزدگرد از ری بکرمان و از انجا بہ نیشاپور و بنائے آتشخانہ +
۳۷۲۹	۶۸۶	۶۲۹	۲۳	ہزیمت شہرک از عمرو بن عاص بن مجاسع و ہزیمت سجستان و تسخیر قندہار و فتح کرمان بر دست عبد اللہ و تسخیر مکران از راجہ جیپال ہندی بر دست مغیرہ بن عمرو عاص و بیرانہ دست سلمان بن قیس فتح شد +
۳۷۳۰	۶۸۷	۶۳۰	۲۴	خلافت عثمانؓ بن عفان مقرر شد +
۳۷۳۱	۶۸۸	۶۳۱	۲۵	ساکنان آذربائجان بغی و ہلاک شدند +
۳۷۳۷	۶۹۴	۶۳۷	۳۱	قتل یزدگرد پادشاہ آخرین ایران جدّ فاسد امام چہارم بر دست اسیابانی واقع شد +
۳۷۴۱	۶۹۸	۶۴۱	۳۵	اجلاس علی مرتضیٰؓ بر سریر خلافت بروز نوروز +
۳۷۴۲	۶۹۹	۶۴۲	۳۶	غزوہ یعنی جہاد نہروان کہ اول خرابی در اسلام واقع شد رو داد درین جنگ صحابہ بسیار شہید شدند +

سنه طوفان	سنه [illegible]	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
٣٧۴٦	٧٠٣	٦۴٦	۴٠	شهادت امیرالمومنین ع بدست عبدالرحمن بن ملجم در مسجد کوفه واقع شد و حضرت امام حسن ع بجای پدر بر سریر خلافت اجلاس فرمودند بعد شش ماه شربت سم نوش کرده رحلت فرمودند و درهمین سال امر ریاست بر معاویه قرار یافت شام تختگاه شد +
٣٧۵٦	٧١٣	٦۵٦	۵٠	معاویه بحج رفت و قبر پیغمبر اسلام در زلزله در آمد +
٣٧٦٦	٧٢٣	٦٦٦	٦٠	واقعه کربلا یعنی شهادت حضرت امام حسین ع
٣٧٦٧	٧٢۴	٦٦٧	٦١	حجاج بمکه رفته از منجنیق احجار بر خانه کعبه زد و مدینه را غارت کرد +
٣٨٣٣	٧٨٨	٧٣١	١٢٧	عمر عبدالعزیز رد فدک +
٣٨٣٣	٧٩٠	٧٣٣	١٢٩	از دست ابومسلم عباسی کار بنی امیه بانجام رسید +
"	"	"	"	ازینجا سلطنت عباسیه از ابتدای سال ١٣٢ه هجری +
٣٨٣۵	٧٩٢	٧٣۵	١٣١	سفاح اجلاس کرد انجام بموت +
٣٨٣٩	٧٩٦	٧٣٩	١٣۵	منصور سریر آرا شد انجام بموت +

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت واقعات
۳۹۲۴	۸۸۱	۸۲۴	۲۲۲	القاهر مکحول شد +
۳۹۲۵	۸۸۲	۸۲۵	۲۲۳	راضی انجام بمرگ +
۳۹۵۹	۹۱۶	۸۵۹	۲۵۶	مهدی انجام بموت +
۳۹۷۰	۹۲۶	۸۷۰	۲۶۸	هادی بموت +
۳۹۷۱	۹۲۸	۸۷۱	۲۶۹	رشید بموت +
۳۹۹۲	۹۴۹	۸۹۲	۲۹۲	امین انجام بقتل +
۳۹۹۷	۹۵۳	۸۹۷	۲۹۷	مامون بموت +
۴۰۱۸	۹۷۵	۹۱۸	۳۱۸	معتصم بموت
۴۰۲۶	۹۸۳	۹۲۶	۳۲۶	واثق بمرگ +
۴۰۳۱	۰	۹۳۱	۳۳۱	متوکل انجام بقتل +

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۰۴۶	۰	۹۴۶	۳۴۶	منتصر بمرگ +
۴۰۴۷	۰	۹۴۷	۳۴۷	المستعین انجام بہ خلع وقتل یعنی زیر ویکر قتل کیا گیا +
۴۰۴۹	۰	۹۴۹	۳۵۰	معتز انجام بہ خلع وقتل +
۴۰۵۲	۰	۹۵۲	۳۵۳	مہتدی بہ خلع وقتل +
۴۰۵۴	۰	۹۵۴	۳۵۵	معتمد بمرگ +
۴۰۸۰	۰	۹۸۰	۳۸۱	معتضد بموت +
۴۰۹۱	۰	۹۹۱	۳۹۳	مکتفی باجل +
۴۰۹۶	۰	۹۹۶	۳۹۸	مقتدر انجام بقتل +
۴۱۲۶	۰	۱۰۲۶	۴۲۸	متقی مکحول شد +
۴۱۳۰	۰	۱۰۳۰	۴۳۲	مستکفی مکحول شد +

سنہ طوفان	سمبت بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۱۳۱	۱۰۸۸	۱۰۳۱	۴۳۳	مطیع انجام بہ خلع +
۴۱۶۰	۱۱۱۷	۱۰۶۰	۴۶۳	طائع بہ خلع +
۴۱۷۸	۱۱۳۵	۱۰۷۸	۴۸۱	قادر بموت +
۴۲۱۹	۱۱۷۶	۱۱۱۹	۵۲۳	قائم انجام بمرگ +
۴۲۶۳	۱۲۲۰	۱۱۶۳	۵۶۸	مقتدی باجل +
۴۲۸۲	۱۲۳۹	۱۱۸۲	۵۸۷	مستظہر بموت +
۴۲۸۵	۱۲۴۲	۱۱۸۵	۵۹۰	مسترشد بہ قتل +
۴۲۸۹	۱۲۴۶	۱۱۸۹	۵۹۵	راشد بقتل +
۴۲۹۲	۱۲۴۹	۱۱۹۲	۵۹۸	متقی بموت +
۴۲۹۳	۱۲۵۰	۱۱۹۳	۵۹۹	مستنجد بموت +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیتی	سنہ طوفان
مستکفی بموت ✣	۶۰۱	۱۱۹۵	۱۲۵۳	۴۲۹۵
ناصر بموت ✣	۶۰۶	۱۲۰۰	۱۲۵۷	۴۳۰۰
ظاہر بموت ✣	۶۰۹	۱۲۰۳	۱۲۶۰	۴۳۰۳
مستنصر بموت ✣	۶۱۷	۱۲۱۱	۱۲۶۸	۴۳۱۱
مستعصم باللہ آخرین عباسیان شانزدہ سال کا مرد اہوکے آخر کو ہلاکو خان نے قید کرکے قتل کیا اس بادشاہ کے زمانہ مین اکثر بلاد حکام عباسیہ نے باخود با تقسیم خودمختاری کی کرلی یہ طوائف الملوکی سنہ ۲۲۰ ہجری سے آغاز ہوئی پانچ طبقہ ہوگئے ✣	۶۱۸	۱۲۱۲	۱۲۶۹	۴۳۱۲

تفصیل طبقات

نام خاندان	سنہ انتہا	تعداد ابتدا	نام ولایت	نام طبقہ
از اولاد منوچہر ✣	۲۵۹	۲۲۰	خراسان	طاہریان
از اولاد بہرام گور ✣	۴۴۸	۳۳۱	عراق	دیالمہ

نام طبقه	نام اول ریاست	سنه ابتدا	سنه انتها	نام خاندان
غزنویان	سبکتگین	۳۶۶	۴۳۲	از اولاد یزدگرد +
بنی الیشمان	سلیمان	۳۶۵	۰	از اولاد خسرو پرویز +
سلاطین ایلک خانیه	ابوالحسن	۴۳۹	۵۷۱	از آل افراسیاب +

سنه طوفان	سنه بکرماجیت	سنه عیسوی	سنه هجری	کیفیت واقعات
۴۳۰۲	۱۲۵۹	۱۲۰۲	۶۲۶	آمدن چنگیزخان در پارس و جلوس کردن اوکتای خان بسریر مغولستان +
۴۳۲۶	۱۲۸۳	۱۲۴۳	۶۵۰	منگو قاآن برادر خورد هلاکو خان را بپارس فرستاد و شاه خوارزم محمد هلاکو خان حاضر شد نصیر الدین طوسی و مؤید الدین ریاضی و فخر الدین مراغی و فخر الدین اخلاطی و نجم الدین قزوینی کاتبی در شهر مراغه بنای رصد ستارگان آغاز کردند و هلاکو خان بغداد را فتح کرد +
۴۳۵۰	۱۳۰۷	۱۲۵۰	۶۵۷	عزیمت هلاکو خان بملک شام +
۴۳۵۶	۱۳۱۳	۱۲۵۶	۶۶۳	هلاکو خان مملکت ایران وغیره بر پنج پسر خود تقسیم کرده وفات یافت درین زمانه دو ستاره دمدار بر فلک نمودار شدند بعد هلاکو خان آباقا خان بجای پدر نشست بعده محمد خان +

سنہ کلجگ	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۳۷۴	۱۳۳۱	۱۲۷۴	۶۸۳	تخت نشینی محمد خان ÷
۴۳۷۵	۱۳۳۲	۱۲۷۵	۶۸۳	اغورث خان سریر آرا ہوا ÷
۴۳۸۲	۱۳۳۹	۱۲۸۲	۶۹۰	کیحاتو خان تخت نشین ہوا ÷
۴۳۸۳	۱۳۴۰	۱۲۸۳	۶۹۱	باندو خان ÷
۴۳۸۶	۱۳۴۳	۱۲۸۶	۶۹۴	غازان خان مسلمان ہو کے تخت نشین ہوا ÷
۴۳۹۱	۱۳۴۸	۱۲۹۱	۶۹۹	قحط و وبا در شہر ایران و فتح مصر بدست غازان خان ÷
۴۳۹۳	۱۳۵۰	۱۲۹۳	۷۰۱	تیاری رصد مراغہ و وضع قانون تنقیح جمع ممالک و تالیف تاریخ غازانخانی ÷
۰	۰	۰	۷۰۳	الجایتو خدابندہ بادشاہ ہوا ÷
۰	۰	۰	۷۳۶	ابو سعید بہادر خان تخت نشین ہوا اسکے زمانہ میں بسبب طوائف الملوکی تقسیم ملک ہوئی ÷

ذکر طبقات

نام ولایت	نام طبقہ	سنہ انتہا	نام ولایت	نام طبقہ	سنہ انتہا
بابل	جلابریان	۸۳۰ ہجری	خراسان	سربدار	۸۸۸ ہجری
شیراز	انجویان	۷۵۷ ؍؍	کرمان	مظفریان	۰
فارس	انجویان	۸۰۶ ؍؍	عراق	طغاتیموریان	۸۸۶ ؍؍

سنہ طوفان	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۰	۰	۰	۷۸۲	امیر تیمور نے ایران فتح کیا ؁
۰	۰	۰	۸۶۱	سلطان ابو سعید آخرین بادشاہ خاندان تموریہ در ایران ؁
۰	۰	۰	۹۰۸	آغاز دولت سلطنت صفویہ در ایران ؁
۰	۰	۰	۱۱۳۷	غالب آمدن محمود غلجہ بر دولت صفویہ والیان ایران ؁
۰	۰	۰	۱۱۶۰	اجلاس نادر شاہ بر تخت ایران ؁

ذکر سلاطین ایران از تیمور شاہ تا محمد شاہ

نام شاہ	سنہ ابتدا	نام شاہ	سنہ ابتدا	نام شاہ	سنہ ابتدا
امیر تیمور	۷۸۲	بابر مرزا	۸۵۴	اسمعیل ثانی	۹۸۳
شاہ رخ مرزا	۷۹۹	سلطان ابو سعید	۸۶۱	محمد خدابندہ	۹۸۵
مرزا الغ بیگ	۸۵۰	اسمعیل صفوی	۹۰۸	عباس	۱۱۴۸
مرزا عبد اللطیف	۸۵۳	طہماسپ	۹۳۲	نادر شاہ	۱۱۶۰

سنہ طوفان	سنہ کل جگ	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
.	.	.	۱۱۶۱	عادل شاہ +
.	.	.	۱۱۶۳	ابراہیم شاہ +
.	.	.	رر	شاہرخ +
.	.	.	رر	سلیمان +
.	.	.	رر	اسمعیل +

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
.	.	.	١١٧٣	کریم خان زند ؛
.	.	.	١١٩٣	زکی خان ؛
.	.	.	"	ابو الفتح خان ؛
.	.	.	٩٩٤	حمزہ ؛
.	.	.	"	اسمعیل دوم ؛
.	.	.	١٠٣٩	شاہ صفی ثانی ؛
.	.	.	١٠٥٢	عباس ثانی ؛
.	.	.	١٠٧٧	سلیمان ؛
.	.	.	١١٠٦	صفی ثالث ؛
.	.	.	١١٣٥	طہماسپ ثانی ؛

سنہ ابتدا
٩٨٣
٩٨٥
١١٤٨
١١٦٠

سنہ طوفان	سنہ بنائے عمارت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۰	۰	۰	۱۱۳۷	محمود افغان ✤
۰	۰	۰	۱۱۴۲	اشرف ✤
۰	۰	۰	۱۱۹۳	صادق خان و علیمردان خان ✤
۰	۰	۰	۱۱۹۹	جعفر خان ✤
۰	۰	۰	۱۲۰۰	سید مرزا جان ✤
۰	۰	۰	۱۲۰۳	لطف علی خان ✤
۰	۰	۰	۱۲۰۹	محمد خان قاچار ✤
۰	۰	۰	۱۲۱۲	فتح علی شاہ ✤
۰	۰	۰	۱۲۴۰	شق ہونا زمین شیراز کا ✤
				محمد شاہ بعد محمد شاہ کے نصیر الدین شاہ تا سنہ ۱۲۹۴ ہجری تخت نشین رہین ✤

ذکر روم یعنی مقدونیا جغرافیہ

شرقی تھور بہ روم و بحر اسود و غربی یونان جنوبی بحر روم و شمالی بحر روم ابتدا اگر سکندر یہاں کے مذہب فلاسفہ رکھتے تھے بعدہ عیسوی ہوئی بعدہ دین محمدی

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۳۰۵	۰	۰	۰	گرانیوس از اولاد ہرقل ÷
۲۳۲۳	۰	۰	۰	کلاموس ÷
۲۳۵۶	۰	۰	۰	صیرپاس ÷
۲۴۰۱	۰	۰	۰	بردیکاسبندوس ÷
۲۴۴۹	۰	۰	۰	ارجنوس ÷
۲۴۸۱	۰	۰	۰	فیلقوس اول ÷
۲۵۱۶	۰	۰	۰	اری لس ÷
۲۵۵۸	۰	۰	۰	ای ناس ÷

سنہ عالمیان	سنہ قبل ہجرت نبوی	سنہ عیسوی	سنہ بکرمی	کیفیت واقعات
۲۵۶۶	٠	٠	٠	امین طاس اسکندر ✣
۲۶۲۹	٠	٠	٠	بر ویکاس ✣
۲۶۴۳	٠	٠	٠	ارخیلاس ✣
۲۶۵۶	٠	٠	٠	اوریسطس ✣
۲۶۶۲	٠	٠	٠	باشاہوس ✣
۲۶۶۳	٠	٠	٠	ارخیوس ✣
۲۶۶۵	٠	٠	٠	امین طاس ✣
۲۶۸۹	٠	٠	٠	اسکندر دوم ✣
۲۶۹۱	٠	٠	٠	بر ویکاس دوم ✣
٠	٠	٠	٠	فیلقوس دوم ✣

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۷۶۳	•	•	•	فتح یونان +
۲۷۷۴	•	•	•	اسکندر سوم +
۲۷۷۶	•	•	•	کراکطوس +
۲۷۷۹	•	•	•	فلپس +
۳۴۲۰	•	۳۲۰ قبل سنہ عیسوی	•	انطی لیطر +
۳۴۲۱	•	۳۲۱ قبل	•	دیمطریوس +
•	•	•	•	پرنیوس +
•	•	•	•	لیسماکوس +
•	•	•	•	سلوکیوس +
•	•	•	•	بطلیموس سراثیوس درسنہ ۳۲۳ سکندری +

سنہ طوفان	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
٠	٠	٠	٠	بلیشاصر در سنہ ۱۳۳ اسکندری +
٠	٠	٠	٠	انطی پطر دوم چہل روز +
٠	٠	٠	٠	سوطیس دو سال +
٠	٠	٠	٠	انطعانیوس +
٠	٠	٠	٠	پرہوش مرتبہ دوم یہ پرہوش وہی ہے کہ جو دلبطر کا بادشاہ ہوا تھا +
٠	٠	٠	٠	انطعانیوس دوم +
٠	٠	٠	٠	دلیطریوس دوم +
٠	٠	٠	٠	فلیس دوم +
٠	٠	٠	٠	پرسیوس +
٠	٠	٠	٠	اسکندر چہارم +

سنہ طوفانی	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۱۱۳	۰	۱۳	۰	آغاز قیاصرہ روم ❊
۳۷۰۲	۰	۶۰۲	۰	آغاز قیاصرہ یونان ❊
۴۳۰۶	۰	۱۲۰۶	۰	انجام قیاصرہ یونان ❊
۴۳۹۱	۰	۱۲۹۱	۶۹۹	آغاز سلطنت اسلام اول عثمان بن طغرل روم فتح کرد ❊
۴۴۱۷	۰	۱۳۱۷	۷۲۶	اورکاخان ❊
۴۴۵۲	۰	۱۳۵۲	۷۶۱	مرادخان ❊
۴۴۸۱	۰	۱۳۸۱	۷۹۱	ایلدرم بایزید خان ❊
۴۴۹۵	۰	۱۳۹۵	۸۰۵	امیر تیمور ❊
۴۵۰۶	۰	۱۴۰۶	۸۱۶	سلطان محمد ❊
۴۵۱۴	۰	۱۴۱۴	۸۲۴	مرادخان دوم ❊

سنہ طوفان	سنہ بعثت حضرت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۵۳۴	۰	۱۴۳۴	۸۴۴	محمد خان +
۴۵۳۸	۰	۱۴۳۸	۸۴۹	مراد خان سوم +
۴۵۴۴	۰	۱۴۴۴	۸۵۵	محمد خان دوم +
۴۵۷۴	۰	۱۴۷۴	۸۸۶	بایزید خان +
۴۶۰۶	۰	۱۵۰۶	۹۱۸	سلیمان +
۴۶۱۴	۰	۱۵۱۴	۹۲۶	سلیمان خان دوم +
۴۶۶۱	۰	۱۵۶۱	۹۷۴	سلیم خان +
۴۶۶۹	۰	۱۵۶۹	۹۸۲	مراد خان چهارم +
۴۶۸۹	۰	۱۵۸۹	۱۰۰۳	محمد خان سوم +
۴۶۹۸	۰	۱۵۹۸	۱۰۱۲	احمد خان +

سنہ طوفانی	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۷۱۰	۰	۱۶۱۰	۱۰۲۴	مصطفےٰ خان +
۴۷۱۲	۰	۱۶۱۲	۱۰۲۶	عثمان خان +
۴۷۱۷	۰	۱۶۱۷	۱۰۳۱	مصطفےٰ خان دوم +
۴۷۱۸	۰	۱۶۱۸	۱۰۳۲	مراد خان پنجم +
۴۷۳۵	۰	۱۶۳۵	۱۰۴۹	ابراہیم خان +
۴۷۳۶	۰	۱۶۳۶	۱۰۵۰	محمد خان چہارم +
۰	۰	۰	۰	سلیمان خان چہارم +
۰	۰	۰	۰	احمد خان دوم +
۰	۰	۰	۰	مصطفےٰ خان سوم +
۰	۰	۰	۰	عبد الحمید خان +

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
٠	٠	٠	٠	سلیم خان دوم ✤
٠	٠	٠	٠	مصطفے خان چہارم ✤
٠	٠	٠	٠	احمد خان سوم ✤
٠	٠	٠	٠	محمد خان پنجم ✤
٧٩٣٧	٠	١٨٣٧	١٢٥٤	عبدالمجید خان دوم ✤
٧٩٥٩	٠	١٨٥٩	١٢٧٦	عبدالعزیز خان را قوم سفتہ از تخت فرود آوردند شاہ بخود کشی کردہ ہلاک شد در ١٢٩٣ سنہ ہجری ✤
٠	٠	١٨٧٧	١٢٩٤	سلطان مراد تخت نشین ہوئے کے بعد چند ماہ کے عدم لیاقتی سے تخت سے اوتارے گئے ✤
٠	٠	١٨٧٧	١٢٩٤	عبدالحمید خان سوم تخت نشین ہوئے اسی سنہ مین ماہ اپریل سے جنگ ساتھ الگزنڈر زار شہنشاہ روس کے شروع ہوئی ✤



واقعات ملک شام

سنہ طوفان	سنہ بعثت پیغمبر	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۰۶۳	۰	قبل ۳۷	۰	حکومت ہیرودس وبعث زکریا پیغمبر ✣
۳۰۶۵	۰	و۳۵ قبل	۰	مسخ بنی اسرائیل بصورت قردہ یعنی بوزنہ ✣
۳۱۰۰	۰	۰	۰	ولادت یحیی پیغمبر و عیسی پیغمبر ✣
۳۱۰۲	۰	۲	۰	حکومت ارکیلاس ✣
۳۱۰۳	۰	۳	۰	آغاز دعوت یحیی پیغمبر ✣
۳۷۳۷	۰	۶۳۷	۱۳	قبضۂ خلفائے اسلام ✣
۳۷۴۶	۰	۶۴۶	۴۰	آغاز دولت سلطنت بنی امیہ و حکومت معاویہ ✣
۰	۰	۰	۰	حکومت یزید ✣
۳۷۶۶	۷۲۳	۶۶۵	۶۰	واقعۂ کربلائے معلی یعنی شہادت امام حسینؑ وبیوفائی کوفیان ✣

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ [illegible]	سنہ طوفان نوح
حکومت مروان حکم +	۶۱	۶۶۶	۷۴۴	۳۷۶۷
حکومت عبد الملک +	۶۳	۶۶۸	۷۴۶	۳۷۶۹
حکومت ولید بن عبد الملک +	۸۴	۶۸۹	۷۴۷	۳۷۹۰
سلیمان بن عبد الملک حاکم ہوا +	۸۶	۶۹۱	۷۴۹	۳۷۹۲
عمر بن عبد العزیز نے حاکم ہو کے ردیانع فدک و منع تبرا کر کے بنار نجش کی ڈالی +	۹۶	۷۰۱	۷۵۹	۳۸۰۲
یزید عبد الملک حاکم ہوا +	۹۹	۷۰۳	۷۶۲	۳۸۰۵
ہشام بن عبد الملک حاکم ہوا لیلی و مجنون اسی زمانے مین تھے +	۱۰۳	۷۰۷	۷۶۶	۳۸۰۹
ولید بن یزید حاکم ہوا +	۱۲۳	۷۲۷	۷۸۶	۳۸۲۹
ابراہیم بن عبد الملک +	״	״	״	״
یزید بن عبد الملک +	۱۲۴	۷۲۸	۷۸۷	۳۸۳۰

سنہ طوفان نوح	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۸۳۳	۷۹۰	۷۳۳	۱۲۹	مروان بن محمد بن مروان ✤
″	″	″	″	قبضۂ ابو العباس ✤
۳۹۵۵	۹۱۲	۸۵۵	۲۵۴	معتز عباسی خاندان طولونیہ سے پانچ شخص تا سنہ ۲۹۲ھ ہجری ہوئے ✤
۴۰۳۰	۹۸۷	۹۳۰	۳۲۰	معتمد عباسی خاندان اخشیدیہ سے سترہ شخص تا سنہ ۳۹۹ ہجری ✤
۴۰۹۸	۱۰۵۵	۹۹۸	۴۰۰	سلاجقہ خاندان اتابکان سے تین شخص تا سنہ ۶۶۹ ہجری ✤
۴۱۶۵	۱۲۲۲	۱۱۶۵	۵۶۰	خاندان دانشمندیہ ✤
۴۳۵۰	۱۳۰۷	۱۲۵۰	۶۵۷	خاندان چنگیزیہ ✤
۴۳۹۱	۱۳۴۸	۱۲۹۱	۶۹۹	ہر چہار کس پسر ہلاکو خان ✤
۰	۰	۰	۰	عثمان ✤
۴۴۱۸	۱۳۷۵	۱۳۱۸	۷۲۶	خاندان قرامانیہ چہار کس ✤

سنہ طوفان نوح	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۶۸	۱۴۲۵	۱۳۶۸	۷۷۰	خاندان ہود القدریہ ؛
۴۴۹۵	۱۴۵۲	۱۳۹۵	۸۰۵	اقبال کے خاندان سے کہ نو شخص امیر تیمور نے اقبال پر غالب آکر ملک شام فتح کر کے اقبال کا اقبال بدستور بحال رکھا ؛

ذکر سلاطین ملک مصر توابع افریقہ

سنہ طوفان نوح	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۵۰	۰	۰	۰	طبقہ قبطیان ابتدا نخاندان ہاماسپ تا خاندان تکطالی مین وقسم تیس خاندان منجملہ تیس خاندان کے پانچوین خاندان مین سیرلیس ثانی جوکہ بنام فرعون مشہور رہوا یہ فرعون سنہ ۳۹ طوفان مین حاکم مصر ہوا ؛
۱۰۶۹	۰	۰	۰	ملکہ قلوبطرا آخرین خاندان بطالسہ سے قوم بطالسہ از بطلیموس تا بطلیموس فسقون ملکہ قلوبطرا نے ساتھ انطونی قیصر روم کے نکاح کر لیا و وقت غلبہ قیصر اغسطوس کے خودکشی کی تا سنہ ۶۵ عہ قیاصرہ روم کے دخل مین رہا ؛
۳۷۲۶	۶۸۳	۶۲۶	۲۰	سلطنت اہل اسلام اول عمرو عاص نے فتح کیا بحکم خلیفہ عمر ؛
۳۷۳۴	۶۹۱	۶۳۴	۲۸	عبداللہ نے بربر فتح کیا بامر عثمان غنی ؛

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بعثت نبوی	سنہ طوفانی
ابی سرح نے حکومت مصر کی بحکم علی مرتضیٰ علیہ السلام +	۳۶	۶۴۲	۶۹۹	۳۶۴۲
عمرو عاص حاکم ہوا بامر معاویہ +	۳۸	۶۴۴	۷۰۱	۳۶۴۴
ابو عبیدہ حاکم ہوا +	۸۹	۶۹۳	۷۵۰	۳۶۹۳
عبد الرحمان نے حکومت کی +	۹۷	۷۰۱	۷۵۸	۳۸۰۱
حکومت صالح +	۱۳۲	۷۳۶	۷۹۳	۳۸۳۶
خاندان طولونیہ چہار تن حکمران رہی تا یکصد و ہشتاد و نہ سال +	۰	۰	۰	۰
محمد بن طغج اخشیدی حاکم ہوا +	۳۲۱	۹۲۱	۹۷۸	۴۰۲۱
محمد ابو القاسم نے حکومت کی +	۳۴۹	۹۴۸	۱۰۰۵	۴۰۴۸
حکومت ابو الحسن +	۳۵۳	۹۵۲	۱۰۰۹	۴۰۵۲
حکومت ابو المسک کافور +	۳۵۶	۹۵۵	۱۰۱۲	۴۰۵۵

سنہ طوفان نوح	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۰۴۶	۱۰۲۱	۹۶۴	۳۶۵	حکومت ابونصر بدار +
۴۰۸۱	۱۰۳۸	۹۸۱	۳۸۳	حکومت ابوعلی منصور +
۴۱۴۴	۱۱۰۱	۱۰۴۴	۴۴۷	حکومت مست علی +
۴۱۹۱	۱۱۴۸	۱۰۹۱	۴۹۵	حکومت قطب الدین +
.	.	.	.	حکومت ابومیمون +
۴۲۴۹	۱۲۰۶	۱۱۴۹	۵۵۴	ابومنصور حکمران ہوا +
.	.	.	.	ابوالقاسم قاہر نے حکومت کی +
۴۲۵۰	۱۲۰۷	۱۱۵۰	۵۵۵	ابوعبداللہ حاکم ہوا +
.	.	.	.	عمادالدین حکمران ہوا +
۴۲۸۹	۱۲۴۶	۱۱۸۹	۵۹۵	ملک منصور وابوبکر ومحمد عادل +

سنہ ہبوط آدم	سنہ مسیحی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۳۰۹	۱۲۶۶	۱۲۰۹	۶۱۵	ابو المعالی کامل حاکم ہوا +
۴۳۳۰	۱۲۸۷	۱۲۳۰	۶۳۶	حکومت ملک عادل +
۴۳۳۷	۱۲۹۴	۱۲۳۷	۶۴۴	حکومت ملک صالح +
۴۳۵۲	۱۳۰۹	۱۲۵۲	۶۵۹	حکومت احمد عباسی +
۴۳۵۴	۱۳۱۱	۱۲۵۴	۶۶۱	حکومت احمد ابو العباس +
۴۳۵۶	۱۳۱۳	۱۲۵۶	۶۶۳	حکومت معتضد +
۴۳۶۲	۱۳۱۹	۱۲۶۲	۶۶۹	حکومت متوکل +
۴۳۷۲	۱۳۲۹	۱۲۷۲	۶۸۰	متوکل حاکم ہوا +
۴۳۸۰	۱۳۳۷	۱۲۸۰	۶۸۸	حکومت معتصم +
۰	۰	۰	۰	ابو الحسن بن جارویہ و ابو العباس طولون و حسن بن جاریہ
				تا دو صد و ہفتاد و ہفت سال +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۹۱	۱۴۴۸	۱۳۹۱	۸۰۱	مستعین حاکم ہوا +
۴۴۹۵	۱۴۵۲	۱۳۹۵	۸۰۵	امیر تیمور نے فتح کیا +
.	.	.	.	معتضد حاکم ہوا +
۴۵۳۴	۱۴۹۱	۱۴۳۴	۸۴۵	حکومت مستکفی +
۴۵۴۴	۱۵۰۱	۱۴۴۴	۸۵۵	حکومت قائم بامر اللہ +
۴۵۵۳	۱۵۱۰	۱۴۵۳	۸۶۴	مستنجد حکمران ہوا +
۴۵۷۲	۱۵۲۹	۱۴۷۲	۸۸۴	متوکل حاکم ہوا +
۴۶۱۰	۱۵۶۷	۱۵۱۰	۹۲۲	متوکل مقید ہو کے استنبول کو گیا مصر ماتحت روم ہوا +

ذکر کلدیہ یعنی بابل جغرافیہ

شرقی اسکے عراق عجم جنوبی بحر بصرہ غربی دشت عرب شمالی دیار بکر بقول مؤرخان اسلام بنائے اسکی بعد ہفت روز طوفان نوح کے ہے وبقول یوزاسپ بابلی پیش از طوفان نوح

ایک لاکھ اسی ہزار سال سے ایجاد عالم کی ہوئی اور ایک لاکھ اسی ہزار سال بعد طوفان کے قایم رہے گی سنت قدیم اس دیار کا مشابہ بملت فلاسفہ و پارسیان تھا زمانہ حضرت موسیٰ سے دین انبیا کا قبول کیا الیوم مسلم ہیں ؛

طبقہ اول

سنہ طوفان	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۶۵۰	.	.	.	نمرود تخت نشین ہوا ؛
۷۰۹	.	.	.	الوس نے جلوس کیا ؛
۷۷۹	.	.	.	قیمولوس سریر آرا ہوا ؛
۸۴۲	.	.	.	ہوسبوس تخت نشین ہوا ؛
۸۹۶	.	.	.	کوروس حکمران ہوا ؛
۹۲۶	.	.	.	اُدفراخوا حاکم ہوا ؛
۹۶۶	.	.	.	نوششش حکمران ہوا ؛
۹۹۴	.	.	.	یلیوس تخت نشین ہوا ؛

سنہ طوفانی	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۱۰۳۶	٠	٠	٠	مینیمیوس حاکم ہوا ؛
۱۰۸۰	٠	٠	٠	ملکہ سیمیرامس تخت نشین ہوئی ؛
۱۱۳۶	٠	٠	٠	مین ماس حاکم ہوا ؛
۲۳۳۶	٠	٠	٠	اولاد مین ماس مین تیس شخص بارہ سو سال حکمران رہے تا سنہ ۲۳۳۶ طوفان بعد اسکے شال اسیر ہوا ؛
				طبقہ دوم
۲۳۸۳	٠	٠	٠	جنس بادشاہ ہوا ؛
۲۴۱۳	٠	٠	٠	ارلوس حاکم ہوا ؛
۲۴۴۳	٠	٠	٠	ارلیوس حکمران ہوا ؛
۲۴۸۳	٠	٠	٠	کرجرس بادشاہ ہوا ؛
۲۵۱۳	٠	٠	٠	ارساتھوقورش حکمران ہوا ؛
۲۵۵۱	٠	٠	٠	لالوکوس بادشاہ ہوا ؛

سنہ طوفان	[illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۵۸۶	.	.	.	بانوس حاکم ہوا +
۳۶۳۸	.	.	.	انطیااوس بادشاہ ہوا +
۳۶۷۰	.	.	.	مافیکوس حاکم ہوا +
۳۷۰۰	.	.	.	مارکلوس حاکم ہوا +
۳۸۱۰	.	.	.	سفرلوس بادشاہ ہوا +
۳۸۲۲	.	.	.	استطاروس تخت نشین ہوا +
۳۰۶۲	.	.	.	اسونیطبوس +
۳۹۰۷	.	.	.	پلکوس +
۳۹۶۲	.	.	.	منفریدرس +
۳۹۹۴	.	.	.	سوسرقیلس تخت نشین ہوا +
۴۰۱۴	.	.	.	لیفروس بادشاہ ہوا +

سنہ طوفان	سنہ پیدائش مسیح	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۰۴۴	۰	۰	۰	فاناآوس بادشاہ ہوا +
۴۰۸۹	۰	۰	۰	سویوس نے حکومت کی +
۴۱۰۸	۰	۰	۰	سیروس حاکم ہوا +
۴۱۳۵	۰	-	۰	عوطالیس بادشاہ ہوا +
۴۱۶۶	-	۰	۰	طوطائوس بادشاہ ہوا +
۴۲۰۶	۰	۰	۰	سینوس بادشاہ ہوا +
۴۲۳۶	۰	۰	۰	قوقیلاوس حاکم ہوا +
۴۲۷۶	۰	۰	۰	اوفالاوس حکمران ہوا +
۴۳۱۴	۰	۰ ۰	۰	اوسلیوس بادشاہ ہوا +
۴۳۵۶	۰	۰	۰	فریدنطوس بادشاہ ہوا +
۴۳۸۹	۰	۰	۰	اوطادس حکمران ہوا +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بنائے روم	سنہ طوفان
اوفرالیطوس بادشاہ ہوا +	.	.	. .	۴۴۰۹
اوفرافیوس بادشاہ ہوا +	.	.	.	۴۴۵۹
سرداقولوس حاکم ہوا +	.	.	.	۴۵۰۱
ملیشاصر بادشاہ ہوا +	.	.	.	۴۶۰۳
ملیشاصر دوم +	.	.	.	۴۶۳۲
بری البسہ +	.	.	.	۴۶۳۸
طبقہ سوم بابلیان				
سوحد بصر بادشاہ ہوا +	.	قبل ۷۴۷	+	۳۴۴۷
دناذوس بادشاہ ہوا +	.	قبل ۷۴۵	.	۳۴۴۵
نوع لوس +	.	قبل ۷۴۰	.	۳۴۴۰
کروس بادشاہ ہوا +	.	قبل ۵۵۹	.	۳۵۴۱

سنہ طوفانی	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۲۵۷۱	.	۵۲۹	.	قمبوس بادشاہ ہوا ✣
۲۵۷۸	.	۵۲۲	.	سمرادسے بادشاہ ہوا ✣
۲۵۷۹	.	قبل ۵۲۱	.	دادنوس بادشاہ ہوا ✣
۲۵۸۱	.	قبل ۵۱۹	.	کسرخوس بادشاہ ہوا ✣
۲۶۲۴	.	قبل ۴۷۶	.	ارطغشست بادشاہ ہوا ✣
۲۶۵۷	.	۴۴۳	.	کسرخوس دوم بادشاہ ہوا ✣
۲۶۶۴	.	۴۳۶	.	سغدیالوس بادشاہ ہوا ✣
رر	.	رر	.	اوخیوس بادشاہ ہوا ✣
.	.	.	.	ارطعاشت سموں بادشاہ ہوا ✣
.	.	.	.	اوخیوس ثانی بادشاہ ہوا ✣
.	.	.	.	مرددق نام مادر اوخیوس تخت نشین ہوئی ✣

سنہ طوفانی	سنہ مسیحی	سنہ بخت نصری	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
•	•	•	•	ارقبا لوس بادشاہ ہوا پنچ سال ÷
•	•	•	•	بلبی لوس بادشاہ ہوا سہ سال ÷
•	•	•	•	امرد بادنوس بادشاہ ہوا چھ سال ÷
•	•	•	•	خی نیوس بادشاہ ہوا ایک سال ÷
•	•	•	•	سی سمور داکوس ہشت سال ÷
•	•	•	•	ابسر غدون ۱۳ سیزدہ سال ÷
•	•	•	•	سراک بست و دو سال بادشاہ رہا ÷
•	•	•	•	چو بیشتر بست و یک سال بادشاہ رہا ÷
•	•	•	•	موعد بصر دوم ۳۲۵ قبل ممات سکندر ÷
۳۹۳۰	•	۱۳۰	•	نحویل مردوح بادشاہ ہوا ÷

طبقہ چہارم بابلیان

سن طوفان	سن بکرمی	سن عیسوی	سن ہجری	کیفیت واقعات
۲۳۵۳	۰	۶۴۷	۰	طغیلات فیلسر بادشاہ ہوا ✤
۰	۰	۰	۰	سلمان اعشر بادشاہ ہوا ✤
۲۳۸۸	۰	۶۱۲	۰	سنحاریب بادشاہ ہوا ✤
۲۳۹۱	۰	۶۰۹	۰	ایسرحدون بادشاہ ہوا ✤
۲۴۳۴	۰	۶۶۶	۰	ساس دوخیوس حاکم ہوا ✤
۰	۰	۰	۰	جی مالندن بادشاہ ہوا ✤
۰	۰	۰	۰	پارسیان حاکم ہوا ✤
۰	۰	۰	۰	اسکندر بادشاہ ہوا ✤
۰	۰	۰	۰	پارسیان ✤
۰	۰	۰	۰	رواج اسلام ✤

باب چہارم دربیان واقعات ملک یورپ یعنی فرنگستان

ذکر واقعات انگلستان

جغرافیہ انگلستان جزو دوم برطانیہ سے ہے شرقی اسکے بحر جرمن و غربی چارلس کنال و جنوبی انگلس کنال و شمالی اسکاٹ لنڈ قدیم باشندہ یہان کے قوم گال سے تھے طریق مذہب بت پرستی تھا ؛

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیتی	سنہ کلجگی
سلاطین قوم گنت ازابتداے انگلنڈ لغایت سنہ ۸۲۳ع تیرہ بادشاہ ہوئے ۳۶۳ سال ؛	٠	۴۵۰	۵۰۷	۳۵۵۰
سلاطین سکس متعلقہ انگلنڈ لغایت سنہ ۶۸۵ عیسوی آٹھہ بادشاہ ہوئے ۱۹۴ سال ؛	٠	۴۹۱	۵۴۸	۳۵۹۱
سلاطین بدل سکس لغایت سنہ ۸۲۸ چودہ بادشاہ ہوئے ۳۰۰ سال ؛	٠	۵۲۷	۵۸۴	۳۶۲۷
سلاطین برگ سرو دورہام تا سنہ ۸۱۰ع سکاسطر واسٹرلنڈ و بکرلنڈ و پارکم وایرلنڈ ۱۳ بادشاہ ہوئے ۲۶۳ سال ؛	٠	۵۴۷	۶۰۴	۳۶۴۷
سلاطین پروسیہ متعلقہ وغیرہ لغایت سنہ ۸۲۴ع ۱۸ بادشاہ ۲۵۰ سال ؛	٠	۵۵۷	۶۱۴	۳۶۵۵
سلاطین انگلشیہ غربی وغیرہ لغایت سنہ ۷۹۳ع ۱۴ بادشاہ ہوئے ۲۰۸ سال ؛	٠	۵۸۵	۶۴۲	۳۶۸۵

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۶۹۱	۶۴۸	۵۹۱	۰	سلاطین سکس غربی و کرنوال وغیرہ ابتدا سنہ ع اسی سن مین بعد بیٹ رنگ کے البریٹ بجائے بزرگان اجلاس کرکے اور جملہ ولایات پر متسلط ہو کے انگلستان کو آباد کیا اور اسی سنہ مین رواج دین جدید عیسوی کا ہوا اس سنہ ۱۸۷۷ع تک ۱۱۷۷ سال ہوئے اور انتظام سلطنت انگلش کو ۱۰۷۷ سال ہوئے ۱۶ بادشاہ ۲۲۱ سال +
۳۹۰۰	۸۵۷	۸۰۰	۰	البریٹ بادشاہ ہوا +
۳۹۳۸	۸۹۵	۸۳۸	۰	اتھل ویلف تخت نشین ہوا +
۳۹۵۷	۹۱۴	۸۵۷	۰	اتھل بالڈ سریر آرا ہوا +
۳۹۶۰	۹۱۷	۸۶۰	۰	ایلبرٹ تخت نشین ہوا +
۳۹۶۶	۹۲۳	۸۶۶	۰	اتھل رد اول بادشاہ ہوا +
۳۹۷۱	۹۲۸	۸۷۱	۰	الفرڈ کلان سریر آرا ہوا +
۴۰۰۱	۹۵۸	۹۰۱		ایڈورڈ اول بادشاہ ہوا +
۴۰۲۵	۹۸۲	۹۲۵	۰۰	اتھل اسٹین بادشاہ ہوا +

سنہ کلجگی	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۰۴۱	۹۹۸	۹۴۱	۰	ایڈمنڈ اول تخت نشین ہوا
۴۰۴۶	۱۰۰۳	۹۴۶	۰	ایڈرڈ بادشاہ ہوا
۴۰۵۵	۱۰۱۲	۹۵۵	۰	ایڈوے
۴۰۵۹	۱۰۱۶	۹۵۹	۰	ایڈوے دوم
〃	〃	〃	۰	ایڈگر بادشاہ ہوا
۴۰۷۵	۱۰۳۲	۹۷۵	۰	ایڈورڈ دوم بادشاہ ہوا
۴۰۷۸	۱۰۳۵	۹۷۸	۰	اتھل رڈ دوم بادشاہ ہوا
۴۱۱۴	۱۰۷۱	۱۰۱۴	۰	شاہ سوئن دین و شاہ ایڈمنڈ ایرل و سرد شاہ ڈنمارک سوئن
۴۱۱۷	۱۰۷۴	۱۰۱۷	۰	کنوط بادشاہ ہوا
۴۱۳۵	۱۰۹۲	۱۰۳۵	۰	فرولو بادشاہ ہوا
۴۱۴۹	۱۰۹۶	۱۰۳۹	۰	ہاردی کنوط بادشاہ ہوا

سنہ کلجگ	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۱۶۵	۱۱۲۲	۱۰۶۵	۔	ہیرالڈ اول تخت نشین ہوا
۴۱۶۶	۱۱۲۳	۱۰۶۶	۔	ولیم اول تخت نشین ہوا
۴۱۸۷	۱۱۴۴	۱۰۸۷	۔	ولیم دوم نے اجلاس کیا
۴۲۰۰	۱۱۵۷	۱۱۰۰	۔	ہنری اول نے اجلاس کیا
۴۲۳۵	۱۱۹۲	۱۱۳۵	۔	اسٹیون بادشاہ ہوا
۴۲۵۴	۱۲۱۱	۱۱۵۴	۔	ہنری دوم
۴۲۸۹	۱۲۴۶	۱۱۸۹	۔	رچارڈ اول
۴۲۹۹	۱۲۵۶	۱۱۹۹	۔	جان بادشاہ ہوا
۴۳۱۶	۱۲۷۳	۱۲۱۶	۔	ہنری سوم
۴۳۲۷	۱۲۸۴	۱۲۲۷	۔	ایڈورڈ دوم
۴۴۰۷	۱۳۶۴	۱۳۰۷	۔	ایڈورڈ سوم

سنہ کلجگی	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۲۷	۱۳۸۴	۱۳۲۷	.	ایڈورڈ چہارم +
۴۴۹۹	۱۴۵۶	۱۳۹۹	.	ہنری چہارم +
۴۵۱۳	۱۴۷۰	۱۴۱۳	.	ہنری پنجم +
۴۵۲۲	۱۴۷۹	۱۴۲۲	.	ہنری ششم +
۴۵۸۳	۱۵۴۰	۱۴۸۳	.	اوردار پنجم +
۴۵۸۴	۱۵۴۱	۱۴۸۴	.	رچارڈ سوم +
۴۵۸۵	۱۵۴۲	۱۴۸۵	.	ہنری ہفتم +
۴۶۰۹	۱۵۶۶	۱۵۰۹	..	ہنری ہشتم +
۴۶۴۷	۱۶۰۴	۱۵۴۷	.	ایڈورڈ ششم +
۴۶۵۳	۱۶۱۰	۱۵۵۳	.	ملکہ میری سے سریر آرا ہوئی +
۴۷۰۳	۱۶۶۰	۱۶۰۳	.	جمس اول +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرمی	سنہ طوفانی
چارلس اول +	۰	۱۶۲۵	۱۶۸۲	۴۷۲۵
جمس دوم +	۰	۱۶۴۹	۱۷۰۶	۴۷۴۹
ولیم سوم +	۰	۱۶۸۵	۱۷۴۲	۴۷۸۵
ملکہ امینی بتاریخ ہشتم ماہ مارچ +	۰	۱۶۸۸	۱۷۴۵	۴۷۸۸
جارج اول بتاریخ یکم اگست +	۰	۱۷۰۱	۱۷۵۸	۴۸۰۱
جارج دوم بتاریخ یازدہم جون +	۰	۱۷۱۴	۱۷۷۱	۴۸۱۴
جارج سوم بتاریخ بست وپنجم اکتوبر +	۰	۱۷۲۷	۱۷۸۴	۴۸۲۷
جارج چہارم بتاریخ بست وپنجم جنوری +	۰	۱۷۶۰	۱۸۱۷	۴۸۶۰
ولیم چہارم بتاریخ بست وششم جون +	۰	۱۸۲۰	۱۸۷۷	۴۹۲۰
ملکہ وکٹوریا کوینگ یعنی ملکہ معظمہ قیصر ہند وانگلنڈ نے بتاریخ بستم ماہ جون ۱۸۴۵ء اجلاس فرمایا تا ۱۸۷۷ء حکمران ہین +	۰	۱۸۴۵	۱۹۰۲	۴۹۴۵

ذکر سلطنت فرانس جغرافیہ

شرقی روم قدیم جنوبی بحر روم و اسپین و غربی خلیج برطانیہ و شمالی بحر فرنگ دار الملک شہر پیرس قدیم سکنا سے فرانس کی قوم غول تھے +

سنہ آبادانی عالم	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات فرانس
۳۰۶۲	بکرمادت ۱۹	قبل مسیح ۳۸	۰	جولیوس قیصر روم نے فرانس فتح کیا +
۳۵۹۶	۵۵۳	۴۹۶	۰	رواج انتظام ملک فرانس +
۳۸۹۹	۸۵۶	۷۹۹	۰	قبضہ قیاصرہ تا ۷۹۹ء +
۳۹۰۲	۸۵۹	۸۰۲	۰	اگر لیان بادشاہ جرمن کا قبضہ ہوا اور سے اپنی اولاد کو تقسیم کیا +
۴۰۰۹	۹۶۶	۹۰۹	۰	قبضہ قوم ناردی و ڈنمارک کا ۹۰۹ء سے تا ۹۹۶ء تک بادشاہ ہوئے +
۴۰۹۶	۱۰۵۳	۹۹۶	۰	رابرٹ بادشاہ ہوا +
۴۱۳۱	۱۰۸۸	۱۰۳۱	۰	ہنری اول تخت نشین ہوا +
۴۲۰۶	۱۱۶۳	۱۱۰۶	۰	بوئیس ششم نے اجلاس کیا +
۴۲۳۷	۱۱۹۴	۱۱۳۷	۰	بوئیس ہفتم نے اجلاس کیا +

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بخت نصری	سنہ طوفان
فلف دوم سریر آرا ہوا +	۰	۱۱۸۰	۱۲۳۷	۴۲۸۰
بویس ہشتم نے اجلاس کیا +	۰	۱۲۲۳	۱۲۸۰	۴۳۲۳
بویس نہم نے حکومت کی +	۰	۱۲۲۶	۱۲۸۳	۴۳۲۶
فلف سوم نے اجلاس کیا +	۰	۱۲۷۱	۱۳۲۸	۴۳۷۱
فلف چہارم نے اجلاس کیا +	۰	۱۲۸۵	۱۳۴۲	۴۳۸۵
چارلس چہارم نے حکومت کی +	۰	۱۳۲۰	۱۳۷۷	۴۴۲۰
فلف پنجم نے اجلاس فرمایا +	۰	۱۳۲۳	۱۳۸۰	۴۴۲۳
جان نے اجلاس کیا +	۰	۱۳۵۰	۱۴۰۷	۴۴۵۰
چارلس پنجم بادشاہ ہوا +	۰	۱۳۶۴	۱۴۲۱	۴۴۶۴
چارلس ششم +	۰	۱۳۸۰	۱۴۳۷	۴۴۸۰
چارلس ہفتم سریر آرا ہوا +	۰	۱۴۴۲	۱۴۹۹	۴۵۴۲

کیفیت واقعات	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بخت نصری	سنہ طوفانی
فرانسس اول تخت نشین ہوا +	۰	۱۵۱۵	۱۵۶۲	۴۶۱۵
ہنری دوم نے اجلاس کیا +	۰	۱۵۴۷	۱۶۰۴	۴۶۴۷
فرانسس دوم +	۰	۱۵۵۹	۱۶۱۶	۴۶۵۹
چارلس نہم سریر آرا ہوا +	۰	۱۵۶۰	۱۶۱۷	۴۶۶۰
ہنری سوم نے اجلاس کیا +	۰	۱۵۷۴	۱۶۳۱	۴۶۷۴
ہنری چہارم +	۰	۱۵۸۹	۱۶۴۶	۴۶۸۹
ہنری شانزدہم +	۰	۱۶۷۴	۱۷۳۱	۴۷۷۴
ہنری ہفدہم +	۰	۱۶۹۲	۱۷۴۹	۴۷۹۲
بوناپارٹی بادشاہ ہوا +	۰	۱۶۹۵	۱۷۵۲	۴۷۹۵
لوئیس دہم اس بادشاہ نے شاہ جرمن سے سنہ ۱۸۷۰ء مین جنگ کی سنہ ۱۸۷۱ء مین شاہ جرمن فتحیاب ہوا لوئیس مقید ہوا فرانس مین سلطنت جمہوریہ قرار پائی +	۰	۱۸۱۵	۱۸۷۲	۴۹۱۵

ذکر سلطنت اسپین جغرافیہ

شرقی بحر مدیطرین جنوبی بحر روم غربی بحر مغرب شمالی بحر روم مقام دار السلطنت شہر مدرد وسکنا یہان کے قوم غول سے ایک مدت تک یہ ملک بہ قبضہ کرطحان اور رومیان کے رہا سنہ ۴۱۵ع مین قبضہ قوم گات کا ہوا بعدہ سنہ ۷۱۲ع مطابق سنہ ۹۳ ہجری مین عبد اللہ بحکم خلیفہ عرب بحکومت اندلس مقرر ہوا تا سنہ ۴۰۳ ہجری تیرہ ۱۳ حاکم ہوئے تین سو دس سال حکمران رہے بعدہ سنہ ۱۰۹۵ع مین مسمی ہنری برکندی بادشاہ ہوا +

سنہ طوفان	سنہ ہندی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات اسپین
۴۱۰۹	۱۰۶۶	۱۰۰۹	۰	ہنری برکندی بادشاہ ہوا +
۴۱۲۷	۱۰۸۴	۱۰۲۷	۰	فردے نند بزرگ +
۴۱۶۵	۱۱۲۲	۱۰۶۵	۰	سنکو بادشاہ ہوا +
۴۱۷۲	۱۱۲۹	۱۰۷۲	۰	الفاسو تخت نشین ہوا +
۴۲۰۹	۱۱۶۶	۱۱۰۹	۰	الفاسو ہفتم بادشاہ ہوا +
۴۲۲۲	۱۱۷۹	۱۱۲۲	۰	الفاسو ہشتم سریر آرا ہوا +
۴۲۵۷	۱۲۱۴	۱۱۵۷	۰	سنکو سوم بادشاہ ہوا +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۲۵۸	۱۲۱۵	۱۱۵۸	۰	فردسے بید دوم ؞
”	”	”	۰	الفاسو نہم تخت نشین ہوا ؞
۴۳۱۴	۱۲۷۱	۱۲۱۴	۰	ہنری اول بادشاہ ہوا ؞
۴۳۱۶	۱۲۷۳	۱۲۱۶	۰	فردسے بند سوم ؞
۴۳۵۲	۱۳۰۹	۱۲۵۲	۰	الفاسو دہم بادشاہ ہوا ؞
۴۳۸۴	۱۳۴۱	۱۲۸۴	۰	سنکو چہارم بادشاہ ہوا ؞
۴۳۹۸	۱۳۵۵	۱۲۹۸	۰	فردسے بید چہارم ؞
۴۴۱۴	۱۳۷۱	۱۳۱۴	۰	الفاسو یازدہم ؞
۴۴۵۰	۱۴۰۷	۱۳۵۰	۰	پیطر نے اجلاس کیا ؞
۴۴۵۳	۱۴۱۰	۱۳۵۳	۰	ہنری دوم بادشاہ ہوا ؞
۴۴۵۸	۱۴۱۵	۱۳۵۸	۰	جان اول تخت نشین ہوا ؞

سنہ طوفان	[illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۴۹۰	۱۳۴۴	۱۳۹۰	۰	ہنری سوم بادشاہ ہوا +
۴۵۰۶	۱۴۶۳	۱۴۰۶	۰	جان دوم حاکم ہوا +
۴۵۵۴	۱۵۱۱	۱۴۵۴	۰	ہنری چہارم +
۴۵۷۴	۱۵۳۱	۱۴۷۴	۰	فردے بید د استلا بادشاہ ہوا +
۴۶۰۴	۱۵۶۱	۱۵۰۴	۰	فلپ اول بادشاہ ہوا +
۴۶۵۵	۱۶۱۲	۱۵۵۵	۰	فلپ دوم حاکم ہوا +
۴۶۶۱	۱۶۱۸	۱۵۶۱	۰	چارلس اول +
۴۶۹۱	۱۶۴۸	۱۵۹۱	۰	فلپ سوم +
۴۷۲۱	۱۶۷۸	۱۶۲۱	۰	فلپ چہارم +
۴۷۶۵	۱۷۲۲	۱۶۶۵	۰	چارلس دوم +
۴۸۰۰	۱۷۵۷	۱۷۰۰	۰	فلپ پنجم +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۸۴۴	۱۷۸۱	۱۷۲۴	۰	بولیس بادشاہ ہوا
۴۸۴۵	۱۷۹۳	۱۷۳۵	۰	فلف رسو شد
۴۸۴۶	۱۸۰۳	۱۷۴۶	۰	فردے بیند بادشاہ ہوا
۴۸۸۹	۱۸۱۶	۱۷۵۹	۰	چارلس سوم بادشاہ ہوا
۴۸۸۹	۱۸۴۴	۱۷۸۷	۰	چارلس کو بوناپارٹی نے قید کیا
۴۹۱۷	۱۸۷۴	۱۸۱۷	۰	قبضہ سلاطین قدیم کا ہوا

ذکر شاہان جرمن و پروس جغرافیہ

شرقی پروس جنوبی دریاے فارس واٹلی وغیرہ غربی ہالنڈ وغیرہ شمالی بحر بالطیق وڈنمرک وبحر شمالی یہ ملک ابتدا گہ بقبضۂ قیاصرۂ روم کے رہا بعدہ قبضۂ قوم کات ہوا

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات جرمن
۳۹۰۰	۸۵۷	۸۰۰	۰	اگرلیان بادشاہ ہوا
۳۹۴۰	۸۹۷	۸۴۰	۰	لوسر اول

سنہ طوفانی	سنہ [illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۹۵۵	۹۱۲	۸۵۵	۰	للولس دوم بادشاہ ہوا +
۳۹۷۴	۹۳۱	۸۷۴	۰	چارلس مالد +
۳۹۷۵	۹۳۲	۸۷۵	۰	لبولس سوم +
۳۹۷۹	۹۳۶	۸۷۹	۰	چارلس آخات +
۳۹۸۸	۹۴۵	۸۸۸	۰	امرلولد +
۳۹۹۰	۹۴۷	۸۹۰	۰	ولیم برٹ +
۳۹۹۹	۹۵۶	۸۹۹	۰	لبولس الفب +
۴۰۱۱	۹۶۸	۹۱۱	۰	کراد اول بادشاہ ہوا +
۴۰۱۸	۹۷۵	۹۱۸	۰	ہنری فوکر سریر آرا ہوا +
۴۰۶۲	۱۰۱۹	۹۶۲	۰	ایو بزرگ حاکم ہوا +
۴۰۷۳	۱۰۳۰	۹۷۳	۰	ابو دوم نے اجلاس کیا +

سنہ طوفان	سمبت بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۰۸۰	۱۰۳۷	۹۸۰	۰	ابو سوم تخت نشین ہوا ✢
۴۱۰۲	۱۰۵۹	۱۰۰۲	۰	ہنری دوم ✢
۴۱۴۰	۱۰۹۷	۱۰۴۰	۰	ولیم کراد دوم ✢
۴۱۴۹	۱۱۰۶	۱۰۴۹	۰	ہنری سوم ✢
۴۱۵۵	۱۱۱۲	۱۰۵۵	۰	ہنری چہارم ✢
۴۲۰۶	۱۱۶۳	۱۱۰۶	۰	ہنری پنجم ✢
۴۲۲۵	۱۱۸۲	۱۱۲۵	-	لوسرلو دوم ✢
۴۲۳۴	۱۱۹۱	۱۱۳۴	۰	ولیم کرد سوم ✢
۴۲۵۱	۱۲۰۸	۱۱۵۱	-	فرندرک اول ✢
۴۲۹۰	۱۲۴۷	۱۱۹۰	۰	ہنری ششم ✢
۴۲۹۷	۱۲۵۴	۱۱۹۷	۰	فلف بادشاہ ہوا ✢

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۳۰۸	۱۲۶۵	۱۲۰۸	۰	الو چہارم +
۴۳۱۳	۱۲۷۰	۱۲۱۳	۰	فریڈرک دوم +
۴۳۵۰	۱۳۰۷	۱۲۵۰	۰	ولیم کراو چہارم +
۴۳۷۳	۱۳۳۰	۱۲۷۳	۰	رودل لوس +
۰	۰	۰	۰	رودل فولا +
۰	۰	۰	۰	البرٹ بادشاہ ہوا +
۰	۰	۰	۰	ہنری ہفتم +
۰	۰	۰	۰	فلف پنجم +
۰	۰	۰	۰	چارلس چہارم +
۰	۰	۰	۰	عن تر +
۰	۰	۰	۰	ون سیس لاس +

سنہ طوفانی	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
.	.	.	.	فرندرک دوم +
.	.	.	.	یوسف +
.	.	.	.	البرٹ ثانی
.	.	.	.	مکس میلان +
۴۶۱۹	۱۵۶۶	۱۵۱۹	.	چارلس پنجم +
۴۶۵۸	۱۶۱۵	۱۵۵۸	.	فردے بید +
.	.	.	.	مکس میلان دوم +
.	.	.	.	روڈل فولاددوم +
.	.	.	.	فردے بید دوم +
.	.	.	.	فردے بید سوم +
.	.	.	.	لبو لولد اول +

سنہ طوفان	سنہ بکرماجیت	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
·	·	·	·	یوسف دوم +
۴۷۴۴	۱۶۹۹	۱۶۴۲	·	چارلس ششم +
·	·	·	·	چارلس ہفتم چند سال +
۴۸۰۳	۱۷۶۰	۱۷۰۳	·	چارلس ہشتم بادشاہ ہوا +
·	·	·	·	فرانس دوم نے اجلاس کیا +
·	·	·	·	یوسف سوم +
·	·	·	·	لیوپولد دوم +
۴۹۰۴	۱۸۶۱	۱۸۰۴	·	فرانسیس دوم +

ذکر سلطنت روس جغرافیہ

شرقی اسکے استرخان وکوہستان سرحد تاتار جنوبی بحر اسود فرجرسن وغربی پروس وبحر بالطیق وسویدن وشمالی بحر برف اس ملک کی تختگاہ ابتدا اگر بقول مورخان اہل اسلام شہر شکونہ مین تھی +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۳۰۰	۱۲۵۷	۱۲۰۰	۰	چنگیز خان تاتار روس پر متحاب ہوا +
۴۵۶۳	۱۵۲۰	۱۴۶۳	۰	قیام اولاد چنگیز خان تا ۱۴۶۳ء اس زمانہ مین روسی بہت قلیل البضاعت و وحشی مزاج تھے +
”	”	”	۰	آغاز فساد روس +
۴۶۹۵	۱۶۵۲	۱۵۹۵	۰	بوریس عورون بادشاہ ہوا +
۴۷۱۳	۱۶۷۰	۱۶۱۳	۰	قبضہ شاہان پولند تا ۱۶۱۳ء +
۴۷۱۴	۱۶۷۱	۱۶۱۴	۰	میخائیل بادشاہ روس ہوا +
۴۷۳۴	۱۶۹۱	۱۶۳۴	۰	النکوس بادشاہ ہوا +
۴۷۷۶	۱۷۳۳	۱۶۷۶	۰	ہوڈر بادشاہ ہوا +
۴۷۸۲	۱۷۳۹	۱۶۸۲	۰	پطر دنوال حاکم ہوا +
۴۸۲۴	۱۷۸۱	۱۷۲۴	۰	اگرین بادشاہ ہوا +
۴۸۲۷	۱۷۸۴	۱۷۲۷	۰	پطر دوم حاکم ہوا +

سنہ طوفانی	سنہ بکرماجیتی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۴۸۳۰	۱۷۸۷	۱۷۳۰	۰	آئی تخت نشین ہوا +
۴۸۴۰	۱۷۹۷	۱۷۴۰	۰	جان بادشاہ ہوا +
۴۸۴۴	۱۸۰۱	۱۷۴۴		البرٹ تخت نشین ہوا +
۴۸۶۲	۱۸۲۹	۱۷۶۲	۰	پیٹر سوم +
۴۸۷۳	۱۸۳۰	۱۷۷۳	۰	گرین دوم +
۴۸۹۶	۱۸۵۳	۱۷۹۶	۰	پال تخت نشین ہوا +
۴۹۰۰	۱۸۵۷	۸۱۰۰	۰	شہنشاہ الگزنڈر زار دار السلطنت سینٹ پیٹرز برگ میں سریر آرا ہوا ابتدا سنہ ۱۶۳۴ع عہد الکوس سے تا سنہ ۱۸۰۱ع اجلاس زمانہ شاہ موصوف بارہ پشت ایک سو چھیاسٹھ سال ہوئے +

ذکر شاہان پولنڈ جغرافیہ

شرقی دار سا جنوبی آسٹریا ال پروشیا غربی سسود یا شمالی دار سا سکتا ہے قدیم یہاں کے قوم واندل تھے +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات
۳۸۰۰	۷۵۷	۷۰۰	۰	کراکوننگ تخت نشین ہوئے +
۳۸۳۰	۸۸۷	۸۳۰	۰	دنیاطوس بادشاہ ہوا +
۳۹۹۴	۹۵۱	۸۹۴	۰	لاس بادشاہ ہوا +
۴۱۹۵	۱۱۵۲	۱۰۹۵	۰	پولنڈ شامل روس ہوئے +

ذکر سلطنت ہنگری جغرافیہ

شرقی و غربی و جنوبی جرمن ہے اور شمالی پولنڈ سکنا ہے قدیم یہان کے قوم
نبس تابع قیاصرۂ روم کے تھے +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات ہنگری
۳۲۰۸	۱۶۵	۱۰۸	۰	ابتداءً قوم نبس تابع قیاصرۂ یونان تا سنہ ۱۰۸ یکصد و ہشت عیسوی +
۳۲۰۹	۱۶۶	۱۰۹	۰	الی عورث حاکم ہوا +
				بوفیس بادشاہ آخری اولاد الی عورث کا ہوا اسی سن میں
۳۶۰۶	۱۵۶۳	۱۵۰۶	۰	بوفیس سلیمان عثمانی کو ہاتھ آگیا قبضہ سلطنت روم کا ہوا +

ذکر اسکاٹ لنڈ - جغرافیہ

شرقی اسکے بحر جرمن جنوبی انگلنڈ غربی بحر برطانیہ شمالی بحر دیوکلند سکنا سے قدیم یہان کے اقوام مختلفہ تھے مثل گال وہ اسکاٹیا حال سلاطین سابق کا معلوم نہین قیاصرہ روم کے عہد مین مسمی اکرنسے کولا سپہ سالار روم نے اسپر قبضہ کیا بعدہ مضمون ذیل ✣

سنہ طوفان	سنہ بنائی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات اسکاٹ لنڈ
۳۱۳۲	۸۰	۳۲	۰	کراکٹوس تخت نشین ہوا کراکٹوس سے تا جمس پنجم ستادن پشت تا سنہ ۱۵۶۶ء ✣
۴۶۶۷	۱۹۲۴	۱۵۶۷	۰	جمس ششم حاکم ہوا اسی سن مین شامل انگلنڈ ہوا ✣

ذکر ملک سویڈن - جغرافیہ

شرقی روس غربی ڈنمرک باقی دو طرف بحر محیط پیشین زرین یہ ملک بقبضہ قیاصرہ روم تھا سنہ ۱۲۲ء سی سلطنت [illegible]

سنہ طوفان	سنہ بنائی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات سویڈن
۴۳۲۷	۱۲۸۴	۱۲۳۷	۰	یکنس بادشاہ ہوا ✣
۴۳۸۳	۱۳۳۰	۱۲۸۳	۰	مرغراب ✣
۴۶۱۳	۱۵۶۰	۱۵۱۳	۰	کرسٹن سوم ✣

سنہ طوفانی	سنہ بنائی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات سویڈن
۴۶۲۰	۱۵۷۷	۱۵۲۰	۰	غوسطادیوس ❊
۴۶۶۶	۱۶۲۳	۱۵۶۶	۰	غریک ❊
۴۶۹۲	۱۶۴۹	۱۵۹۲	۰	سجس منڈ ❊
۴۷۳۳	۱۶۹۰	۱۶۳۳	۰	غوسطادیوس دوم ❊
۴۷۵۴	۱۷۱۱	۱۶۵۴	۰	کرسطلیا ❊
۴۷۶۰	۱۷۱۷	۱۶۶۰	۰	چارلس دہم ❊
۴۷۹۹	۱۷۵۶	۱۶۹۹	۰	چارلس یازدہم ❊
۴۸۱۳	۱۷۷۰	۱۷۱۳	۰	چارلس دوازدہم ❊
۴۸۵۱	۱۸۰۸	۱۷۵۱	۰	ملکہ اول ریکا تخت نشین ہوئی ❊
״	״	״	۰	بویس اول ❊
۴۸۷۰	۱۸۲۷	۱۷۷۰	۰	غوسطادیوس سوم ❊

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات سویڈن
۴۸۹۲	۱۸۴۹	۱۶۹۲	.	عوسطاویوس چہارم +
۴۸۹۵	۱۸۵۲	۱۶۹۵	.	الاؤس بادشاہ ہوا +

ذکر سلطنت ڈنمرک جغرافیہ

شمال و غرب اسکے بحر جنوبی شرقی پارہ از جرمن سکنہ قدیم یہان کے سکانڈلوانیا سے تھے سنہ پانصد ع تک تمام بنادر فرنگ پر غالب ہوئے سنہ ۱۱۴۲ ع مین مرغراب تخت نشین ہوا اولاد اسکی تا سنہ ۱۳۹۵ ع عہد الومر تک رہی بعدہ بیان ذیل +

سنہ طوفان	سنہ بکرمی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات ڈنمرک
۴۵۴۸	۱۵۰۵	۱۴۴۸	.	اولون تخت نشین ہوا +
۴۶۰۳	۱۵۶۰	۱۵۰۳	.	کرسٹین دوم +
۴۶۲۳	۱۵۸۰	۱۵۲۳	.	فرڈرک اول +
۴۶۵۴	۱۶۱۱	۱۵۵۴	.	کرسٹین سوم +
۴۶۵۹	۱۶۱۶	۱۵۵۹	.	فرڈرک دوم +

کیفیت واقعات ڈنمرک	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بکرماجیتی	سنہ طوفانی
کرسٹین چہارم ؛	۰	۱۵۹۹	۱۶۵۶	۴۶۹۹
فرنڈرک سوم ؛	۰	۱۶۴۸	۱۷۰۵	۴۷۵۸
کرسٹین پنجم ؛	۰	۱۶۷۰	۱۷۲۷	۴۷۷۰
فرنڈرک چہارم ؛	۰	۱۶۹۹	۱۷۵۶	۴۷۹۹
کرسٹین ششم تخت نشین ہوا ؛	-	۱۷۳۰	۱۷۸۷	۴۸۳۰
فرنڈرک پنجم ؛	۰	۱۷۴۶	۱۸۰۳	۴۸۴۶
کرسٹین ہفتم ؛	۰	۱۷۶۷	۱۸۲۴	۴۸۶۷

ذکر سلطنت اٹلی یعنی روم قدیم جسے رومیہ کبریٰ کہتے ہین جغرافیہ

شمالی اسٹریا و سوئیزہ ہر سہ جانب دیگر بحر روم شکنا اس ملک کے قوم یوری جنس سے تھے پہلا بادشاہ خیوس نام اوسکے عہد مین شاٹرن یعنی زحل نے مع اپنے فرزند جوپیٹر یعنی مشتری کے اٹلی مین آئے تھے بعد مدت دراز کے اینار پسر ونیس یعنی زہرہ تخت نشین ہوکر تا سنہ ۶۶ قبل ء حکمران رہا بعد اناس کے اسکانیوس تخت نشین ہوا بعدہ نحولیوس بادشاہ ہوا بعدہ گیارہ بادشاہون نے چار سو سال سلطنت کی ؛

سنہ طوفان	سنہ بخت نصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات اٹلی
۲۳۸۵	۰	۰	۰	بوناٹیلیوس +
۲۴۳۰	۰	۰	۰	طولس ہاسٹلیوس +
۲۴۶۰	۰	۰	۰	وانکیوس مطیوس +
۲۴۸۴	۰	۰	۰	لاسیوس طرقیوس سرکیوس +
۲۵۶۵	۰	۰	۰	سرویسیوس طالیوس +
۲۵۹۱	۰	۰	۰	آغاز وکطیطران +
۲۶۱۱	۰	۰	۰	لوسیوس +
۲۶۲۸	۰	۰	۰	انجام وکطیطران +
″	۰	۰	۰	جنگ وارڈ اول +
۲۸۵۲	۰	۰	۰	جنگ وارڈ دوم +
۲۸۷۲	۰	۰	۰	جنگ وارڈ سوم +

سنہ طوفانی	سنہ بختنصری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات اٹلی
۲۹۶۲	٠	٠	٠	حال صد سال نامعلوم +
۳۰۲۰	٠	٠	٠	لمیوس بادشاہ ہوا +
۳۰۲۷	٠	٠	٠	پالمی تخت نشین ہوا +
۳۰۳۱	٠	٠	٠	جولیوس +
۳۰۸۴	٠	٠	٠	اغسطوس +
۳۱۰۰	٠	٠	٠	ولادت حضرت عیسیٰ مسیح +
٠	٠	۵۲ قبل مسیح	٠	آبادی رومیہ کبریٰ +
۳۱۱۳	٠	۱۳	٠	از ابتدائے وکطیطران لغایت ۵۳۸ء ۲۷ پشت پانسو پچیس سال +
۳۷۰۲	٠	۶۰۲	٠	سوریقی بعد ازین ملکہ خسرو پرویز از قیاصرہ یونان +
۴۲۶۰	٠	۱۱۶۰	٠	ذرد نفس نامی بادشاہ ہوا بعدہ نامعلوم +
۴۹۷۷	٠	۱۸۷۷	٠	اب تا ۱۸۷۷ء پاپا یعنی خلفائے مسیحی کے قبضہ میں ہے +

ذکر یونان جسکو گریخ و گریشیگ کہتی ہین جغرافیہ

شرقی روم جدید جنوبی بحر روم و غربی جزائر ارکیلاگو شمالی ہنگری یونان عجب جا ہے مردم خیز تھی اقوال یونانیان یہ ہین کہ ابتداے عالم کی دو ہزار چار سو پانچ سال پیشتر طوفان نوح سے ہے بیان حکمایہ ہے کہ سنہ ۱۹۱۵ عالمی مین مسمی ناقوس نے بلدہ ارغاس آباد کیا چار پشت سلطنت رہی سنہ ۲۴۴۸ عالمی مین مسمی ناتولین بادشاہ ملک مصر نے اپنی دختر کی شادی یعنی نکاح ساتھ اغیطوس کے کردی بعد اغیطوس کے لین سیوس بعد اوسکے بزدطیوس نران بعد اکزی سیفر بادشاہ ہوا اوسنے دانا نام اپنی دختر کی شادی ساتھ جوپطر یعنی مشتری کے کردی مشتری سے جو فرزند ہوا اوسکا نام پرشیوش ہوا یہ اسپنے نانا اکزی سیوس کو قتل کرکے خود بادشاہ ہوا قبل سنہ ۱۳۴۴ مسیح کے بلدہ مسینا آباد کیا بعد اوسکے سیٹالاوس بعدہ پورسطوس و نورنسطوس حسب فرمودہ مشتری کے بادشاہ ہوا اور ہرقل سے جو بارہ کام نمایان ہوئے سے جلد بہدایت مشتری سرانجام پائے بعدہ پورنسطوس کے اطرلوس و طنطوس بعدہ آغامنان و اخطوس و ارسطیس و طسانیوس بعدہ لکرگس واضع شریعت یونان بعدہ کریبوس و کنندروو الکیس و پولنڈروس مطوئیم و بعدہ الگزنڈر و اگریدیموس بعدہ ذراکو سنہ ۲۲۳ قبل مسیح کے بادشاہ ہوا بعدہ سعد سوپرس و تھولون تک باخود باد اسطے مورات حسینہ کے جنگ و جدل و کشت و خون ہوتا رہا بعدہ باہم صلح ہوئی سنہ ۳۰۰ قبل مسیح کے فیلقوس بادشاہ ہوا بعد اوسکے سنہ ۳۳۶ قبل مسیح کے سکندر تخت نشین ہوا خلاصہ یہ کہ سنہ عیسوی سے پانسو سال قبل سلاطین اس ملک کے قیاصرہ روم سے تھے بعدہ اہل یونان غالب ہوئے سنہ ۱۳۰۰ء تک حکمران رہے بعدہ سنہ ۷۹۹ ہجری سے سلطنت عثمانیہ قائم ہوئی جو اس سنہ ۱۸۲۰ء تک قائم رہی سنہ ۱۸۲۷ عیسوی مغلوب شہنشاہ روس ہوئی۔

ذکر قیاصرہ یونان

سنہ طوفان	سنہ [illegible]	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات قیاصرۂ یونان
۳۷۰۲	۶۵۹	۶۰۲	۰	موریقی پدر ایرین ملکۂ خسرو پرویز ✤
۳۷۰۹	۶۶۶	۶۰۹	۰	فوکا بادشاہ ہوا ✤
۳۷۴۲	۶۹۹	۶۴۲	۰	ہرقلیوس ✤
۰	۰	۰	۰	قسطنطوس ✤
۳۷۷۲	۷۲۹	۶۷۲	۰	ہرقلیوس دوم ✤
۳۷۹۸	۷۵۵	۶۹۸	۰	قسطنطوس دوم ✤
۳۸۰۰	۷۵۷	۷۰۰	۰	لیوس ✤
۳۸۰۷	۷۶۴	۷۰۷	۰	طیبالوس ✤
۳۸۱۲	۷۶۹	۷۱۲	۰	بوسطوس ✤
۳۸۱۵	۷۷۲	۷۱۵	۰	لوسطیوس دوم شش ماہ سلطنت کرد ✤
؍؍	؍؍	؍؍	۰	فلیس بادشاہ ہوا ✤

سنہ طوفانی	سنہ بنائی	سنہ یہودی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات قیاصرہ یونان
۳۸۱۶	۷۷۳	۷۱۶	۰	انطارس حاکم ہوا +
۳۸۴۲	۷۹۹	۷۴۲	۰	لیسو بادشاہ ہوا +
۳۸۶۷	۸۲۳	۷۶۷	۰	قسطنطس بوس بادشاہ ہوا +
۳۹۰۲	۸۵۹	۸۰۲	۰	لبوس دوم +
۳۹۰۷	۸۶۴	۸۰۷	۰	کولوس بادشاہ ہوا +
۳۹۲۱	۸۷۸	۸۲۱	۰	طرلوس +
۳۹۲۲	۸۷۹	۸۲۲	۰	لوطروس بادشاہ ہوا +
۳۹۴۲	۸۹۹	۸۴۲	۰	کولوس حکمران ہوا +
۳۹۶۱	۹۱۸	۸۶۱	۰	کولوس دوم +
۳۹۸۱	۹۳۸	۸۸۱	۰	لوطوکبوس بادشاہ ہوا +

کیفیت واقعات قیاصرۂ یونان	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ بخت نصری	سنہ طوفان
ابو بادشاہ ہوا	۰	۹۲۲	۹۷۹	۴۰۲۲
فرنکوس حاکم ہوا	۰	۹۴۰	۹۹۷	۴۰۴۰
فریکارلوس بادشاہ ہوا	۰	۹۴۷	۱۰۰۴	۴۰۴۷
پورلوس حاکم ہوا	۰	۹۴۹	۱۰۰۶	۴۰۴۹
اوطو اول بادشاہ ہوا	۰	۹۶۵	۱۰۲۲	۴۰۶۵
اوطو دوم	۰	۹۸۶	۱۰۴۳	۴۰۸۶
اوطو سوم	۰	۹۹۸	۱۰۵۵	۴۰۹۸
امرفکوس	۰	۱۰۰۸	۱۰۶۵	۴۱۰۸
کراطوس بادشاہ ہوا	۰	۱۰۲۹	۱۰۸۶	۴۱۲۹
امری کوس اول	۰	۱۰۵۰	۱۱۰۷	۴۱۵۰
امری کوس دوم	۰	۱۰۶۷	۱۱۲۴	۴۱۶۷

سنہ طوفانی	سنہ رومی	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	کیفیت واقعات قیاصرۂ یونان
۴۱۴۲	۱۱۳۹	۱۰۸۲	۰	امرسے کوس سوم +
۴۱۹۶	۱۱۵۴	۱۰۹۷	۰	اطرلوس +
۴۲۰۸	۱۱۶۵	۱۱۰۸	۰	کراطوس دوم +
۴۲۴۵	۱۲۰۲	۱۱۴۵	۰	فرسطری کوس +
۴۲۴۹	۱۲۰۶	۱۱۴۹	۰	اوبکوس واوطوس +
۴۲۸۲	۱۲۳۹	۱۱۸۲	۰	افریدریکوس معاصر چنگیز خان +
۴۳۲۲	۱۲۷۹	۱۲۲۲	۰	نورنگر بحکم پاپا بادشاہ ہوا +
۴۳۵۲	۱۳۰۹	۱۲۵۲	۰	تحلیق بادشاہ ہوا +
۴۳۶۰	۱۳۱۷	۱۲۶۰	۶۵۶	درو نفس تا سنہ ۶۵۶ ہجری زمان بعد نامعلوم +
۴۹۷۷	۱۹۳۴	۱۸۷۷	۱۲۹۴	اب بقبضہ پاپا یعنی خلفائے مسیحی ہے +

باب پنجم در ذکر اسمای حکما و علما وغیرہ

ذکر اسماے حکماے مشارقہ

کیومرث ١	ہوشنگ ٢	تہمورس ٣
جمشید ٤	[illegible]	مینوچہر ٦
سیمرغ ٧	رستم ٨	کیکاوس ٩
زردشت ١٠	جاماسپ ١١	اسفندیار ١٢
آذرساسان ١٣	[illegible]	بزرگ مہر ١٥
بزرگ امید ١٦	فرسادستر ١٧	فریدون بعد جمشید کے ١٨

ذکر اسماے فلاسفہ مغرب

آدم ١	آغاثادیمون ٢	ہرمس ٣	حیات ٤	ارسطالیس ٥	لواخرفس ٦
پرسی کلیوس ٧	ہرمس بوش تلمیذ ٨	انفساشدوس ٩	انفسانالس ١٠	انفساغورس ١١	سقندروس ١٢
باطوس ١٣	شیخ لونالی ١٤	بالس ملطی ١٥	ازخیلیوس ١٦	لقمان شاگرد داؤد ١٧	انبانے اقلس شاگرد سلیمان ١٨
دلوجالس ١٩	اودیرس ٢٠	سولون ٢١	فیثاغورس ٢٢	بقراط ٢٣	سقراط ٢٤

۲۵ افلاطون	۲۶ اِسماسدس الیس	۲۷ رتیون کبیر	۲۸ ہرقل	۲۹ ارسطاطالیس	[illegible]
۳۱ اودیموس و افلوطن تلامذہ بادفرطیس	۳۲ پالیس سقراطے از اصحاب افلاطون	۳۳ ابن قورس	۳۴ ابن فلس	۳۵ سکندر افرودسے و فرفوریوس	

ذکر اسماے مہندسان

۱ اقلیدس	۲ الماطن وقیطن در ۹۰۷ سنہ بخت نصر	۳ انسطرالیس در ۳۶ سنہ بخت نصر
۴ اواندرس	۵ ارسطوجس در ۴۶ سنہ سکندری	۶ اراطوس طیس شاگرد ارسطوجس
۷ ارشمیدس	۸ ایلولوس	۹ ابرجس در ۳۶۴ سنہ سکندری
۱۰ طیموخاس در ۶۴ سنہ سکندری	۱۱ مانالاوس در اول طراقالوس قیصر	۱۲ ماوسیدوس
۱۳ ثادن در ۵۵۴ سنہ سکندری	۱۴ خمیبوس در ۵۹۴ سنہ سکندری	۱۵ نوسیدویوس
۱۶ بے آن جنس رومی	۱۷ دیمقراطیس معاصر بہمن	۱۸ بقراط طبیب معاصر بہمن
۱۹ مادرجنس	۲۰ غرنفورلوس راہب انطاکی	

اسماے اطباے ناجی

۱ اسقلیبوس شاگرد ہرمس	۲ مینوس بعد ۱۷۱۲ سال ۳ ہرمانیدس بعد ۱۱۳۱ سال مینوس اسقلیبوس	۴ تونس جامع ادویہ

۵ اندرو ماخس	۶ سقراط در سنہ ۵۲۶۰ آدم	۷ افلاطون شاگرد سقراط	۸ ارسطو در سنہ ۵۳۰۰ آدم
۹ بقراطیس	۱۰ بلیناس در سنہ ۵۲۹۰ آدم	۱۱ جالینوس در سنہ ۵۶۹۶ آدم	۱۲ دیدیدوس راہب
۱۳ اسحق بن حنین	۱۴ جرجیس بن یوحنا	شیخ الرئیس بوعلی سینا	

ذکر علماے محدثین اہل اسلام دین محمدی

۱ حنین بن اسحاق بزمانہ مامون خلیفہ بغداد	۲ اسحاق بن حنین	۳ ثابت بن قرہ حرانی بزمانہ معتضد خلیفہ
۴ ذکریا رازی	۵ ابو عثمان دمشقی	۶ علی بن زین طبری
۷ ابو الخیر ہسام بزمانہ محمود غزنوی	۸ متی بن یونس نصرانی بزمانہ اسمعیل فردی	۹ محمد جابر خراسانی بزمانہ ممون بن نخشب واسطی
۱۰ ابو نصر فارابی بزمانہ ابو الفتح کوشک	۱۱ ابو سلیمان فارسی و ابو الحسن بن زہران زنجانی و ابو احمد	۱۲ عبد اللہ بابلی بزمانہ ابو الفضل بن فضل
۱۳ یحیے بطریق بزمانہ ابو القاسم و عبد الرحمان معاصر بوعلی	۱۴ یعقوب بن اسحاق بزمانہ المختص ابو الحسن	۱۵ ابو ترند بلخی
۱۶ جاثلیق ابو الفرج	۱۷ ابو القاسم کرمانی معاصر بوعلی	۱۸ ابو ابو خالو بخالی
۱۹ ابو ریحان بیرونی معاصر بوعلی	۲۰ ابو علی بن مقیم بطلمیوس ثانی	۲۱ ابو سہیل کوہی
۲۲ ابن عالم بغدادی	۲۳ ابو الفرج ہندی	۲۴ ابو زکریا بابجی

۲۵ بہمن مارد ابو المنصور حسین	۲۶ ابو عبید عبد اللہ معاصر بو علی	۲۷ ابو عبد اللہ معصوم تلمیذ بو علی
۲۸ ابو الحسن امری استاد	۲۹ عمر خیام	۳۰ اسعد مہی
۳۱ ابو ابراہیم بن عبد تلمیذ ابو نصر	۳۲ بہاء الدین ابو محمد حرقی	۳۳ ظہیر الدین
۳۴ ابو الحسن عامری مصنف کتاب الامة علی الامة	۳۵ ابو القاسم انطاکی	۳۶ تاج الدین عبد الکریم شہرستانی
۳۷ ابو الحسن علی بن احمد جوشی	۳۸ محمد حارثی سرخسی	۳۹ ابو الحسن عونی
۴۰ ابو جعفر بابویہ معاصر چنگیز خان	۴۱ ابو اسحاق جانی	۴۲ ابن شبلی در ۴۷۴ھ ہجری
۴۳ ابو محمد بخاری	۴۴ خوارزمی تلمیذ ابو البرکات	۴۵ ابو الحسن عیسی بن درعہ
۴۶ ابو بکر بن حسن یونس	۴۷ ابو الفتح کیسی	۴۸ ابو علی مسکویہ معاصر عضد الدولہ
۴۹ ابو علی حسین بن سینا در ۴۲۸ھ ہجری	۵۰ ابو الفتح خازن	۵۱ ابو سلیمان محمد بن طاہر بہرام
۵۲ علام رحل	۵۳ شہاب الدین مقبول	۵۴ ابو البرکات
۵۵ ابو النفس	۵۶ محمد بن احمد حنفی صاحب مخروطات	۵۷ امیر سید امام
۵۸ ابو تمام نیشاپوری		

[illegible]
[illegible] ۱۸۹۰ء بار اوّل چھپی +

راجاؤن کے جو جو بادشاہ اسلامی گذرے انکا حال تا انقراض عہد دولت سلطان عالم واجد علی شاہ مصنفہ منشی طوطارام شایان

تاریخ عہد ولیہ - اسمین احوال بنی آدم از حضرت آدم سے تا اینزم عہد کل حال تاریخی ہر طبقہ کا انبیا و ائمہ و صحابہ و تمام سلاطین سے جدا جدا اوس مین بطرز شایستہ لکھا ہے مدونہ و مولفہ منشی خادم حسین اکبرآبادی -

تاریخ نپولین بونا پارٹ - مشہور شہنشاہ فرانس کی تاریخ جسکا ترجمہ مولوی مشتاق حسین

سفرنامہ - متضمن حالات شہر و دیار بار قند مرتبہ و بچشم دیدہ جناب فورسائتھ صاحب بہادر کمشنر جنھون نے ۱۸۷۳ء مین یارقند کا سفر فرمایا -

گلدستہ قنوج - تاریخ شہر قنوج کی ہے تصنیف منشی کشوری لال صدر امین -

سیر پنجاب - تاریخ ملک پنجاب کی ہے مفصل دو حصہ مین

۱- حصہ اول - مولفہ کالی راے اکسٹرا اسسٹنٹ -

۲- حصہ دوم - فراہم کردہ لالہ تلسی رام

سیر سیاح - سفرنامہ منشی داود خان سیاح مع غزلیات و مشاعرہ گلدستہ کا [illegible] حضرت سیاح

تاریخ ستارہ ہند مخصوص حالات شاہان اودھ مولفہ منشی طوطارام شایان

ریاض الامرا - حالات امراے ہند جنکو گورنمنٹ سے سلامی ملنے کا حکم ہے مولفہ منشی رحمن علی خان

خلاصہ تاریخ مسعودی - حضرت مسعود غازی کا احوال از محمد صادق وکیل کمیشن برودہ - اسمین کامل مقدمہ زہر دینے کرنیل فیر صاحب بہادر رزیڈنٹ برودہ کو مہاراجہ ملہار راو رئیس گائکوار کی طرف سے اور روئداد گواہان انگریزی سے ترجمہ ہوا ترجمہ بابو دامودر داس وکیل آگرہ اسنڈ یافتہ آگرہ کالج -

تاریخ راج پرستی - سکار نامہاے رانا ے اودے پور راجپوتانہ جو مالک میواڑ مین راج سمند ر تالاب کے اوپر طاقون مین کندہ ہین اسکو مجر الیس بروس صاحب بہادر اور کپتان جے بے بلیر صاحب بہادر اسسٹنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ نے ایک عالم برہمن جادو رامے نام سے ان کتبون کو انگریزی مین نقل کرایا اور مورخ کامل انکا منشی دیبی پرشاد نے نہایت صحت کے ساتھ سنسکرت سے اردو ترجمہ کیا اور جو نام وغیرہ ایسے تھے کہ جنکا ہر دو زبان مین لکھا جانا [illegible] مشہور

اسکو دیوناگری مین بھی لکھدیا لائق دید ہے

تاریخ گلشن پنجاب — مع نقشجات مولفہٗ پنڈت دیبی پرشاد ڈپٹی کلکٹر ممالک مغربی وشمالی —

انیس الیساحین — یہ لوٹ لین صاحب کی جاگرفی کا ترجمہ ہے تین حصہ مین مولفہٗ منشی درگاپرشاد ہیڈ ماسٹر نارمل اسکول لکھنو

تاریخ انگلستان — شاہانہ انگلستان کا احوال جسکو میجر سدرلینڈ صاحب بہادر نے باعانت منشی فریدبخش انگریزی سے ترجمہ فرمایا —

وقایع نگار انگلستان احوال سلطنت [illegible] انگلستان کا ترجمہ جناب [illegible] صاحب بہادر —

مراۃ السلاطین — ترجمہ اردو سیرالمتاخرین کامل ہرسہ جلد کا جسمین حالات شاہان دہلی ابتدا سے حکومت راجاؤن سے [illegible] شاہ عالم تک ہے ترجمہ منشی گوکل پرشاد صاحب —

تاریخ مخزن پنجاب — بہت مفصل تاریخ پنجاب ہے مولفہ مفتی غلام سرور لاہوری — **کارنامہ سکندری** تاریخ سکندر بادشاہ مولفہ منشی گوکل پرشاد

تاریخ شاہان وراجگان فارسی اردو

اکبرنامہ — کامل ہرسہ دفتر از شیخ ابوالفضل وزیر اکبر شاہ —

۱— اول دفتر مین ذکر ولادت اکبر شاہ ہے —

۲— دوم دفتر مین انتظامات اور وضع تاریخ جدید الہی وغیرہ

۳— سوم دفتر مین فتوحات ملکی کا ذکر ہے —

آئین اکبری — ہرسہ دفتر آئینی با تصویرات ونقشجات مختلف رنگ کے حسب موقع سرخ سبز سیاہ از تیغ

۱— آئین مین آئین خزانہ آبادی وغیرہ جواہر ودارالضرب وغیرہ —

۲— آئین مین آئین متعلقہ سپہ کا رہائے صوبہ اودوم —

۳— آئین مین آئین متفرقات انتظامیہ —

صحیفۂ شاہی جسمین تمہید القاب وآداب خاتمہ عربی فارسی اشعار ہر قسم کے جسکا استحضار منشیون کیواسطے ضرور ہے جداول مین مرتب ہین یہ وہ کتاب ہے کہ لاسین واغظ [illegible] کے واسطے شاہزادے کے تدوین فرمائی نہایت صفائی سے چھپی —